राष्ट्रीय परीक्षा एजेंसी
National Testing Agency
Excellence in Assessment

نیشنل ٹیسٹنگ اجنسی

معلومات بلیٹن

قومی اہلیت کا داخلہ ٹیسٹ (یو جی

2020

نیشنل ٹیسٹنگ اجنسی

اولین مقصد

- ایک اہم ، ماہر ، خودمختار اور خود کفیل نیشنل ٹیسٹنگ اجنسی بننا جو ہندوستان کو اعلی تعلیم اور تحقیق کے ان اداروں کی مدد سے سب سے زیادہ قابل درخواست گذارامیدوارکا انتخاب کرنے میں ان کے اعدادوشمار کا فائدہ اٹھانے میں مدد کرے گا۔

مشن

- کارکردگی ، شفافیت اور غلطی سے پاک ترسیل کے بین الاقوامی معیار کو پورا کرنے والے تشخیصی ٹولوں کا استعمال کرتے ہوئے داخلہ اور بھرتی کے لئے امیدواروں کی اہلیت کا اندازہ لگا کر ہندوستان میں اعلی تعلیم اور تحقیق میں ایکویٹی اور معیار کو بہتر بنانا۔
- ماہر نفسیات، آئی ٹی کی ترسیل اور حفاظتی پیشہ ور افراد کی خدمات کو استعمال کر کہ موجودہ تشخیصی نظام میں موجود خامیوں کی صحیح شناخت اور ان کو ختم کیا جاسکے۔
- تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقیاتی معیاروں کے بارے میں معلومات پیدا کرنے اور ان کی تحقیق کرنا۔

بنیادی اقدار

اپنے مشن کو انجام دینے میں این ٹی اے کو ان بنیادی اقدار سے رہنمائی ملے گی:

- معیار ، کارکردگی ، تاثیر ، ایکویٹی اور سیکیورٹی اس کے جائزوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔
- اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشغولیت ، یعنی۔ طلباء ، والدین ، اساتذہ ، ماہرین اور پارٹنر ادارے نظام پر ان کے اعتماد کو محفوظ رکھتے ہیں۔
- تشخیص میں تحقیق کرنا اور مستقل جدت کے ذریعہ اپنے طریقوں کو اپ ڈیٹ کرنا اس کے مشن کی تکمیل کی کلید ہے۔
- سائنسی لحاظ سے ڈیزائن اور مناسب طریقے سے پیش کی جانے والی تشخیص کلاس روموں میں تدریسی عمل کو بہتر بنا سکتی ہے۔

خلاصہ کی فہرست

آیوش داخلہ سنٹرل کونسلنگ کمیٹی	اے اے سی سی سی
آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس	ایمس
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی	اے ایم یو
آیورویدک میڈیسن اینڈ سرجری کا بیچلر	بامس
ڈینٹل سرجری بیچلر	بی ڈی ایس
ہومیوپیتھک میڈیسن اینڈ سرجری کا بیچلر	بی ایچ ایم ایس
بنارس ہندو یونیورسٹی	بی ایچ یو
مرکزی کونسل ہومیوپیتھی کے بورڈ آف گورنرز	BoGCCH
سدھا میڈیسن اینڈ سرجری کا بیچلر	بی ایس ایم ایس
یونانی طب اور سرجری کے بیچلر	بی یو ایم ایس
انڈین میڈیسن کی سنٹرل کونسل	سی سی آئی ایم
ڈینٹل کونسل آف انڈیا	ڈی سی آئی
نظامت جنرل ہیلتھ سروسز ، گورنمنٹ ہندوستان کا	ڈی جی ایچ ایس
دہلی یونیورسٹی	ڈی یو
ملازمین اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن	ESIC
معاشی طور پر کمزور سیکشن	EWS
قومی اہمیت کا ادارہ	INI
جواہر لال نہرو انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ	JIPMER
بیچلر آف میڈیسن اور بیچلر آف سرجری	ایم بی بی ایس
میڈیکل کونسلنگ کمیٹی برائے ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز ، گورنمنٹ ہندوستان کا	ایم سی سی
میڈیکل کونسل آف انڈیا	ایم سی آئی
وزارت صحت و خاندانی بہبود	وزارت داخلہ اور ایف ڈبلیو
وزارت آوش	ایم او اے
انڈرگریجویٹ کورس میں داخلے کے لئے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ	NEET (UG)
نیشنل میڈیکل کمیشن	این ایم سی
دیگر پسماندہ طبقات - غیر کریمی پرت	او بی سی این سی ایل
معذور افراد	PWD
شیڈول ذات	ایس سی
شیڈول ٹرائب	ST
مرکزی علاقہ	UT

ایک نظر میں اہم معلومات اور تاریخیں
(برائے مہربانی تفصیلات کے لئے انفارمیشن بلیٹن سے رجوع کریں)

۱۔ اہم تاریخیں اور فیس کی تفصیلات:

آن لائن درخواست فارم جمع کروانا		02 دسمبر 2019 - 31 دسمبر 2019 (رات 11:50 بجے تک)
کریڈٹ / ڈیبٹ کارڈ / نیٹ بینکنگ / یوپیآئ کے ذریعہ فیس کے کامیاب لین دین کی آخری تاریخ		02 دسمبر 2019 سے 01 جنوری 2020 (رات 11:50 بجے تک)
امیدوار کے ذریعہ قابل ادائیگی کی فیس	جنرل /	1500/ - روپے
	جنرل-ای ڈبلیو ایس / او بی سی این سی ایل*	1400 روپے / -
	ایس سی / ایس ٹی / پی ڈبلیو ڈی / ٹرانسجینڈر	800/ - روپے
	پروسیسنگ چارجز اور سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کا اطلاق امیدوار کی طرف سے ادا کیا جائے گا	
صرف ویب سائٹ پر درخواست فارم کے تفصیلات میں تصحیح		15جنوری 2020 تا 31 جنوری 2020
این ٹی اے کی ویب سائٹ سے ایڈمٹ کارڈز ڈاؤن لوڈ کرنا		27.03.2020
امتحان کی تاریخ		03.05.2020
امتحان کا دورانیہ		180 minutes (03 hours)
امتحان کا وقت		02:00 pm to 05:00 pm
امتحان کا مرکز NEET (UG) -2020		جیسا کہ ایڈمٹ کارڈ پر اشارہ کیا گیا ہے
ریکارڈ شدہ جوابات اور جوابی چابیاں کی نمائش		بعد میں ویب سائٹ پر اعلان کیا جائے
ویب سائٹ		www.nta.ac.in, ntaneet.nic.in
NTA ویب سائٹ پر نتائج کا اعلان		04 جون ، 2020

***قومی کمیشن برائے پسماند طبقات پر دستیاب دیگر پسماند طبقات کی سنٹرل لسٹ کے مطابق او بی سی این سی ایل (دیگر پسماند طبقات)۔ این سی ایل (نان کریمی پرت)۔ اس فہرست میں آنے والے امیدوار زمر کالم میں او بی سی-این سی ایل کا ذکر کرسکتے ہیں۔**

اسٹیٹ لسٹ او بی سی این سی ایل کے امیدوار جو او بی سی این سی ایل (سنٹرل لسٹ) میں نہیں ہیں انہیں جنرل منتخب کرنا چاہئے۔

۱۔امیدوار صرف "آن لائن" کے ذریعہ NEET (UG) -2020 کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

۲۔ آن لائن درخواست فارم جمع کروانے کے لئے این ٹی اے کی ویب سائٹ ntaneet.nic.inتکرسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ کسی دوسرے موڈ میں درخواست فارم قبول نہیں کیا جائے گا۔

۳۔ امیدوار کے ذریعہ صرف ایک درخواست جمع کروانا ہے۔

۴ ۔ امیدواروں کو انفارمیشن بلیٹن اور این ٹی اے کی ویب سائٹ پر دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہئے۔ہدایات پر عمل نہ کرنے امیدوار سرسری نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

۵امیدواروں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آن لائن درخواست فارم میں فراہم کردہ ای میل ایڈریس اور موبائل نمبر ان کے اپنے یا والدین ہی ہیں کیونکہ تمام معلومات / مواصلت این ٹی اے کے ذریعہ رجسٹرڈ ای میل ایڈریس پر ای میل کے ذریعے یا رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کے ذریعہ بھیجی جائے گی۔ صرف

۶۔ آن لائن درخواست فارم بھرنے کے لئے ہدایات:

- درخواست فارم کے بارے میں معلومات کی بلیٹن اور نقل کو ڈاؤن لوڈ کریں۔ آپ کی اہلیت کو یقینی بنانے کے لئے احتیاط سے ان کو پڑھیں. اگر امیدوار ایک سے زیادہ درخواستیں بھرتا پایا جاتا ہے تو ، داخلہ کارڈ منسوخ / روک دیا جائے گا اور اس / امیدوار کو اس / مستقبل کے امتحان کے لئے ضبط کردیا جائے گا۔
- آن لائن درخواست دینے کے لئے نیچے دیئے گئے اقدامات پر عمل کریں:

مرحلہ 1: آن لائن رجسٹریشن کے لئے اپنے یا والدین کی منفرد ای میل شناختی اور موبائل نمبر استعمال کرکے درخواست دیں۔

مرحلہ 2: آن لائن درخواست فارم کو پُر کریں اور نظام پیدا کردہ درخواست نمبر نوٹ کریں۔

مرحلہ 3: امیدوارکیتازہترینپاسپورٹسائزفوٹوگرافی (سائز: 10 Kbسے 200 Kb) ،پوسٹکارڈسائزکیتصویر (4 "X6") (سائز: 50 kb - 300 kb) اورامیدوارکےدستخط (فائلکاسائز: 4kb - 30kb) کیاسکینکردہتصاویراپلوڈکریں،بائیںہاتھکےانگوٹھےکانقشہ (فائلکاسائز: 10 / JPG (kb-50 kb JPEGفارمیٹمیں۔

(بائیںانگوٹھےکیکسیبھیصورتمیںدستیابنہہونےکیصورتمیں،دائیںہاتھکےانگوٹھےکانشاناستعمالکیاجاسکتاہے۔) ،کلاسXپاسنگسرٹیفکیٹ (فائلکاسائز: 100 KBسے 400 KB) JPG / JPEGفارمیٹمیں۔

فوٹوگرافیکےلئے،توجہکاچہرہ (80٪ چہرےکیکوریج،کانصافنظرآنےوالے،سفیدپسمنظرپر) ہونےکیضرورتہے۔

مرحلہ 4:ڈیبٹ کارڈ / کریڈٹ کارڈ / نیٹ بینکنگ / یوپیآئی کے ذریعہ ایس بی آئی / سنڈیکیٹ / ایچ ڈی ایف سی / آئی سی آئی سی آئی / پی ٹی ایم ادائیگی کے گیٹ وے کا استعمال کرتے ہوئے فیس کی ادائیگی کریں اور مستقبل کے حوالہ کے لئے محفوظ طریقے سے ادا کی جانے والی فیس کا ثبوت رکھیں۔ اگر فیس کی ادائیگی کے بعد تصدیقی صفحہ تیار نہیں کیا گیا ہے تو معاملات منسوخ کردیئے گئے ہیں ، اور رقم امیدوار کے اکاؤنٹ میں واپس کردی جائے گی۔ تاہم تصدیق نامہ تیار نہ ہونے کی صورت میں امیدوار کو فیس کا ایک اور لین دین کرنا پڑے گا۔

- فیس کے کامیاب ترسیلات زر کے بعد تصدیقی صفحے کی محفوظ شدہ کاپیاں ڈاؤن لوڈ کریں اور کاپیاں مستقبل کے حوالہ سے محفوظ طریقے سے رکھیں۔
- تمام 4 اقدامات ایک ساتھ یا مختلف اوقات میں ایک ساتھ کیے جاسکتے ہیں۔

7۔امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ باقاعدگی سے این ٹی اے کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں اور تازہ ترین اپڈیٹس کے لئے اپنے ای میل / ایس ایم ایس کی جانچ بھی کریں۔

8۔

امیدوارایناٹیاےکےذریعہجاریکردہاپنےایڈمٹکارڈپرتاریخاورشفٹکےاشارےپرامتحانیمرکزمیںاپنیقیمتپرحاضرہوں۔

9.ایڈمیٹکارڈپرفراہمکردہامتحانیمرکز،تاریخاوروقتکوتبدیلکرنےکیکسیبھیدرخواستپرکسیبھیحالتمیںغورنہیںکیاجائےگا۔

نوٹ

1. اگرمرحلہنمبر 3 اورمرحلہ 4 مکملنہیںہواتوآنلائندرخواستفارمکیحتمیجمعکرانانامکملرہےگی۔اسطرحکےفارممستردکردیئےجائیں گےاوراساکاؤنٹپرکوئیخطوکتابتحاصلنہیںکیجائےگی۔

2. کسیبھیصورتمیںامیدوارکےذریعہایکبارمعاوضہوصولکیجانےوالیفیسکیواپسیکےلئےکوئیدرخواستاین ٹیاےکےذریعہکسیبھیحالتمیںتفریحنہیںہوگی
3. NEET (UG) -2020 کی پوری درخواست عمل آن لائن ہے ، جس میں اسکین شدہ تصاویر کو اپ لوڈ کرنا ، فیس کی ادائیگی ، اور تصدیق والے صفحے کی پرنٹنگ شامل ہے۔ لہذا ، امیدواروں کو تصدیق نامہ سمیت کسی بھی دستاویز (دستاویزات) کو پوسٹ / فیکس / بذریعہ ہاتھ / ای میل کے ذریعے این ٹی اے کو بھیجنے / جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

امیدواروں کو آلات ، جیومیٹری یا پنسل باکس ، ہینڈبیگ ، پرس ، کسی بھی قسم کا کاغذ / اسٹیشنری / متنی مواد (طباعت شد یا تحریری مواد) ، کھانے پینے اور پانی (ڈھیلا یا پیکڈ) ، موبائل فون / ایئر فون / مائکروفون / لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔ پیجر ، کیلکولیٹر ، ڈوکوپن ، سلائیڈ رولز ، لاگ ٹیبلز ، کیمر ، ٹیپ ریکارڈر ، الیکٹرانک گھڑیاں جن میں کیلکولیٹر کی سہولیات ہیں ، کسی بھی دھاتی شے یا الیکٹرانک گیجٹ / آلات معالجے کے ہال / کمرے میں۔

ذیابیطس کے طالب علموں کو اجازت دی جاتی ہے کہ و کھانے پینے کی چیزیں جیسے چینی کی گولیاں / پھل (جیسے کیلے / سیب / اورینج) اور شفاف پانی کی بوتل کو امتحان ہال تک لے جائیں۔ تاہم ، انہیں بھری ہوئی کھانے کی اشیاء جیسے چاکلیٹ / کینڈی / سینڈویچ وغیر لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

امیدواروں کو دوسروں کی مدد لینے (بشمول سائبر کیفے وغیر) کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ مذکور بالا چاروں مراحل کو صرف ان کی موجودگی میں صحیح طور پر پُر کیا گیا ہے۔ غلط / گمرا کن معلومات سے ملک کے قوانین کے تحت امیدوار کی منسوخی اور / یا فوجداری کارروائی ہوگی۔

دستبرداری

1. **امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و انفارمیشن بلیٹن کو غور سے پڑھیں اور آن لائن رجسٹریشن شروع کرنے سے پہلے NEET (UG) 2020 ویب سائٹ www.nta.ac.in، ntaneet.nic.in پر دیئے گئے آن لائن درخواست فارم کو بھرنے سے متعلق ہدایات پر عمل کریں۔**
2. **امیدوار کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ آن لائن رجسٹریشن کے عمل کے دوران داخل کی گئی تمام معلومات درست ہیں۔**
3. **امیدواروں کے ذریعہ فراہم کرد آن لائن معلومات جیسے امیدوار کا نام ، رابطے / پتے کی تفصیلات ، زمر ، پی ڈبلیو ڈی کی حیثیت ، تعلیمی اہلیت کی تفصیلات ، تاریخ پیدائش وغیر کو درست / حتمی سمجھا جائے گا۔ درستگی کی مدت کی بندش کے بعد معلومات میں تبدیلی کے لئے کسی بھی درخواست پر این ٹی اے کسی بھی حالت میں غور نہیں کرے گا۔ کسی بھی امیدوار کو غلط معلومات فراہم کرکے گمرا کیا گیا تو اسے امتحان دینے سے روک دیا جائے گا۔**
4. **این ٹی اے ان تمام ذمہ داریوں کی تردید کرتا ہے جو اندراج کے عمل کے دوران امیدواروں کی فراہم کرد غلط معلومات کی وجہ سے پیدا ہوسکتی ہیں۔**

5. این ٹی اے کسی بھی حالت میں درخواست کے عمل کی تکمیل کے بعد امیدواروں کے ذریعے داخل کرد کسی بھی معلومات میں ترمیم / ترمیم / تبدیلی نہیں کرتا ہے۔ این ٹی اے اس بات کی ضمانت نہیں دیتا ہے کہ اس کے بعد معلومات میں تبدیلی کے ل کسی بھی درخواست پر عمل کیا جائے گا۔ لہٰذا ، امیدواروں کو درخواست دی گئی ہے کہ و درخواست فارم میں صحیح تفصیلات کو پُر کرنے کے لئے انتہائی احتیاط اور احتیاط برتیں۔

ڈیٹا اور معلومات کا استعمال:

این ٹی اے داخلی مقصد کے لئے اختتامی صارف (اس معاملے میں آزمائشی) کے ذریعہ فراہم کرد ڈیٹا کا استعمال تربیت ، تحقیق اور ترقی ، تجزیہ اور دیگر جائز مقصد سمیت استعمال کرسکتا ہے۔

انڈیکس

سیریل نمبر	تفصیلات	صفحہ نمبر
باب 1 تعارف		**6**
1.1	این ٹی اے کے بارے میں	
باب 2 - قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (UG) – 2020		**6-7**
2.3	داخلہ ٹیسٹ کی تاریخ	
2.4	اہم ویب سائٹیں	
2.5	قانونی دائرہ اختیار	
باب 3 - عمومی معلومات		**811-**
3.1	عام ہدایات	
3.2	امتحان کا نمونہ	
3.3	امتحان کا طریقہ	
3.4	سوالیہ پیپر کا میڈیم	
3.5	ٹیسٹ کے لئے نصاب	
3.6	کے لئے مرکز شہر - NEET (UG) امتحان 2020	
باب 4 - اہلیت اور اہلیت		**11-15**
4.1	میں نمائش کے لئے اہلیت NEET (UG) - 2020	
4.2	ریاستوں / ڈیمڈ یونیورسٹیز / سنٹرل یونیورسٹیوں / ای ایس آئی سی اور اے ایف ایم سی کے تحت نشستوں کے لئے اہلیت بشمول دہلی یونیورسٹی (ڈی یو)، بی ایچ یو اور اے ایم یو / مرکزی پول کوٹہ	
4.3	اہلیت کو 15٪ ہندوستان کی تمام کوٹہ نشستوں کے لئے	
4.4	اہلیت اور اہلیت کے امتحانات کوڈ	
باب 5 - داخلہ اور ریزرویشن		**15-20**
5.1	داخلہ کا طریقہ کار	
5.2	ریزرویشن پالیسی	
(باب 6 - درخواست دینے کا طریقہ (درخواست کا طریقہ کار		**22-25**
6.1	درخواست فارم پُر کرنے کی تیاری	
6.2	آن لائن درخواست فارم مکمل کرنے کے لئے ہدایات	
6.3	آن لائن درخواست فارم کو پُر کرنے کے لئے چیک لسٹ	
6.4	فیس کی ادائیگی کی تفصیلات	
باب 7 - تفصیلات آن لائن درخواست فارم میں پُر ہوں گی		**25-26**
باب 8 - ممنوعہ اشیا اور لباس کا کوڈ		**26-27**
8.1	ممنوعہ اشیا	
8.2	ضابطہ لباس	
باب 9 - والدین / سرپرستوں کے لئے معلومات		**27-28**
باب 10 - داخلہ کارڈ		**28**
باب 11 - ایگزامینیشن ہال میں عمل کرنے کی ہدایات		**29-31**
غیر منصفانہ ، طریق کار اور امتحانات کے قواعد کی خلاف ورزی - باب 12		**31-32**

12.1		غیر منصفانہ طریقوں کو استعمال کرنے کی سزا	
12.2		نتائج کی منسوخی	
باب 13 - میرٹ کی فہرست اور اہلیت کا معیار			**32-33**
13.1		اہلیت کا معیار	
13.2		ٹائی بریکنگ کے لئے امیدواروں کی انٹر سی میرٹ	
13.3		Mer آل انڈیا کوٹہ سے کم مشاورت کے ل 15 under میرٹ کی فہرست	
13.4		%آل انڈیا کوٹہ کے علاوہ نشستوں کے لئے میرٹ کی 15 فہرست	
باب 14 - مشاورت کے لئے ہدایات			**34-35**
14.1		اے ایف ایم سی ، ای ایس آئی ، دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) ، بی ایچ یو اور اے ایم یو اور سمجھے ہوئے سے کم آل انڈیا کوٹہ اور Under یونیورسٹیز سمیت 15 مرکزی اداروں کی تمام نشستوں کے لئے نشستوں کے لئے مشاورت۔	
14.2		نشستوں کے علاوہ نشستوں کے لئے seats آل انڈیا کی 15 مشاورت اور داخلہ	
باب 15- امتحانات کے بعد کی سرگرمیاں اور نتائج کا اعلان			**35-37**
15.1		شیٹس اور جوابات کی نمائش OMR ویب سائٹ پر	
15.2		چیلنج کے لئے جواب کلید کی نمائش	
15.3		نتائج کا اعلان	
15.4		جوابی ورقوں کی دوبارہ جانچ / دوبارہ جانچ کرنا	
15.5		کے NEET (UG) - 2020 دیگر تنظیموں کے ذریعہ نتائج کا استعمال	
15.6		ضابطے کو ختم کرنا	
سہولت مراکز /باب 16 - کامن سروسز مراکز			**37**
(باب 17 - سوالات اور قراردادیں (کیو آر ایس			**37**
ضمیمہ جات			
1	*I* ضمیمہ	کور نصاب	**38-55**
2	*II* ضمیمہ	کے لئے امتحانات (UG)قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ شہروں کی ریاستی وار فہرست - 2020	**56-58**
3	*III* ضمیمہ	ریاست جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لئے سیلفی ڈیکلریشن پروفیما	**59**
4	ضمیمہ چہارم	ریاستی میڈیکل ایجوکیشن کے ڈائرکٹریٹ اور دفاتر جہاں صلاح سے متعلق معلومات دستیاب ہوسکتی ہیں	**60-68**
5	*V* ضمیمہ	اسٹیٹ کوڈز کی فہرست	**69-70**
6	*VI* ضمیمہ	پیشہ ، اہلیت اور انکم کے ضابطہ اخلاق کی فہرست	**71**
7	ضمیمہ ہشتم	بارہویں جماعت کے اسکول ایجوکیشن بورڈ کے کوڈ کی فہرست	**72-73**
8	ضمیمہ ہشتم	میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں کی تفصیلات	**74**
9	*IX* ضمیمہ	معذوری کا سرٹیفکیٹ	**75**

10	ضمیمہ *X*	شیڈول ذات اور شیڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ کے لئے پروفارما	**76**
11	ضمیمہ الیون	(OBC-NCL) کا پروفورما برائے دیگر پسماندہ طبقے سرٹیفکیٹ	**77**
12	ضمیمہ الیون	معذوری کے زمرے والے افراد کے تحت امیدواروں کے لئے (PWD) سرٹیفکیٹ کی شکل	**78**
13	اپینڈکس بارہویں	اپنا سبسکرائب استعمال کرنے کیلئے خط کا خط	**79**
14	ضمیمہ *XIV*	درخواست فارم کی نقل	**82-89**
نوٹ کرنے کے لئے اہم نکات			***90-91***

"این ٹی اے کی صنفی غیر جانبدارانہ جامع پالیسی ہے۔ صنف سے متعلق مخصوص لفظ ، جو این ٹی اے دستاویز یا مواصلات میں سے کسی میں استعمال ہوتا ہے اس کا مطلب تمام صنف مرد / خواتین / ٹرانسجینڈر سے ہوتا ہے ، جب تک کہ واضح طور پر بیان نہ کیا جائے۔

معلومات بلٹین
قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ
NEET (UG) – 2020

باب 1 تعارف

1.1 قومی جانچ ایجنسی (این ٹی اے) کے بارے میں

وزارت انسانی وسائل کی ترقی (ایم ایچ آر ڈی) ، حکومت ہند (جی اوآئی) نے سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ ، 1860 کے تحت رجسٹرڈ ایک آزاد ، خود مختار اور خود سے مستحکم پرائمری ٹیسٹنگ تنظیم کے طور پر قومی جانچ ایجنسی (این ٹی اے) قائم کی ہے۔

این ٹی اے کے مقاصد میں ، شامل ہیں:

I. **داخلے کے لئے امیدواروں کی قابلیت کا انداز لگانے کے لئے موثر ، شفاف اور بین الاقوامی معیار کے ٹیسٹ کروانا۔**

II. **علمی نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرنے اور ان سے نمٹنے کیلئے اقدامات کرنے کے لئے تعلیمی ، پیشہ ورانہ اور جانچ کے نظام پر تحقیق کرنا۔**

III. **تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقیاتی معیاروں کے بارے میں معلومات پیدا کرنے اور ان کی تحقیق کرنا۔**

انڈرگریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن میں داخلے کے لئے قومی اہلیت کم انٹری ٹیسٹ (NEET-UG) 2020 کا انعقاد این ٹی اے کے ذریعہ کیا جائے گا۔

باب 2- قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ NEET (UG) - 2020

2.1) NEET (UG) -2020 کے بارے میں

نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ ، 2019 کو 08 اگست ، 2019 کو صدر کی منظوری ملی۔ نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ ، 2019 کی دفعہ 14 کے تحت تمام میڈیکل اداروں میں انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لئے مشترکہ اور یکساں نیشنل ایلیجیلیٹی کم انٹریس ٹیسٹ (NEET) کے انعقاد کا بندوبست کیا گیا ہے ، جس میں کسی دوسرے قانون کے تحت حکومت کی گئی ہے۔ اس طرح ، ایمز ، نئی دہلی ، JIPMER اور تمام ایمس جیسے اداروں میں MBBS کورس میں داخلہ بھی NEET کے ذریعے کیا جائے گا۔ (ضمیمہ XVI میں NMC ایکٹ ، 2019)ایس کورسز کے لئے (ضمیمہ XVI میں NMC ایکٹ ، 2019)

2.2) NEET (UG میں این ٹی اے کا کردار

مرکزی حکومت نے اعلی تعلیمی اداروں میں داخلہ / فیلوشپ کے لئے داخلہ امتحانات کے لئے قومی ٹیسٹنگ ایجنسی کا قیام عمل میں لایا ہے۔ محکمہ ہائیر ایجوکیشن ، وزارت ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ ، جی او آئی ان کے خط نمبر۔ F. نمبر 19-5 / TS-I-2014 مورخہ 6 جولائی ، 2018 نے این ٹی اے کو NEET (UG) - 2019 کے بعد کرنے کا حکم دیا ہے۔

الف) انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز کی تمام نشستوں پر داخلہ NEET (UG) - 2020 کے ذریعے کیا جائے گا۔ مختلف کوٹے کے تحت ذیل میں دستیاب نشستیں ہیں۔

میں. آل انڈیا کوٹہ نشستیں

ii. ریاستی حکومت کوٹہ نشستیں

iii. مرکزی ادارے / یونیورسٹیاں / مانے ہوئے یونیورسٹیاں

iv. نجی میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں یا کسی بھی نجی یونیورسٹی میں ریاست / انتظامیہ / این آر آئی کوٹہ نشستیں

v. سینٹرل پول کوٹہ نشستیں

vi. نجی غیر مددگار / امدادی اقلیتی / غیر اقلیتی میڈیکل کالجوں میں این آر آئی کوٹہ کے ساتھ ساتھ مینجمنٹ کوٹہ سمیت تمام نشستیں بھی NEET (UG) - 2020 میں حاصل کرد میرٹ کی بنیاد پر پُر کی جائیں گی۔

b) ہندوستانی شہری / بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہری کسی غیر ملکی (میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی) انسٹی ٹیوٹ سے انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز کرنے کا اراد رکھتے ہیں (NEET (UG) - 2020 کوالیفائی کرنے کی ضرورت ہے۔

ج) دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) ، بی ایچ یو اور اے ایم یو ، ایمس ، جے آئی پی ایم آر سمیت 15 15 آل انڈیا کوٹہ نشستوں اور ڈیمڈ یونیورسٹیوں / سنٹرل یونیورسٹیوں / سی ایس سی اور اے ایف ایم سی کی نشستوں کی تمام نشستوں کے تحت کامیاب امیدواروں کے لئے مشاورت ایم سی سی / انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز کے لئے ڈی جی ایچ ایس۔ دیگر ریاستوں / یونیورسٹیوں / اداروں کے ماتحت سیٹوں میں داخلے کے لئے مشاورت متعلقہ حکام کی طرف سے الگ الگ جاری کرد نوٹیفیکیشن کے مطابق کی جائے گی۔

d) NEET (UG) - 2020 کا نتیجہ داخلہ کے مقصد کے لئے مرکزی / ریاستی حکومتوں کی دیگر اداروں کے ذریعہ ان کے قواعد کے مطابق استعمال ہوسکتا ہے۔

e) مشاورت کے دوران ، اہل امیدواروں کی اہلیت کے معیار ، خود اعلان ، مختلف دستاویزات وغیر کی تصدیق متعلقہ حکام اور / یا میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں کے مخصوص اصولوں کے مطابق کی جائے گی۔ درخواست کے عمل کے دوران اپ ڈیٹ کی گئی معلومات / دستاویزات کی درستگی / حقیقت کی طرف این ٹی اے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

ایف) این ٹی اے کی ذمہ داری آن لائن درخواست کی دعوت دینے ، داخلہ ٹیسٹ کے انعقاد ، نتائج کا اعلان اور حکومت ہند کی صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت صحت کے نظامت کے لئے آل انڈیا رینک کی فراہمی تک ہی محدود ہے۔

2.3) داخلہ ٹیسٹ کی تاریخ

NEET (UG) - 2020 کا انعقاد 3 مئی 2020 (اتوار) کو سہ پہر 02:00 بجے سے 05:00 بجے تک کیا جائے گا۔ٹیسٹ کی مدت تین (03) گھنٹے ہوگی۔

اگر شیڈول کی جانچ پڑتال کی تاریخ کو عام تعطیل قرار دے دیا گیا ہو تو بھی شیڈول غیر منقول رہے گا۔

2.4) اہم ویب سائٹس

I. NEET (UG) -2020 کے لئے NTA کی آفیشل ویب سائٹ ntaneet.nic.in ہے۔ ٹیسٹ سے متعلق تمام معلومات ، جیسا کہ وقت سے وقت میں ترمیم کی گئی ہیں (اگر کوئی ہے) ، صرف اس ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گی۔ تاز ترین تاز ترین معلومات کے ل updates امیدواروں کو باقاعدگی سے اس ویب سائٹ کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔

II. 15 % آل انڈیا نشستوں ، سنٹرل انسٹی ٹیوشنز / یونیورسٹی اور ڈیمڈ یونیورسٹیوں سے متعلق معلومات کے لئے سرکاری ویب سائٹیں درج ذیل ہیں:

ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز کے لئے:

- Health وزارت صحت و خاندانی بہبود: www.mohfw.gov.in اور
- میڈیکل کونسلنگ کمیٹی: www.mcc.nic.in

بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز کے لئے:

- وزارت آیوش: www.ayush.gov.in
- آیوش داخلہ سنٹرل کونسلنگ کمیٹی: www.aaccc.gov.in

III. بقیہ نشستوں کے لئے برائے مہربانی متعلقہ ریاست / ریاستوں کی ویب سائٹ چیک کریں۔

IV. انفارمیشن بلیٹن میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود ، این ٹی اے / ایم او ایچ اینڈ ایف ڈبلیو / این ایم سی / ایم سی آئی / ڈی جی ایچ ایس / ڈی سی آئی / ایم او اے / سی سی آئی ایم / بو جی سی سی ای کا فیصلہ حتمی اور پابند ہوگا۔

2.5) قانونی دائر اختیار

امتحانات کے انعقاد اور سیٹوں کی الاٹمنٹ سے متعلق تمام تنازعات صرف دہلی کے دائر اختیار میں آئیں گے۔ این ٹی اے کا سینئر ڈائریکٹر / ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) قانونی شخص ہوگا جس کے نام پر این ٹی اے مقدمہ چلا سکتا ہے یا اس کے خلاف مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

نوٹ:

(i) انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میڈیکل / ڈینٹل / بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی یو ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز کا حوالہ دیتے ہیں۔

(ii) مختلف اداروں / ریاستی حکومتوں سے موصولہ مشورے کو ضمیمہ - XVI میں معلومات کے لئے شامل کیا گیا ہے۔ امیدواروں کو بھی تاز ترین اپ ڈیٹس کے لئے متعلقہ اداروں / ریاستی حکومتوں کی ویب سائٹوں کو باقاعدگی سے دیکھنے کا مشور دیا جاتا ہے۔

باب 3 عام معلومات

3.1) عام ہدایات

قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ NEET (UG) - 2020 نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ -2017 ، انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ 1956 اور ڈینٹسٹ ایکٹ 1948 اور دیگر متعلقہ اور قابل اطلاق قانون کے قواعد و ضوابط کے مطابق لیا جائے گا ، جیسا کہ وقت سے ترمیم کی گئی ہے۔ وقت پر.

I. NEET (UG) - 2020 میں محض ظاہری طور پر حاضر ہونا اور کوالیفائی کرنا امیدوار کو انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کا کوئی حق نہیں دیتا ہے۔ انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز کی نشستوں پر انتخاب اور داخلہ انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز کی پیش کش کے لئے تسلیم شد داخلے کے معیار ، اہلیت ، میرٹ لسٹ میں درجات ، میڈیکل فٹنس اور اس طرح کے دیگر معیارات کو پورا کرنا ہے جو حکومت ہند مقرر کرسکتے ہیں ، متعلقہ ریاستیں ، یونیورسٹیاں ، ادارے اور میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالج۔

II. غلط اور من گھڑت معلومات جمع کرانے والے امیدواروں کی درخواستوں کو مسترد کردیا جائے گا اور ایسے امیدواروں کو این ٹی اے کے ذریعہ ہونے والے امتحانات میں شرکت سے روک دیا جائے گا۔ ایسے امیدواروں پر بھی قابل اطلاق قوانین کے تحت قانونی کارروائی اور مناسب سزا کے تحت قانونی چار جوئی کی جائے گی۔

III. نامکمل درخواست اور درخواستوں کو ہدایات کے مطابق نہیں ہے بغیر کسی مزید معلومات کے مسترد کیا جاسکتا ہے۔

IV. ایک بار جمع کروانے والی امتحان کی فیس واپس نہیں ہوگی۔ فیس کو نہ تو مستقبل کے امتحان میں آگے بڑھایا جائے گا اور نہ ہی اس کی واپسی کی جائے گی۔

V. ایک بار جمع کرائی گئی درخواستوں کو واپس نہیں لیا جاسکتا۔ امیدواروں کو یہ نوٹ کرنا ہوگا کہ بینک اکاؤنٹ سے محض فیس کی کٹوتی فیس کی ادائیگی کا ثبوت نہیں ہے۔ ادائیگی کی فیس کی ادائیگی اور توثیقی صفحہ کے ذریعے تعاون کیا جانا چاہئے۔

VI. انفارمیشن بلیٹن میں ہدایات وقتا فوقتا این ٹی اے اور دیگر حکام کے ل decisions فیصلوں کی بنیاد پر تبدیل / اپ ڈیٹ ہوسکتی ہیں۔ امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و مزید معلومات یا معلومات کے لئے ویب سائٹ ntaneet.nic.in کو باقاعدگی سے چیک کریں۔

VII. این ٹی اے کا اجازت نامہ واپس لینے کا حق محفوظ ہے ، نادانستہ طور پر اگر کوئی ہے تو ، کسی ایسے امیدوار کو جو NEET (UG) - 2020 میں حاضر ہونے کے اہل نہیں ہے ، اگرچہ این ٹی اے کے ذریعہ رول نمبر اور ایڈمیٹ کارڈ جاری کیا گیا ہو۔

VIII. NEET (UG) - 2020 کے لئے امیدواروں کی اہلیت خالصتاal عارضی ہے اور جو قابل اطلاق وزارت داخلہ اور / FW / MCI / NMC / DCI / NTA / MCC / MoA / AACCC CCIM / BoGCCH / دیگر داخلہ لینے والے اداروں کے ذریعہ مقرر کرد اہلیت کے معیار کی تکمیل کے تابع ہے۔

IX. اہلیت کے تعین / امتحانات کے انعقاد / امیدواروں کی رجسٹریشن / اس میں موجود معلومات / رجسٹرڈ معلومات کے بارے میں ہدایات / شرائط / قواعد / معیارات میں سے کسی کی ترجمانی میں کوئی ابہام کی صورت میں ، وزارت داخلہ اور / FW / MCI / NMC / DCI / NTA MCC کی تشریح / قابل اطلاق دیگر داخلہ سازی کا ادار آخری اور پابند ہوگا۔

X. NEET (UG) -2020 امتحان کے انعقاد کی ویڈیو گرافی کی جائے گی۔ امیدواروں سے لازم ہے کہ و سیدھے سیدھے مقام پر رہیں اور ویڈیوگرافی کے دوران کیمرے کا سامنا کریں تاکہ

ان کی شناخت واضح طور پر قائم ہوسکے۔ امیدواروں کو امتحان کے دوران ویڈیو گرافی پر راضی ہونا چاہئے۔

3.2 (NEET (UG) -2020 کا نمونہ

مضمون	سوال کی قسم	دورانیہ	سوالات کی تعداد	مارکس
طبیعیات	چار اختیارات اور واحد صحیح جواب / بہترین آپشن کے ساتھ ایک سے زیاد چوائس سوالات (MCQs)	02:00 بجے سےشام 05:00 بجے	45	180
کیمسٹری			45	180
حیاتیات (نباتیات اور حیوانیات)			90	360
Total			180	720

* اہم نوٹ :

II.. ہر سوال میں 04 (چار) نمبر ہوتے ہیں۔

II. ہر صحیح جواب / بہترین آپشن کے لئے امیدوار کو 04 (چار) نمبرات ملیں گے۔

III. ہر غلط جواب کے لئے 01 (ایک) نمبر کل اسکور سے کٹوتی جائے گی۔

چہارم. ایک سوال کے جواب کے ل the ، امیدوار کو ہر سوال کے لئے ، صحیح جواب / بہترین آپشن تلاش کرنا ہوگا۔

V. تاہم ، کلید کو چیلنج کرنے کے عمل کے بعد ، اگر ایک سے زیاد اختیارات درست پائے جاتے ہیں تو ، نشان زد کیے گئے ایک سے زیاد درست / بہترین آپشنز میں سے ہر ایک کو چار نمبر (+4) دیئے جائیں گے۔ نشان لگا دیا گیا کوئی بھی غلط آپشن مائنس ون مارک (-1) دیا جائے گا۔ غیر جوابد / غیرمتعلق سوالات کو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔ اگر کسی سوال کو گرایا / نظرانداز کیا گیا ہے تو ، تمام امیدواروں کو چار نمبر (+4) دیئے جائیں گے اس حقیقت سے قطع نظر کہ سوال کی کوشش کی گئی ہے یا امیدوار کی کوشش نہیں کی گئی ہے۔

3.3) امتحان کا طریقہ

NEET (UG) - 2020 ایک قلم اور کاغذ پر مبنی ٹیسٹ ہے ، جس کا جواب بال پوائنٹ پین کو استعمال کرتے ہوئے خصوصی طور پر تیار کرد مشین تدریجی شیٹ پر دیا جائے گا۔

3.4)ٹیسٹ کی مدت

ٹیسٹ کی مدت تین (03) گھنٹے ہوگی۔

3.5) سوالیہ پرچے کا وسط: -

i. امیدوار درج ذیل 11 زبانوں میں سے کسی میں بھی سوالیہ پیپر کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

انگریزی	ہندی	آسامی	بنگالی	گجراتی	کناڈا
مراٹھی	اوڈیہ	تمل	تیلگو	اردو	

ii. درخواست فارم کو بھرتے وقت سوالیہ پیپر کے ذریعہ اختیار کا انتخاب احتیاط سے کرنا چاہئے۔ ایک بار منتخب کرد آپشن کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔

iii.انگریزی کا انتخاب کرنے والے امیدواروں کو صرف انگریزی میں ہی ٹیسٹ کتابچہ فراہم کیا جائے گا۔

ہندی کا انتخاب کرنے والے امیدواروں کو انگریزی اور ہندی میں دو لسانی ٹیسٹ کتابچہ فراہم کیا جائے گا. iv.

v.علاقائی زبانوں کے انتخاب کرنے والے امیدواروں کو منتخب علاقائی زبان اور انگریزی میں دو لسانی ٹیسٹ کتابچہ بھی فراہم کیا جائے گا۔

vi. ٹیسٹ میں کسی سوال کے ترجمہ میں کوئی ابہام کی صورت میں ، اس کا انگریزی ورژن حتمی سمجھا جائے گا اور اس سلسلے میں این ٹی اے کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

vii. علاقائی زبانوں کا اختیار صرف مندرجہ ذیل جدول کے مطابق دستیاب ہوگا - :

سیریل نمبر	سوالیہ پیپر کا میڈیم	امتحانی مراکز
1	انگریزی	تمام امتحانی مراکز
2	ہندی	تمام امتحانی مراکز
3	انگریزی اور آسامی	آسام میں امتحانی مراکز
4	انگریزی اور بنگالی	مغربی بنگال اور تریپورہ میں امتحانی مراکز
5	انگریزی اور گجراتی	گجرات ، دامان اور دیئو ، دادرا اور نگر حویلی میں امتحانی مراکز
6	انگریزی اور کنڑا	کرناٹک میں امتحانی مراکز
7	انگریزی اور مراٹھی	مہاراشٹر میں امتحانی مراکز
8	انگریزی اور اوڈیا	اوڈیشہ میں امتحانی مراکز
9	انگریزی اور تامل	تمل ناڈو میں امتحانی مراکز
10	انگریزی اور تیلگو	آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں امتحانی مراکز
11	انگریزی اور اردو	تمام امتحانی مراکز

4. NEET (UG) - 2020) میں کوالیفائی کرنے والے امیدوار آل انڈیا کوٹہ اور ریاستی حکومتوں / اداروں کے تحت دوسرے کوٹے کے لئے اہل ہوں گے ، قطع نظر امتحان کے ذریعہ سے ، قطع نظر دیگر اہلیت کے معیار کے تحت۔

3.6) ٹیسٹ کے لئے نصاب

ٹیسٹ کے لئے سوالیہ پیپرز میڈیکل کونسل آف انڈیا کے مطلع کرد ایک عام نصاب پر مبنی ہوں گے۔ یہ www.mciindia.org پر بھی دستیاب ہے۔ برا کرم تفصیلات کے لئے ضمیمہ I دیکھیں۔

.73) NEET (UG) -2020 کے امتحانات کے لئے مراکز / شہر

i. شہر کے کوڈ کے ساتھ ساتھ شہروں کی فہرست جہاں NEET (UG) - 2020 کا انعقاد کیا جائے گا ضمیمہ II میں دیا گیا ہے۔

ii. آن لائن درخواست فارم کو بھرتے وقت ، امیدواروں کو اپنی ترجیح کے مطابق مرکز کے شہروں کے انتخاب کے طور پر اپینڈکس II سے چار آسان سٹی کوڈز کا انتخاب کرنا چاہئے۔

iii. ان کی سہولت کے لئے ،امیدوار اپنے اپنے شہر کے لئے یا اس کے لئے شہر کے کوڈ منتخب کرسکتے ہیپڑوسی شہروں کو صرف اپنی ریاست کے رہائشی علاقوں میں اور نہ ہی دیگر ریاستوں کے دور دراز شہروں کے لئے-امیدواروں کے ذریعہ سٹی کوڈ کے غلط انتخاب کے سبب این ٹی اے کسی تکلیف کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

iv. اگر کسی شہر میں انتخاب کرنے والے امیدواروں کی تعداد ایک کم سے کم سے کم ہے تو ، این ٹی اے کو اس شہر میں کسی بھی مرکز کو الاٹ نہ کرنے کا حق حاصل ہے۔

v. اگر کسی شہر میں علاقائی زبان (انگریزی اور ہندی کے علاو) کے مرکز کے طور پر انتخاب کرنے والے امیدواروں کی تعداد کسی کم سے کم سے کم ہے تو ، امیدواروں نے امتحان میں

شرکت کے لئے انتخاب کیے ہوئے شہر سے قطع نظر ، کسی دوسرے شہر میں سینٹر الاٹ کیا جاسکتا ہے۔ .

vi. اگرچہ ، امیدوار کے ذریعہ منتخب کرد شہروں میں سے کسی ایک میں مرکز سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی ، لیکن این ٹی اے امیدوار کی پسند کے علاو شہر میں کسی بھی مرکز کو الاٹ کرنے کا اپنا حق محفوظ رکھتی ہے۔

vii. مراکز کی الاٹمنٹ کمپیوٹر کے ذریعہ کی جائے گی اور انسانی مداخلت نہیں ہوگی۔

نوٹ: این ٹی اے کی جانب سے مراکز کی الاٹ کرتے ہوئے پی ڈبلیو ڈی امیدواروں سمیت امیدواروں کے راحت و سہولت پر غور کرنے کی تمام کوشش کی جائے گی۔

باب 4- اہلیت اور قابلیت.

4.1) NEET (UG) - 2020 میں آنے کی اہلیت

NEET (UG) میں حاضر ہونے کے لئے اہلیت متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق ہے۔

i. اس نے داخلے کے وقت 17 سال کی عمر پوری کردی ہے یا و اس سال سے 31 دسمبر کو یا اس سے پہلے سال کے انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے بعد اس عمر کو مکمل کرے گا۔

ii. NEET (UG) کے لئے اوپری عمر کی حد is 25 سال ہے جو امتحانات کی تاریخ سے ہے جس میں ایس سی / ایس ٹی / او بی سی-این سی ایل کیٹیگری سے تعلق رکھنے والے امیدواروں اور پی ڈبلیو ڈی امیدواروں کے لئے 5 سال کی چھوٹ ہے۔

نوٹ: گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ، 1997 کے تحت 22.01.2018 کی ترمیم کے تحت ، مقرر کے مطابق 25 سال کی بالائی حد کو اعزاز ہائیکورٹ دہلی کے سامنے چیلنج کیا گیا تھا ، اور مذکور بالا عمر کی حد کو برقرار رکھنے کے فیصلے کے مطابق برقرار رکھا گیا تھا ڈبلیو پی میں 11.05.2018 نمبر 2018/1813 اور دیگر منسلک امور۔ 11.05.2018 کے بتائے گئے اس فیصلے کو ایس ایل پی (سی) نمبر 2018/14320 اور دیگر منسلک امور میں ہندوستان کی سپریم کورٹ کے سامنے چیلنج کیا گیا تھا ، جب 29.11.2018 کو عبوری حکم نامے کے تحت ، امیدوار جو 25 سال یا اس سے زیاد عمر کے تھے ان امور کے حتمی نتائج سے مشروط NEET-UG-2019 میں پیش ہونے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد ، سپریم کورٹ نے 29.04.2019 کو دیئے گئے حکم کے تحت امیدواروں کو معاملات کے فیصلے کے تحت مشاورت کے تحت عارضی طور پر حاضر ہونے کی اجازت دی تھی۔ مذکور بالا معاملات سپریم کورٹ آف ہند کے سامنے زیر سماعت ہیں اور حکام NEET-UG-2020 کے منظور کیے جانے والے کسی بھی حکم کی پاسداری کریں گے۔

اس طرح ، 25 سال سے زیاد عمر کے امیدواروں کو عارضی طور پر حاضر ہونے کی اجازت ہے اور ان کی امیدوارت معزز سپریم کورٹ کے روبرو زیر التواء پٹیشنز کے نتائج سے مشروط ہے۔

یہ معاملہ ابھی زیر التوا ہے اور مذکور عبوری حکم برقرار ہے۔

اس کے مطابق ، عمر کی حد سے متعلق اہلیت کے شرائط میں مندرجہ ذیل اصلاح کی گئی ہے:

جنرل (UR) / جنرل EWS کے امیدواروں کے لئے	31.12.2003 کو یا اس سے پہلے پیدا ہوا
ایس سی / ایس ٹی / او بی سی-این سی ایل / پی ڈبلیو ڈی زمرے کے امیدواروں کے لئے	

iii. ہندوستانی شہری / بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہری جو غیر ملکی میڈیکل / ڈینٹل انسٹی ٹیوٹ سے ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کرنے کا اراد رکھتے ہیں انہیں بھی NEET (UG) کوالیفائی کرنے کی ضرورت ہے۔

4.2. دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) ، بی ایچ یو اور اے ایم یو / سنٹرل پول کوٹہ ، ایمس ، جے آئی پی ایم آر ، پی جی آئی سمیت ریاستوں / ڈیمڈ یونیورسٹیوں / سنٹرل یونیورسٹیوں / ای ایس آئی سی اور اے ایف ایم سی کے زیر کنٹرول نشستوں کے لئے اہلیت۔

I. ہندوستانی شہری ، غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی) ، بیرون ملک مقیم ہندوستانی (او سی آئی) ، ہندوستانی نژاد (پی آئی او) اور غیر ملکی شہری افراد میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں میں قواعد و ضوابط کے تحت داخلے کے اہل ہیں۔ متعلقہ ریاستی حکومتوں ، اداروں اور حکومت ہند کے ذریعہ جو معاملہ ہوسکتا ہے۔

II. غیر ملکی شہری متعلقہ میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالج / ریاست سے اپنی اہلیت کی تصدیق کرسکتے ہیں۔

4.3) 15%آل انڈیا کوٹہ نشستوں کے لئے اہلیت

a) ہندوستانی شہری ، غیر رہائشی ہندوستانی (NRIs) ، بیرون ملک مقیم ہندوستانی (OCI) ، ہندوستانی نژاد کے افراد (PIO) اور غیر ملکی شہری 15٪ آل انڈیا کوٹہ نشستوں کے اہل ہیں۔

b) جموں و کشمیر اور لداخ کے UT سے امیدوار

I. ریاست جموں و کشمیر اور لداخ کے UT کے طلباء 15٪ آل انڈیا کوٹہ نشستوں کے اہل نہیں ہیں کیوں کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے UT نے اپنے آغاز سے ہی آل انڈیا اسکیم کا انتخاب نہیں کیا ہے۔ اگر و اہلیت کا دعوی کرتے ہیں تو ، انہیں آن لائن خود اعلامیہ پیش کرنا ہوگا جو ریکارڈ کے لئے توثیقی صفحہ کے ساتھ خود بخود تیار اور طباعت کیا جائے گا اور انہیں مشاورت کے دوران پیش کرنے کی ضرورت ہوگی۔ خود اعلامیہ فارم ضمیمہ III میں دیا گیا ہے۔

II. آل انڈیا کوٹہ میں جموں و کشمیر اور لداخ کے UT کی شرکت کے سلسلے میں ، بتایا گیا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر نے شروع سے ہی آل انڈیا کوٹہ اسکیم سے باہر رہنے کا انتخاب کیا ہے اور اس طرح جموں و کشمیر کے طلباء کو بھی اس کی اجازت نہیں تھی۔ تمام ہندوستان کوٹہ نشستوں پر داخلے کے لئے حصہ لیں۔ اب ، جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ ، 2019 کے نفاذ اور UTs کی تشکیل کے ساتھ ، J & K کی UT سے درخواست کی گئی ہے کہ و آل انڈیا کوٹہ میں شرکت کے لئے غور کریں۔ اس سلسلے میں یو ٹی انتظامیہ کی جانب سے ابھی کوئی فیصلہ لیا جانا باقی ہے۔ تاہم ، لداخ کے UT کے پاس کوئی میڈیکل کالج نہیں ہے۔ لہذا ، جموں و کشمیر کے UT کی شرکت کا فیصلہ مناسب وقت تک پہنچایا جائے گا۔

III. امیدوار کے ذریعہ جمع کروانے والے خود اعلان فارم کی تصدیق کونسلنگ کے وقت ہوگی۔ اگر یہ اعلامیہ کسی بھی وقت غلط ثابت ہوا تو ایسے امیدواروں کی نامزدگی / داخلہ منسوخ ہوجائے گا اور ایسے امیدواروں کے خلاف مجرمانہ کارروائی کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔

IV. J&K کے UT کے امیدوار نجی میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں یا کسی بھی نجی / ڈیزڈ یونیورسٹی اور اے ایف ایم سی ، ایمس ، JIPMER میں داخلے کے لئے NEET (UG) 2020 میں داخلے کے لئے شراکت کی اہلیت کی شرائط کے تابع ہوسکتے ہیں۔ .

4.4) اہلیت اور قابلیت کے امتحانات کوڈ

NEET (UG) - 2020 کے اہل ہونے کے ل candidates ، امیدواروں کو امتحانات کے معیار کے قابلیت کے ل following مندرجہ ذیل جدول کا حوالہ دینا ہوگا۔

کوڈ: 01	کوئی امیدوار جو قابلیت کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے ، یعنی 2020 میں ، جس کا نتیجہ منتظر ہے ، و درخواست دے سکتا ہے اور ٹیسٹ میں حاضر ہوسکتا ہے لیکن و انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے اہل نہیں ہوگا ، اگر و / کونسلنگ کے پہلے دور کے وقت مطلوبہ پاس فیصد کے ساتھ کوالیفائنگ امتحان پاس نہ کریں۔ و امیدوار جو انگریزی ، طبیعیات ، کیمسٹری اور حیاتیات کے ساتھ کوالیفائنگ امتحان میں شریک ہوئے ہیں یا بطور مرکزی مضمون حاضر ہیں اور مطلوبہ فیصد نمبر کے ساتھ امتحان پاس کرنے کی توقع کرتے ہیں (جیسا کہ صفحہ نمبر 20 کے باکس میں اشار کیا گیا ہے) بھی درخواست دینے کے اہل ہیں۔ اور مسابقتی داخلے

	کے امتحان میں حاضر ہوں۔ تاہم ، ان کی امیدواری پر تب غور کیا جائے گا جب و مطلوبہ مضامین اور نمبروں کی فیصد کے ساتھ کوالیفائنگ امتحان پاس کرنے کا دستاویزی ثبوت فراہم کریں۔
یا	
کوڈ: 02	ہائیر / سینئر سیکنڈری امتحان یا ہندوستانی اسکول سرٹیفکیٹ امتحان جو 12 سال کے مطالعے کے بعد 10 + 2 ہائر / سینئر ثانوی امتحان کے مترادف ہے ، اس طرح کے مطالعے کے آخری دو سال طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی پر مشتمل ہیں۔ (جس میں ان مضامین میں عملی امتحانات شامل ہوں گے) اور ریاضی یا انگریزی کے ساتھ کوئی دوسرا اختیاری مضمون جس کی سطح انگریزی کے بنیادی کورس سے کم نہیں ہو گی جو قومی تحقیق و تربیت کی قومی کونسل نے 10 + 2 + 3 کے تعارف کے بعد بتائی ہے۔ تعلیمی ڈھانچہ جیسا کہ قومی کمیٹی برائے تعلیم نے تجویز کیا ہے۔ و امیدوار جو اوپن اسکول سے 10 + 2 پاس کر چکے ہیں یا بطور نجی امیدوار 'قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ' میں شرکت کے اہل نہیں ہوں گے۔ اضافی مضمون کے طور پر حیاتیات کے ساتھ 10 + 2 کی سطح پاس کرنے والے امیدوار ایم بی بی ایس انٹری امتحان کے لئے بھی اہل ہوں گے (معزز ہائیکورٹ آرڈر مورخہ 24) / 2019/09 تحریری W / DHC / WRIT / D-1/2019- / نمبر 2341 درخواست (سی) نمبر 2019/6773 میں۔ اگر انسٹی ٹیوٹ نے کسی ہندوستانی یونیورسٹی یا کسی غیر ملکی / یونیورسٹی کے امتحان کو 10 + 2 اسکیم / انٹرمیڈیٹ سائنس امتحان کے تحت 12 ویں کلاس کے برابر سمجھنا ہے تو ، امیدواروں کو متعلقہ ہندوستانی یونیورسٹی / ایسوسی ایشن سے سند پیش کرنا ہوگا۔ ہندوستانی یونیورسٹیوں کا جو اثر اس کے پاس آیا ہے اس کو 10 + 2 اسکیم / انٹرمیڈیٹ سائنس امتحان کے تحت 12 ویں کلاس کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ (نوٹ: اٹالکس کی فراہمی کو جبلپور میں معزز ہائیکورٹ ، الہ آباد ، لکھنؤ بنچ اور مدھیہ پردیش کی معزز ہائی کورٹ کے روبرو چیلنج کا موضوع بنایا گیا ہے۔ اوپن اسکول بورڈ کے تسلیم شد امیدواروں اور بائلاجی / بائیوٹیکنالوجی کو ایک اضافی مضمون کے طور پر تعلیم حاصل کرنے والے امیدواروں کو نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ میڈیکل کونسل آف انڈیا نے معزز اعلی عدالت کے سامنے خصوصی رخصت کی درخواستوں کو ترجیح دی جائے اور معزز اعلی عدالتوں میں اپیلیں کریں۔ لہذا ، NEET (UG) -2020 میں امیدواروں کی امیدواریاں جنہوں نے اہلیت کے امتحانات پاس کیے ہیں یعنی 10 + 2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ یا اسٹیٹ اوپن اسکولوں سے یا تسلیم شد اسٹیٹ بورڈز کے نجی امیدواروں کی حیثیت سے۔ یا حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی کے ساتھ اضافی مضمون کی اجازت ہوگی لیکن میڈیکل کونسل آف انڈیا کے ذریعہ دائر خصوصی رخصت درخواستوں / اپیلوں کے نتائج سے مشروط)
یا	
کوڈ: 03	ہندوستانی یونیورسٹی / بورڈ کے سائنس میں انٹرمیڈیٹ / پری ڈگری امتحان یا طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی (جس میں ان مضامین میں عملی امتحان شامل ہوگا) اور لازمی مضمون کے طور پر انگریزی کے ساتھ معتبر امتحان دہند بھی ہے۔
یا	
کوڈ: 04	ہائر سیکنڈری امتحان یا پری یونیورسٹی یا مساوی امتحان پاس کرنے کے بعد طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیوٹیکنالوجی اور انگریزی کے ساتھ پری پروفیشنل / پری میڈیکل امتحان۔ پری پروفیشنل / پری میڈیکل امتحان میں ان مضامین میں عملی ٹیسٹ اور لازمی

	مضمون کے طور پر انگریزی بھی شامل ہوں گی۔
یا	
کوڈ: 05	فزکس ، کیمسٹری اور بیالوجی / بائیو ٹکنالوجی والی کسی تسلیم شد یونیورسٹی کے تین سالوں کے ڈگری کورس کے پہلے سال میں ان مضامین میں عملی ٹیسٹ شامل ہیں بشرطیکہ یہ امتحان یونیورسٹی کا امتحان ہے اور امیدوار فزکس ، کیمیا ، انگریزی کے ساتھ حیاتیات / بائیوٹیکنالوجی اس سطح پر جو بنیادی کورس سے کم نہیں ہے
یا	
کوڈ: 06	بی ایس سی ہندوستانی یونیورسٹی کا امتحان یہ فراہم کرتا ہے کہ اس نے بی ایس سی پاس کیا ہے۔ فزکس ، کیمسٹری ، حیاتیات (نباتیات ، زیوالوجی) / بائیو ٹکنالوجی اور اس سے بھی کم دو مضامین کے ساتھ امتحان اور اس کے علاو اس نے پہلے کی کوالیفائی امتحان فزکس ، کیمسٹری ، حیاتیات اور انگریزی سے پاس کیا ہے۔
یا	
کوڈ: 07	کوئی بھی دوسرا امتحان جو دائر کار اور معیار کے مطابق (فزکس ، کیمسٹری اور حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی پر مشتمل 10 + 2 مطالعے کے آخری 02 سال؛ جس میں ان مضامین میں عملی امتحان شامل ہوگا) ایک انٹرمیڈیٹ سائنس امتحان کے مترادف پایا جاتا ہے ہندوستانی یونیورسٹی / بورڈ ، طبعیات ، کیمسٹری اور حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی سمیت ہر ایک مضامین اور انگریزی میں عملی ٹیسٹ دیتا ہے۔

- بشرطیکہ NEET (UG) - 2020 کے اہل ہونے کے ل to ، امیدوار کو لازمی طور پر طبعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیوٹیکنالوجی اور انگریزی میں پاس ہونا چاہئے اور اس نے طبعیات ، کیمسٹری اور حیاتیات / بائیوٹیکنالوجی میں کم از کم 50٪ نمبر حاصل کیے ہوں گے۔ قابلیت امتحان کے مطابق جیسا کہ 2018 میں ترمیم شد گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ریگولیشنز 1997 کے ضابطہ 4 کی شق (2) میں بتایا گیا ہے ، ہندوستانی میڈیسن سینٹرل کونسل کے شیڈول 1 ، شیڈول 2 اور شیڈول 3 کے ریگولیشن 2 میں (جس میں تعلیم کے کم سے کم معیارات) انڈین میڈیسن) ریگولیشنز ، 1986 جس میں 2018 میں ترمیم کی گئی تھی اور ہومیوپیتھی (ڈگری کورسز) ریگولیشنز 1983 کے ریگولیشن 4 کے ضمنی ضابطہ (i) میں ، جس میں 2018 میں ترمیم کی گئی تھی۔ اس کے علاو ، انہیں لازمی طور پر میرٹ کی فہرست میں بھی ایک مقام مل گیا ہوگا۔ NEET (UG) - میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز –

- شیڈیولڈ ذات ، شیڈول ٹرائب یا دیگر پسماند طبقے سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے سلسلے میں ، کوالیفائنگ امتحان میں مل کر فزکس ، کیمسٹری اور بیالوجی / بائیوٹیکنالوجی میں حاصل کیے جانے والے کم سے کم نمبر غیر محفوظ اور جنرل EWS کے لئے 50٪ نمبر کے بجائے 40٪ نمبر ہوں گے۔ امیدوار۔ NMC ،CCIM اور BoG - CCH کے رہنما اصولوں کے مطابق PWD امیدواروں کے سلسلے میں فزکس ، کیمسٹری اور حیاتیات (یا بوٹنی اور زیوالوجی) / بایو ٹکنالوجی میں کوالیفائی کرنے والے امتحان میں کم سے کم نمبر 50 50 کے بجائے 45٪ ہوں گے۔
- بشرطیکہ طلباء نے بیرون ملک تعلیم حاصل کی ہو اور ہندوستان کے میڈیکل کالجوں میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہاں طبعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی اور انگریزی میں 12 ویں کلاس میں 50 فیصد نمبر لے کر پاس ہوں اور ان کی مساوات ہندوستانی یونیورسٹیوں کی ایسوسی ایشن 15 (اے آئی یو) کے ذریعہ طے کی جائے۔ میڈیکل کونسل آف انڈیا اور متعلقہ یونیورسٹی کے ضابطوں کے مطابق

- ایم بی بی ایس کورسز میں داخلے کے اہل ہونے کے ل minimum کم سے کم قابلیت کے نمبروں کے معیارات بھی متعلقہ آئی این آئیز پر لاگو ہوں گے۔
نوٹ: دوسرے تمام معاملات میں ، جن ریاستوں / اداروں نے مذکور بالا افراد کے علاو اہلیت کے لئے کام بند کردیا ہے ، و اپنے معیار پر عمل پیرا ہوسکتے ہیں۔
- اگر امیدوار کوڈ نمبر 01-07 کے مطابق مقرر کرد قابلیت کے تحت نہیں آتا ہے ، تو و اہلیت کا تعین کرنے کے لئے مکمل تفصیلات پیش کرے۔

نوٹ:

- پری میڈیکل کورس یا تو میڈیکل کالج یا سائنس کالج میں ہوسکتا ہے۔
- میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز (ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز اور بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی ایم ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز کے لئے اے اے سی سی سی / ایم او اے کے ذریعہ) ریاضی میں حاصل کرد نمبروں پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- غیر ملکی / بین الاقوامی بورڈ سے تعلیم حاصل کرنے والے امیدواروں کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ ان کے پاس کرد کوالیفائنگ امتحان دائر کار اور معیار کے مطابق ہے ، جیسا کہ کوڈ: 07 میں بیان کیا گیا ہے۔

باب 5 - داخلہ اور ریزرویشن

5.1) داخلہ کا طریقہ کار

تعلیم یافتہ امیدواروں کی ایک آل انڈیا میرٹ لسٹ NEET (UG) کی میرٹ لسٹ - 2020 میں آل انڈیا رینک کی بنیاد پر تیار کی جائے گی اور امیدواروں کو صرف موجود ریزرویشن پالیسی کے ساتھ مذکور فہرست سے انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلہ دیا جائے گا۔ این ٹی اے صرف امیدواروں کو آل انڈیا رینک فراہم کرے گا ، جب کہ تسلیم کرنے والے حکام کونسلنگ کے لئے درخواستیں طلب کریں گے اور داخلہ لینے والے حکام کے ذریعہ میرٹ لسٹ آل انڈیا رینک کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔ NEET (UG) - 2020 کی میرٹ لسٹ کے مطابق متعلقہ زمرے میں انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلہ مکمل طور پر آل انڈیا رینک پر ہوگا۔

(a) آل انڈیا کوٹہ کے علاو ٪ 15 فیصد نشستوں کے لئے سرکاری میڈیکل کالج / یونیورسٹیوں / اداروں / نجی میڈیکل کالجوں میں داخلہ:

I. ریاستی کوٹہ نشستوں کے تحت داخلہ ریزرویشن پالیسی کے تحت ہوگا اور اس کی اہلیت کے معیار سے مشروط ہوں گے جو ریاست / مرکز کی ریاست میں وقتا فوقتا متعلقہ ریاست / مرکز کی طرف سے مطلع کیا جاتا ہے۔

II. متعلقہ زمرے کے لئے میڈیکل کالجوں میں نشستوں کا ریزرویشن متعلقہ ریاست / یونین علاقہ میں مروجہ قوانین کے مطابق ہوگا۔

III. پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز داخلہ گورنمنٹ ہند / ریاست / مرکز کی خطہ کی پالیسیوں سے مشروط ہوگا۔

IV. 15 % آل انڈیا کوٹہ میں داخلہ ایم سی آئی / این ایم سی / ڈی سی آئی کے آئینی ضابطے کی عارضی ، ہندوستانی عدالت عظمیٰ کے فیصلوں اور ایم سی سی کے ذریعہ ڈی جی ایچ ایس کے تحت وضع کرد طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔ اسی طرح ، 85 فیصد ریاستی کوٹہ میں داخلے کے لئے ، ایم سی آئی / این ایم سی / ڈی سی آئی کے قانونی ضابطہ کی دفعات کے مطابق ، ہند کی سپریم کورٹ کے فیصلے اور ریاست / یونین سرکار کی طرف سے تجویز کرد قانونی فیصلے بھی ہونگے۔ یا اس کا نامزد کرد اتھارٹی۔

(b) AMU / BHU سمیت ایمس / JIPMER / ڈیمڈ یونیورسٹیوں / وسطی یونیورسٹیوں / ESIC اور AFMC کی نشستوں میں داخلہ۔

I. ڈیمڈ یونیورسٹیوں / سنٹرل یونیورسٹیوں / ای ایس آئی سی میں داخلہ بشمول دہلی یونیورسٹی (DU، BHU اور AMU DGHS / MoA / AACCC کے ذریعہ لیا جائے گا اور ریزرویشن پالیسی متعلقہ یونیورسٹی یا ادارے کے قواعد و ضوابط کے مطابق ہوگی۔ امیدواروں کو ایم ڈی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز کے لئے ڈیمڈ / سنٹرل یونیورسٹی / ای ایس سی اور اے ایف ایم سی اور ڈیمڈ یونیورسٹیوں / سنٹرل یونیورسٹیوں / میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز کے لئے قومی اداروں / ایم اے بی سی / بی ڈی ایس کورسز اور اے اے سی سی / ایم او اے کے ذریعہ اے اے سی سی کی ویب سائٹ میں داخلے کے لئے ایم سی سی کی ویب سائٹ پر اندراج کرنا چاہئے۔

II. اے ایف ایم سی ، پونے میں داخلہ حکومت ہند کے وزارت دفاع ، وزارت دفاع ، نظامت جنرل کے میڈیکل سروسز کے ڈائریکٹوریٹ کے مقرر کرد اصولوں کے تحت ہوگا۔ – NEET (UG) 2020 اور / یا AFMC میں داخلہ لینے کے لئے درخواست دینے والے امیدواروں کو بھی

www.afmc.nic.in/www.afmcdg1d.gov.in پر اے ایف ایم سی پر درخواست دینے کی ضرورت ہے۔ مختصر درج فہرست امیدواروں کو اے ایف ایم سی کے زیر اہتمام دوسرے مرحلے کے اسکریننگ ٹیسٹ کے لئے حاضر ہونا ضروری ہوگا۔ امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و مزید اور درست تفصیلات کے لئے اے ایف ایم سی سے رابطہ کریں۔ مشاورت ڈی جی ایچ ایس کرے گی۔

III. ڈیمڈ یونیورسٹیز / سنٹرل یونیورسٹیوں / ای ایس آئی سی میڈیکل کالجز / اے ایف ایم سی / بی ایچ یو / اے ایم یو میں داخلہ ایم سی آئی / این ایم سی / ڈی سی آئی کے قانونی ضابطوں کی دفعات کے مطابق ہوگا ، ہندوستان کی عدالت عظمیٰ کے فیصلوں اور اس کا طریقہ کار ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کے تحت میڈیکل کونسلنگ کمیٹی (ایم سی سی) کے ذریعہ۔

IV. مزید یہ کہ متعلقہ آئی این آئی میں ایم بی بی ایس کورس میں داخلے کے لئے مشترکہ مشاورت ڈی جی ایچ ایس کے ذریعہ ایم سی آئی کے قواعد و ضوابط میں طے شد وقت کے شیڈول کے مطابق کی جائے گی۔

(c) تمام اداروں کے لئے ، جہاں ایم سی سی کے ذریعہ ڈی جی ایچ ایس کے تحت مشاورت کی جاتی ہے ، امیدوار ایم سی سی کے ذریعہ شائع ہونے والے اکثر پوچھے جانے والے سوالات کا حوالہ دے سکتے ہیں تاکہ ان کی اہلیت کا تعیtoن کیا جاسکے کہ و بعد کے چکروں کے لئے مشاورت میں حاضر ہوں ، بشمول اکاؤنٹ میں نا اہلیت کے معاملے میں۔ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ، 1997 کے ضوابط کے ضابطہ 5 اے (4) کی شرائط میں مشاورت کے پچھلے چکروں میں نشستوں کی الاٹمنٹ کا جو ضمیمہ-ایف کی شرائط میں ایم بی بی ایس کورس میں داخلے کے لئے مشترکہ مشاورت میں نشست مسدود کرنے سے روکتا ہے۔

(d)تمام اداروں کے لئے ، جس میں ریاست I یونین حکومت کے ذریعہ مشاورت کی جاتی ہے۔ یا اس کے نامزد کرد اختیار ، امیدوار اسٹیٹ I یونین حکومت کی طرف سے جاری کرد مشاورتی اطلاعات کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ یا اس کا نامزد کرد اختیار ، تاکہ اس کے بعد کے راؤنڈز کے لئے کونسلنگ میں پیش ہونے کے لئے ان کی اہلیت کا تعین کیا جاسکے ، بشمول گریجویٹ میڈیکل سے متعلق ضابطوں کے ضابطہ 5 اے (4) کے تحت کونسلنگ کے گذشتہ دوروں میں نشستوں کی الاٹمنٹ کی وجہ سے نااہلی کا احترام بھی۔ تعلیم ، 1997 (ضمیمہ- F) جو ایم بی بی ایس میں داخلے کے ل common مشترکہ مشاورت میں نشست کو روکنے سے روکنے کے لئے فراہم کرتا ہے۔

5.2) ریزرویشن پالیسی

NEET (UG) امتحان پر حکومت ہند کی ریزرویشن پالیسی کا اطلاق ہوتا ہے۔ اس کے مطابق ، صرف مرکزی یونیورسٹیوں اور اداروں میں ، the 10 نشستیں جنرل - معاشی طور پر کمزور طبقے (-GEN EWS) کے زمرے کے لئے مخصوص ہیں ، 15٪ نشستیں درج فہرست ذات (ایس سی) ، 7.5 کے لئے مخصوص ہیں۔ شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) کے زمرے کے لئے٪ اور نان کریمی پرت (OBC-NCL) سے تعلق رکھنے والے دیگر پسماند طبقات کے زمرے کے لئے 27٪۔

ریاستی میڈیکل کالج / یونیورسٹیوں / اداروں / نجی میڈیکل کالجوں کے ذریعہ 15 %سے زیاد کے تحت نشستوں کی صورت میں .تمام ہندوستان کوٹہ ، متعلقہ ریاستی حکومت کی ریزرویشن پالیسی۔ لاگو ہوں گے۔

PWD امیدواروں کے لئے ریزرویشن پالیسی

معذوری کے حامل امیدواروں کو میڈیکل کورس میں داخلے کے لئے گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن 1997 کے ضابطہ اخلاق کے تحت جو 14-05-2019 کو ترمیم کی گئی ہے کے ساتھ غور کیا جائے گا۔

گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ، 1997 پر ضابطہ جس کے تحت 14-05-2019 کو ترمیم شد "H-1 "X-1" میں ترمیم کے ساتھ معذور افراد کے حقوق ایکٹ ، 2016 کے تحت "مخصوص معذوری" والے طلباء کے داخلے سے متعلق رہنما اصول فراہم کرتے ہیں۔ ایم بی بی ایس میں داخلے کے لئے۔ (ریفریجریٹ ٹیبل 1 صفحہ نمبر 26 [ضمیمہ "H-1"]) (برا کرم ضمیمہ XII ملاحظہ کریں)

معذور افراد کے حقوق کے ایکٹ ، 2016؁ کے تحت "مخصوص معذوریوں" کے حامل طلباء کے داخلے سے متعلق رہنما خطوط نوٹیفکیشن کے مطابق ، بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی یو ایم ایس میں ، ہندوستان کی گزٹ مورخہ 2019/02/05 کے مطابق ، ایم بی بی ایس میں داخلہ کے سلسلے میں۔ مورخہ 2019/06/18 اور بی ایچ ایم ایس میں 2019/06/19 کی گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق۔

ایمز کے لئے: PWD ایکٹ 2016 کے حقوق کے مطابق ، اہلیت کے تعین کے لئے میڈیکل بورڈ آف انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ افقی اور زمرے کی بنیاد پر PWD ریزرویشن کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

نوٹ 1. "معذوری کا سرٹیفکیٹ" معذور افراد کے حقوق کے قواعد ، 2017 کے مطابق جاری کیا جائے گا جس کی منظوری ہندوستان کے گزٹ میں سماجی انصاف اور امپاورمنٹ وزارت [معذور افراد کے تقویت کا محکمہ (دیویانگان) کے ذریعہ دی گئی ہے۔)] 15 جون 2017 کو۔

2. کسی فرد میں "مخصوص معذوری" کی حد کا انداز معذور افراد کے حقوق ایکٹ ، 2016 (2016 کے 49) کے تحت شامل کسی شخص میں مخصوص معذوری کی حد کا انداز کرنے کے مقصد کے لئے "رہنما خطوط" کے مطابق کیا جائے گا۔ "مطلع 17

وزارت انصاف برائے انصاف اور بااختیار [معذور افراد کے تقویت کا شعبہ (دیویانگجن)] 4 جنوری 2018 کو ہندوستان کے گزٹ میں۔

3. معذوری کی کم سے کم ڈگری 40 ((بنچ مارک ڈس ایبلٹی) ہونی چاہئے تاکہ مخصوص معذوری والے افراد کے لئے ریزرویشن حاصل کرنے کے اہل ہوں۔تفصیلات کے لئے ضمیمہ -9 ملاحظہ کریں۔

4. پی ڈبلیو ڈی امیدوار جو 5٪ ریزرویشن حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو منسلک شد فارمیٹ کے مطابق 11 نامزد مراکز میں سے ایک (ضمیمہ - IX A) میں سے بنا دیا گیا معذوری کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا۔

- اپنے آپ کو اس زمرے کے لئے اہل سمجھنے والے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی سرکاری میڈیکل کالج / ڈسٹرکٹ اسپتال / سرکاری اسپتال میں خود سے معائنہ کروا کر اپنی اہلیت کو یقینی بنائیں۔ اس طرح کا سرکاری میڈیکل کالج / ڈسٹرکٹ ہسپتال / سرکاری اسپتال معذوریوں کے حقوق کے قواعد 2017 کے باب VII کے حوالے سے معذوری کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ اس طرح کی معذوری کا سرٹیفکیٹ معذور افراد کے حقوق کے قانون کے شیڈول کے مطابق جاری کیا جاتا ہے۔

معذور افراد کے حقوق ایکٹ ، 2016؁کے تحت شامل کسی فرد میں مخصوص معذوری کی حد کا اندازہ لگانے کے مقصد کے لئے Social and and2016 ، اور رہنما خطوط [وزارت انصاف برائے سماجی انصاف اور امپاورمنٹ [جس کے ساتھ افراد کے تقویت کا شعبہ ہے) معذوری (دیوانگجن)] 4 جنوری 2018 کو اور کسی بھی امیدوار کو پی ڈبلیو ڈی کوٹہ کے تحت میڈیکل کورس میں داخلہ لینے

کا کوئی حق نہیں دیتا ہے۔ مذکورہ بالا سند کا پتہ لگانا ہوگا کہ آیا امیدوار صرف پی ڈبلیو ڈی کوٹہ کے تحت NEET-UG-2020 میں حاضر ہونے کے لئے این ٹی اے میں درخواست دے سکتا ہے۔

- اس کے بعد ، امیدواروں کو ، PWDزمرے کے تحت انتخاب کے بعد ، معذوری کی تشخیص بورڈ کے ذریعہ جاری کردہ معذوری کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا ، جس میں گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ، 1997 کے تحت قواعد کے مطابق بستر کے ساتھ امیدوار کا اندازہ کیا جائے گا۔ 13.05.2019- لہذا ، یہ متعلقہ ہے کہ نتائج کے اعلان کے بعد ، امیدواروں کو معذوری کی تشخیص بورڈ کے روبرو پیش ہونا ہوتا ہے تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ وہ میڈیکل کورس میں داخلے کے سلسلے میں عام آن لائن مشاورت میں اندراج یا حصہ لے سکتے ہیں۔ اگر امیدواروں کو ڈس ایبلٹیشن اسسمنٹ بورڈ کے ذریعہ نااہل پایا جاتا ہے ، تو ، گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن 1997 کے ضوابط کے تحت 14.05.2019 کو ترمیم شدہ معیارات کے حوالے سے ، وہ عام آن لائن کونسلنگ اور کسی بھی آن لائن عارضی طور پر اندراج یا حصہ نہیں لے سکتے ہیں۔ میڈیکل کالج کی الاٹمنٹ امیدوار کی طرف سے مکمل طور پر دھوکہ دہی ہوگی۔ یہ متعلقہ ہے کہ متعدد سرٹیفکیٹ کی جسمانی توثیق بشمول تعلیمی اور معذوری سرٹیفکیٹ ، میڈیکل کالج میں داخلے کی اطلاع دینے پر ہی ہے۔
- یہ واضح کرنا ہے کہ معذوری کی تشخیص بورڈ کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر صرف میڈیکل کورسز میں داخلے کے لئے غور کیا جائے گا اور کسی بھی سرکاری میڈیکل کالج / ڈسٹرکٹ اسپتال / سرکاری اسپتال کے ذریعہ جاری کردہ کوئی اور سرٹیفکیٹ قبول نہیں کیا جائے گا۔

- ability 14.05.2019کو ترمیم شدہ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ، 1997 کے ضوابط کے تحت طے شدہ معیارات کے حوالے سے معذوری کا سرٹیفکیٹ ، میڈیکل کونسلنگ کمیٹی ، ڈی جی ایچ ایس کے ذریعہ اس کی ویب سائٹ .w.rtپر مطلع کردہ ، معذوری کی تشخیص بورڈ کے ذریعہ جاری کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعہ آل انڈیا کوٹہ کے امیدواروں اور میڈیکل اداروں کے لئے مشترکہ مشاورت جو ایم سی سی ، ڈی جی ایچ ایس کی مشترکہ مشاورت سے مشروط ہے۔

- wiseاسی طرح ، ریاست / یوٹ گورنمنٹ حکومتوں کے نامزد کونسلنگ اتھارٹیز گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن 1997 کے ضوابط کے تحت طے شدہ معیارات کے حوالے سے امیدوار کی مناسبت کا اندازہ کرنے کے لئے معذوری کا اندازہ بورڈ تشکیل دیں گے ، جو 14.05.2019 کو ترمیم کی گئی ہیں ، اور اس پر مطلع کریں گے۔ ان کی ویب سائٹ

اسکرپٹ / ریڈر / لیب اسسٹنٹ کی سہولت آر پی ڈبلیو ڈی ایکٹ ، 2016 کے سیکشن 2 (ر) کے تحت بیان کرد بینچ مارک معذوری والے کسی بھی فرد کو اجازت دی جائے گی اور تحریری طور پر اس کی رفتار بھی شامل ہے جس میں اس کی خواہش ہے تو اس کی رفتار بھی شامل ہے۔

بینچ مارک معذوری والے افراد کو اندھے پن کے زمرے میں ، لوکومیٹر معذوری (دونوں بازو متاثر - بی اے) اور دماغی فالج ، اگر اس شخص کی خواہش ہو تو ، اسکرپٹ / ریڈر / لیب اسسٹنٹ کی سہولت دی جائے گی۔

بینچ مارک معذور افراد کے ساتھ دیگر قسم کے افراد کی صورت میں ، سرٹیفکیٹ کی تیاری پر اسکرپٹ / ریڈر / لیب اسسٹنٹ کی فراہمی کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ اس سے متعلقہ فرد کو لکھنے کی جسمانی حد ہوتی ہے ، اور لکھنے کے لئے مصنف ضروری ہوتا ہے

اس کی طرف سے چیف میڈیکل آفیسر / سول سرجن / میڈیکل سپرنٹنڈنٹ آف گورنمنٹ ہیلتھ کیئر انسٹی ٹیوشن کے پروفیشنل کے مطابق ضمیمہ XII میں امتحان۔

اس حکم کے تحت امیدوار کو اپنے اپنے مصنف / قاری کا انتخاب کرنے کی اجازت ہے بشرطیکہ اسکرپٹ کی اہلیت امتحانات لینے والے امیدوار کی اہلیت سے ایک قدم نیچے ہے۔ بینچ مارک کی معذوری والا امیدوار اپنی مرضی کا انتخاب کررہا ہےسکرپٹ / ریڈر کو اپنے اپنے مصنف کی تفصیلات پروفیورما کے

نوٹ: (i)سکریٹکوسرکاریطورپردرستشناختیثبوتکےساتھآنےکیضرورتہےجوترجیحاوہیہےجوفارممینمذکورہے۔ (ii)مصنفکوپاسپورٹسائزکیدوتصاویرساتھلانےکیضرورتہے۔

مطابق ضمیمہ XIII میں جمع کرانی چا .-

امتحان کے دورانیے کے لئے بیس (20) منٹ فی گھنٹہ معاوضہ وقت بھی ایسے امیدواروں کی اجازت ہوگی جو سکریب / ریڈر / لیب اسسٹنٹ کی سہولت سے فائد اٹھا رہے ہیں۔

حکومت کی جانب سے وقتا فوقتا تجویز کرد ریزرویشن پالیسی کے بعد داخلہ لینے والے ادارے بھی عمل کریں گے۔ امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ داخلے کے وقت و تفصیلات دیکھیں۔

اہم نوٹ: 2020- (UG) NEET رجسٹریشن کے لئے این ٹی اے کی طرف سے مخصوص آخری تاریخ کے بعد زمرے میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی اور NTA NEET (UG) اسکور 2020 کے اعلان کے بعد اس کے بعد کی کوئی تبدیلی موثر نہیں ہوگی۔

باب 6 -درخواست کے فارم اور فیس کی ادائیگی کے لئے درخواست جمع کروانا

6..1.) درخواست فارم پُر کرنے کے لئے تیاری

ایک امیدوار ntaneet.nic.in پر لاگ ان کرکے NEET (UG) - 2020 کے لئے درخواست دے سکتا ہے

درخواست فارم جمع کروانے سے پہلے درج ذیل تیاریاں کریں:

- آن لائن درخواست فارم میں بھری جانے والی معلومات جیسے باپ / والد اور امیدواروں کے نام درست ہجے ہیں ، آدھار نمبر (آخری 4 ہندسے) / بورڈ / الیکشن کارڈ (ای پی آئی سی نمبر) / پاسپورٹ نمبر کے ذریعہ جاری کرد کلاس بارہویں رول نمبر / راشن کارڈ نمبر / بینک اکاؤنٹ نمبر / دیگر درست حکومت شناختی کارڈ نمبر ، تاریخ پیدائش ، پتہ ، موبائل نمبر ، ای میل آئی ڈی وغیر تیار رکھا جاسکتا ہے۔ امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و درخواست کی اصل تکمیل سے قبل ، (ضمیمہ XVII) میں دیئے گئے "درخواست فارم کی نقل" چیک کریں۔
- امیدواروں کو ذیل میں سے کسی ایک کی شناخت کی تفصیلات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

امیدواروں کی قسم	جائز ID کی اقسام
تمام ریاستوں کے ہندوستانی شہری	بورڈ کے ذریعہ جاری کرد آدھار نمبر ، کلاس بارہویں رول نمبر ، الیکشن کارڈ (ای پی آئی سی نمبر) ، راشن کارڈ ، فوٹوگراف کے ساتھ بینک اکاؤنٹ پاس بک ، پاسپورٹ نمبر یا حکومت کے ذریعہ جاری کرد کسی بھی دوسرے شناختی کارڈ کا نمبر۔
این آر آئیز	پاسپورٹ نمبر ، آدھار نمبر (آخری 4 ہندسے)
غیر ملکی شہری / او سی آئی / پی آئ او	پاسپورٹ نمبر

- امیدوار کو آن لائن درخواست جمع کروانے کے حصے کے طور پر اپ لوڈ کرنے کے لئے صرف جے پی جی / جے پی ای جی فارمیٹ میں اسکین شد تصاویر ہونی چاہئیں۔
- تاز ترین پاسپورٹ سائز فوٹو گرافی (سائز: 10 Kb سے 200 Kb)،
- پوسٹ کارڈ سائز کی تصویر (4 "X6") (سائز: 100 Kb سے 500 Kb) ،
- دستخط (سائز: 4 Kb سے 30 Kb) اور
- بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا تاثر (بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے دستیاب نہ ہونے کی صورت میں ، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا تاثر استعمال کیا جاسکتا ہے۔) - فائل کا سائز: 10 Kb سے 50 KB

6.2) آن لائن درخواست فارم مکمل کرنے کے لئے ہدایات

a) امیدوار ، آن لائن درخواست فارم جمع کروانے سے پہلے ، امتحان میں شامل ہونے کے لئے اپنی اہلیت کو یقینی بنائے۔ امیدوار کو انفارمیشن بلیٹن سے احتیاط سے گزرنا ہوگا اور درخواست فارم جمع کروانے کے سلسلے میں تمام ضروریات کے بارے میں واضح ہونا ضروری ہے۔

b) امیدوار کو مستقبل میں خط و کتابت کے ل complete مکمل خط و کتابت اور مستقل ایڈریس پن کوڈ ، ای میل ایڈریس اور موبائل نمبر (صرف اپنے والدین) کے ساتھ پُر کرنا چاہئے۔

ج)امیدواروں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آن لائن درخواست فارم میں بھرا ہوا موبائل نمبر اور ای میل ID ان کے اپنے یا والدین ہی ہیں کیونکہ این ٹی اے دیئے گئے موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی پر ایس ایم ایس یا ای میل کے ذریعے بات چیت کرے گا۔.

د) امیدوار اپنے آن لائن درخواست فارم میں پوسٹنگ ایڈریس ، رابطہ نمبر / موبائل نمبر اور کوچنگ مراکز کا ای میل ID نہیں دیں۔

e) پاس ہونے والے امیدواروں کو کوالیفٹی کرنا ہوگا۔ [02 سے 07] کوالیفائنگ امتحانات کے لئے فراہم کرد کالم کے خلاف۔ اگر کوئی امیدوار کوڈ نمبر 02 سے 07 کے مطابق مقرر کرد قابلیت کے تحت نہیں آتا ہے ، تو امیدوار کو کالم 'دوسروں' کے تحت مکمل تفصیلات پیش کرنے کی ضرورت ہے۔۔

f) 2020 میں بارہویں جماعت میں شامل ہونے والے امیدواروں کو کوالیفائنگ کوڈ 01 کے بطور منتخب کرنا چاہئے۔

g)آن لائن وضع میں بھرا ہوا فارم کے علاو کوئی دوسرا درخواست قبول نہیں کیا جائے گا۔ امیدواروں کو آن لائن درخواست فارم کے تصدیقی صفحہ یا کسی اور دستاویز کو این ٹی اے کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم ، امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و کنفرمیشن پیج کی کم از کم چار کاپیاں آئند ریفرنس کے لئے ادا کی جانے والی فیس کے ثبوت کے ساتھ محفوظ کریں۔۔

h) ریاست جموں و کشمیر اور لداخ کے UT کے امیدواروں کو لازمی طور پر آن لائن خود اعلامیہ جمع کروانا ہوگا جیسا کہ 15 % آل انڈیا کوٹہ کے تحت نشستوں کے لئے باب 3 کے پیرا 3 (بی) میں اشار کیا گیا ہے۔

نوٹ:

i.کسی بھی صورتحال میں آن لائن درخواست میں کسی بھی تفصیلات میں تبدیلی کی درخواست کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

ii. نامکمل درخواستوں کو مسترد کردیا جائے گا۔

iii. اگر امیدوار ایک سے زیاد درخواست فارم جمع کرتا ہے تو ، اس کی امیدواریت منسوخ کردی جائے گی۔

iv. اگر امتحان کے کسی بھی مرحلے کے دوران ، کسی بھی قسم کا شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی امیدوار نے متعدد فارم پُر کیے ہیں یا نقالی بنائے ہیں یا حقیقی معلومات فراہم نہیں کیں ہیں یا جعلی یا غلط دیئے ہیں ، معلومات یا ایسے امیدوار کو اپنی شناخت کا اضافی ثبوت دینے کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ وقت کے کسی بھی نقطہ

v.اگر کسی بھی مرحلے پر ، بشمول نتیجہ کے اعلان کے بعد ، یہ پتہ چلا ہے کہ امیدوار نے ڈپلیکیٹ فارم جمع کرائے ہیں یا نقالی یا من گھڑت حقائق کی کسی بھی شکل میں ملوث رہا ہے تو ، اس طرح کے امیدوار کو این ٹی اے کا امتحان دینے سے منع کرنے سمیت سخت جرمانے کا ذمہ دار ہوگا۔ تین سال کی مدت کے لئے۔ ایسے امیدوار ملک کے متعلقہ قوانین کے تحت موزوں فوجداری کارروائی کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔

vi.NEET (UG) – 2020 ویب سائٹ پر تیار کرد آن لائن ٹرانزیکشن پاس ورڈ (OTP) فارم رجسٹر / جمع کروانے کے وقت صرف 15 منٹ کے لئے موزوں ہوگا۔ اس مدت کے وقفے وقفے

کے بعد ، امیدواروں کو نیا OTP تیار کرنے کے لئے لنک "RESEND OTP" پر کلک کرنے کی ضرورت ہے۔

پہلا مرحلہ: رجسٹریشن کا صفحہ

بنیادی معلومات کو پُر کریں اور نظام تیار کرد درخواست نمبر کو نوٹ کریں۔

(i) امیدوار کا نام / والد کا نام / والد کا نام جیسا کہ سیکنڈری اسکول امتحان میں دیا گیا ہے یا اس کے مساوی بورڈ / یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹ بڑے خطوط میں

(ii) ثانوی اسکول امتحان یا اس کے مساوی بورڈ / یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹ میں درج ہونے کے مطابق ڈی ڈی / ملی میٹر / سال کی شکل میں تاریخ پیدائش۔

جائز ID کی اقسام	امیدواروں کی قسم
آدھار نمبر (آخری 4 ہندسے) ، بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کلاس بارہویں رول نمبر ، الیکشن کارڈ (ای پی آئی سی نمبر) ، راشن کارڈ ، فوٹوگراف کے ساتھ بینک اکاؤنٹ پاس بک ، پاسپورٹ نمبر یا حکومت کی طرف سے جاری کردہ کسی بھی دوسرے فوٹو شناختی کارڈ کا نمبر۔	تمام ریاستوں کے ہندوستانی شہری
پاسپورٹ نمبر / آدھار نمبر (آخری 4 ہندسے)	این آر آئیز
پاسپورٹ نمبر / آدھار نمبر (آخری 4 ہندسے)	غیر ملکی شہری / او سی آئی / پی آئی او

(iv) موبائل نمبر اور ای میل ایڈریس: امیدواروں کو اپنا یا والدین کو صرف موبائل نمبر اور ای میل پتہ فراہم کرنا ہوگا۔ (v) مزید خط و کتابت کیلئے پن کوڈ (خط و کتابت اور مستقل پتہ) کے ساتھ مکمل ڈاک کا پتہ فراہم کریں۔ اس مقصد کے لئے فراہم کرد جگہ پر خط و کتابت کا کوڈ نیز مستقل ایڈریس دینا چاہئے۔

مکمل درخواست فارم پُر کریں

1. مرحلہ اول میں درج درخواست کی تفصیلات میں موبائل نمبر اور ای میل ایڈریس کے علاو درخواست فارم کو حتمی جمع کرانے سے پہلے ترمیم کی جاسکتی ہے ، جو مرحلہ اول کے بعد تبدیل نہیں ہوسکتی ہے۔

2. زمر : جنرل ، جنرل EWS، SC، ST اور OBC-NCL زمر آپشن کے تحت ڈراپ ڈاؤن فہرست میں دستیاب ہیں۔ NEET (UG) - 2020 کے آن لائن درخواست فارم - 2020 میں کسی بھی ذات کا سرٹیفکیٹ اپ لوڈ نہیں کیا جاسکتا ، ذات اور برادری سے متعلق تمام ضروری دستاویزات کی تصدیق متعلقہ سنٹرل / اسٹیٹ کونسلنگ اتھارٹی کے ذریعہ کونسلنگ میں ہوگی۔

- دیگر پسماند طبقات (او بی سی این سی ایل)۔ ہندوستانی ویب سائٹ (www.ncbc.nic.in) کے قومی کمیشن برائے پسماند طبقات (این سی بی سی) پر دستیاب دیگر پسماند طبقات کی مرکزی فہرست کے مطابق نان کریمی پرت۔ اس طرح ، اس فہرست میں آنے والے امیدوار زمر کالم میں او بی سی-این سی ایل کا ذکر کرسکتے ہیں۔ اسٹیٹ لسٹ او بی سی این سی ایل

کے امیدوار جو او بی سی این سی ایل (سنٹرل لسٹ) میں نہیں ہیں انہیں جنرل منتخب کرنا چاہئے۔

- معاشی طور پر کمزور سیکشن (EWS) - وزارت انصاف کی جانب سے جاری کرد OM نمبر BC-II-2018/01/20013 کے مطابق جنوری 17 ، 2019 کو وزارت انصاف برائے انصاف اور اختیارات نے جاری کیا اور او ایم نمبر 12-4 / U1-2019 مورخہ 17.01.2019 نیز اقتصادی طور پر کمزور حصوں (EWS) کے لئے ریزرویشن کے نفاذ کے سلسلے میں ایم ایچ آر ڈی ڈیپارٹمنٹ ہائیر ایجوکیشن کے مورخہ 21.01.2019 ، 01.02.2019 ، 01.02.2019 اور 15.02.2019 کے خطوط نمبر 35-01-09 مرکزی تعلیمی اداروں میں داخلہ۔

3. آن لائن درخواست فارم جمع کروانے ، امیدوار کی تصویر اپ لوڈ کرنے ، امیدوار کے دستخط ، فیس کی ادائیگی اور تصدیقی صفحہ کی طباعت کے لئے بھی تمام اقدامات الگ سے کئے جاسکتے ہیں۔

4. ریاست / UT کوڈ: امیدواروں کو NEET (UG) - 2020 کے لئے آن لائن رجسٹریشن کے دوران اپینڈکس 5 کے مطابق اپنا اسٹیٹ / UT کوڈ جمع کرنا ہوگا۔

5. امیدواروں کو تصدیق کے صفحے کی ہارڈ کاپی این ٹی اے آفس کو بھیجنے / بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم ، امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ و کنفرمیشن پیج کی ہارڈ کاپی ، اور مستقبل کی ضرورت کے لئے پیش کرد فیس کا ثبوت برقرار رکھیں۔

6. رجسٹریشن صرف اسی صورت میں مکمل سلوک کی جائے گی جب فیس کا کامیابی سے ٹرانزیکشن ہوا ہے ، بصورت دیگر فارم منسوخ ہوجائے گا۔

7. دیگر پسماند طبقات (او بی سی این سی ایل)۔ حکومت ہند کی ویب سائٹ (www.ncbc.nic.in) پر قومی کمیشن برائے پسماند طبقات (این سی بی سی) پر دستیاب دیگر پسماند طبقات کی مرکزی فہرست کے مطابق غیر کریمی پرت۔ اس طرح ، اس فہرست میں آنے والے امیدوار زمر کالم میں او بی سی-این سی ایل کا ذکر کرسکتے ہیں۔ اسٹیٹ لسٹ او بی سی این سی ایل کے امیدوار جو او بی سی این سی ایل میں نہیں ہیں (سنٹرل لسٹ) جنرل منتخب کریں۔

8. اکیڈمک تفصیلات (X، XI اور XII): امیدوار کو X، XI اور XII / کوالیفائنگ امتحان کی مکمل تعلیمی تفصیلات پُر کرنا ہوں گی۔ پاس ہونے والے امیدواروں کو کوالیفٹی کرنا ہوگا۔ [02 سے 07] کوالیفائنگ امتحانات کے لئے فراہم کرد کالم کے خلاف۔ اگر کوئی امیدوار کوڈ نمبر 02 سے 07 کے مطابق مقرر کرد قابلیت کے تحت نہیں آتا ہے ، تو امیدوار کو کالم 'دیگر' کے تحت مکمل تفصیلات پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ 2020 میں بارہویں جماعت میں شامل ہونے والے امیدواروں کو کوالیفائنگ کوڈ 01 کے بطور منتخب کرنا چاہئے۔

9. سنگل گرل چائلڈ: یہ آپشن تبھی نظر آئے گا جب امیدوار صنف کالم میں "فیملی" کا آپشن منتخب کرتا ہے۔ بھائی یا بہن کے بغیر خاندان میں سنگل گرل بچہ اس اختیار کا انتخاب کرسکتا ہے۔ کنبہ کی جڑواں بیٹی / برادرانہ بیٹی بھی اس اختیار کا انتخاب کرسکتی ہیں۔ (ضمیمہ- XIV)

10اقلیت: اگر قابل اطلاق ہے تو ، امیدوار کو اقلیتی برادری میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مسلم ، عیسائی ، سکھ ، بدھ ، جین اور پارسی جو اقلیتی برادری کے تحت اقلیتی برادری کے تحت

قومی اقلیتوں کے ایکٹ ، 1992 کے سیکشن 2 (سی) کے تحت مطلع کیا گیا ہے۔ اقلیتی طلباء کی حمایت کے لئے امیدوار کے ذریعہ اقلیتی برادری کا خود اعلان(ضمیمہ- XV)۔

11. والد / والد / سرپرست کی تفصیلات: اس کالم کے تحت ضابطہ اخلاق ، آمدنی اور قابلیت بھری جاسکتی ہے

نوٹ:

- ایک امیدوار کے ذریعہ صرف ایک درخواست جمع کروانی چاہئے۔
- ایک بار آخر میں جمع کرانے کے بعد ، کچھ مخصوص شعبوں میں تفصیلات صرف اصلاحی ونڈو کے دوران ہی تبدیل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے بعد اس سلسلے میں کوئی بات چیت نہیں کی جائے گی۔

• رجسٹریشن کو صرف اس صورت میں مکمل سمجھا جائے گا جب فیس کا کامیابی سے ٹرانزیکشن ہوا ہے ، بصورت دیگر فارم منسوخ ہوجائے گا۔

• امیدواروں کو تصدیق کے صفحے کی ہارڈ کاپی این ٹی اے آفس کو بھیجنے / جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم ، امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و تصدیقی صفحہ کی ہارڈ کاپی ، اور مستقبل کی ضرورت کے لئے جمع کرائے جانے والے فیس کا ثبوت برقرار رکھیں۔

• امیدواروں کو یہ نوٹ کرنا ہوگا کہ بینک اکاؤنٹ سے محض فیس کی کٹوتی فیس کی ادائیگی کا ثبوت نہیں ہے۔ ادائیگی کی تاز ترین فیس کے ذریعہ تائید کی جانی چاہئے اور تصدیقی صفحے کی تیاری درخواست فارم کو کامیابی کے ساتھ جمع کرانے کا ثبوت ہے۔

مرحلہ سوم: اسکین کرد تصاویر کی اپ لوڈنگ

(i) امیدوار کی تصویر: اپ لوڈ کی جائے

- • امیدوار کی تصویر: اپ لوڈ کی جائے
- پاسپورٹ سائز فوٹو گرافی (سائز: 10 Kb سے 200 Kb)
- Card پوسٹ کارڈ سائز کی تصویر (4 "X6") (سائز: 100 KB سے 500 Kb)
- فوٹو کو 01.09.2019 کے بعد یا اس کے بعد لیا جانا چاہئے ، تصویر لینے کی تاریخ کے ساتھ ساتھ امیدوار کے نام کے ساتھ واضح طور پر اشار کرنا چاہئے۔ تصویر ٹوپی یا چشموں کے ساتھ نہیں ہونی چاہئے۔ توجہ کا سامنا چہرے پر کرنے کی ضرورت ہے (80٪ چہرے کی کوریج ، کان صاف نظر آتے ہیں ، سفید پس منظر پر)
- تماشے کی اجازت صرف اس صورت میں ہے جب باقاعدگی سے استعمال کیا جا۔
- پولرائڈ اور کمپیوٹر سے تیار شد تصاویر قابل قبول نہیں ہیں۔
- • ان ہدایات پر عمل نہ کرنے یا غیر واضح تصاویر کے ساتھ درخواستوں کو مسترد کرنے کا ذمہ دار ہے۔
- تصاویر کے بغیر درخواست مسترد کردی جائے گی۔
- • فوٹو کی تصدیق کی ضرورت نہیں ہے۔ امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و 6 سے 8 پاسپورٹ سائز اور 4 سے 6 پوسٹ کارڈ سائز (4 "X6") سفید رنگ کے پس منظر کے ساتھ رکھیں۔

- امیدوار نوٹ کرسکتے ہیں کہ اگر اپ لوڈ کرد تصاویر من گھڑت یعنی ڈی شکل کی ہیں یا ہاتھ سے بنی ہوئی یا کمپیوٹر کی بنی ہوئی معلوم ہوتی ہیں تو امیدوار کی درخواست مسترد کردی جائے گی اور اسی کو غیر منصفانہ ذرائع اور امیدوار کے استعمال پر غور کیا جائے گا۔ اسی کے ساتھ نمٹا جائے گا۔
- کسی اور کی تصاویر اپ لوڈ ہونے کی صورت میں ، امیدواریت منسوخ کردی جائے گی اور کیس UFM کے استعمال پر غور کیا جائے گا۔ ملک کے قوانین کے مطابق فوجداری کارروائی بھی شروع کی جائے گی۔

نوٹ: ایک ہی پاسپورٹ سائز اور پوسٹ کارڈ سائز کی تصاویر آن لائن درخواست فارم کے ساتھ اپ لوڈ کرنے اور ایگزامینیشن سینٹر / کونسلنگ / داخلہ میں حاضری شیٹ پر چسپاں کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ امیدواروں کو یاد دلایا جاتا ہے کہ و 6 سے 8 پاسپورٹ سائز اور 4 سے 6 پوسٹ کارڈ سائز (4 "X6") سفید رنگ کے پس منظر کے ساتھ رکھیں۔

امیدوار کے دستخط: اپ لوڈ کیے جائیں

- امیدوار کو چاہئے کہ و اپنی پوری دستخط بلیک انک قلم کے ساتھ سفید دستاویز پر چلانے والے ہاتھ میں لکھیں [بڑے حرف میں نہیں] اور اپ لوڈ کرنے کے لئے اسکین کریں۔
- فائل کا سائز 4 Kb سے 30 kb کے درمیان ہونا چاہئے۔
- دستخط شد آن لائن درخواست فارم مسترد کردیئے جائیں گے۔
- کسی اور کے دستخط اپ لوڈ ہونے کی صورت میں ، امیدواریت منسوخ کردی جائے گی اور کیس UFM کے استعمال پر غور کیا جائے گا۔ ملک کے قوانین کے مطابق فوجداری کارروائی بھی شروع کی جائے گی۔

امیدوار کے بائیں ہاتھ کا انگوٹھا امپریشن: اپ لوڈ کیا جائے

- امیدوار کو اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان بلیو انک والی سفید کاغذ پر رکھنا چاہئے اور اپ لوڈ کرنے کے لئے اسکین کرنا چاہئے۔

• فائل کا سائز 10 kb سے 50 kb کے درمیان ہونا چاہئے۔
• مزید ، آن لائن درخواست فارم میں بائیں ہاتھ کے غیر واضح انگوٹھے کے نقوش کو بھی مسترد کردیا جائے گا۔

نوٹ: امیدوار کو یقینی بنانا ہوگا کہ اپ لوڈ کرد تصاویر صاف اور مناسب ہیں۔ اگر بائیں انگوٹھے کی کسی بھی صورت میں دستیاب نہ ہونے کی صورت میں ، دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا تاثر استعمال کیا جاسکتا ہے

امیدوارکیکلاس - Xپاسنگسرٹیفکیٹ: اپلوڈکیاجائے

- امیدواراپلوڈکرنےکےلئےاپنی / Xکلاسپاسنگسرٹیفکیٹاسکینکرے۔
- فائلکاسائز 100 kbسے 400 kbکےدرمیانہوناچاہئے۔

مرحلہ IV: فیس کی ادائیگی اور فیس کے ساتھ آن لائن درخواست فارم کی وصولی کی حیثیت:
آن لائن درخواست فارم کا مرحلہ III مکمل کرنے کے بعد ، امیدوار درج ذیل اختیارات کا انتخاب کرکے امتحان فیس (مرحلہ IV) بھیج سکتے ہیں۔

- ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ / نیٹ بینکنگ / ادائیگی اور خدمات مہیا کرنے والے یوپیآئ وضع کا انتخاب کریں (خدمت / پروسیسنگ چارجز فی ٹرانزیکشن اور جی ایس ٹی (جس میں 18 فیصد امیدوار کی طرف سے ادائیگی کی جائے)) اور ہدایات کے مطابق اقدامات کو مکمل کریں۔
- مرحلہ چہارم کی تکمیل کے بعد تصدیقی صفحہ پرنٹ کریں۔ یعنی اسٹیٹ بینک آف انڈیا / سنڈیکیٹ بینک / ایچ ڈی ایف سی بینک / آئی سی آئی سی آئی بینک / پے ٹی ایم کے ذریعہ بطور سروس فراہم کنند ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ / نیٹ بینکنگ / یو پی آئی کے ذریعے ادائیگی۔
- اگر امیدوار مرحلہ IV تک کے تمام مراحل کو مکمل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو ، آن لائن درخواست کی حتمی جمع کرانا نامکمل اور ناکام رہے گی۔
- تصدیقی پیج کی تخلیق درخواست فارم کے حتمی جمع کرانے کی تصدیق کرتی ہے۔ اگر تصدیقی صفحہ تیار نہیں کیا گیا ہے تو ، اس کا مطلب یہ ہے کہ درخواست فارم کامیابی کے ساتہ جمع نہیں کیا گیا ہے۔

نوٹ: صورت میں ، فیس کی ادائیگی کی حیثیت 'ٹھیک' نہیں ہے امیدواروں کو مندرجہ ذیل مشور دیا جاتا ہے:

- اگر کریڈٹ / ڈیبٹ کارڈ کے ذریعہ فیس ادا کی جاتی ہے اور حیثیت ٹھیک نہیں ہے تو ، اس کا مطلب ہے کہ لین دین منسوخ ہوگیا ہے۔ لہذا ، ایسے امیدواروں کو ایک بار پھر فیس ادا کرنا ہوگی اور ٹھیک فیس کی حیثیت کو یقینی بنانا ہوگا۔

منسوخ لین دین کے ل ، رقم ، خود بخود ، آن لائن درخواست فارم جمع کروانے یا فیس مفاہمت کے عمل کی آخری تاریخ کے بعد متعلقہ کریڈٹ / ڈیبٹ کارڈ کو واپس کردی جائے گی۔

6.3) آن لائن درخواست فارم کو پُر کرنے کے لئے چیک لسٹ:

امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و آن لائن درخواست فارم جمع کروانے سے پہلے درج ذیل نکات کو یقینی بنائیں:

(i) چاہے و ٹیسٹ کے لئے مجوز اہلیت کی شرائط کو پورا کریں

(ii) کہ انہوں نے اپنی صنف یعنی انتخاب کی ہے۔ مرد / خواتین / ٹرانسجینڈر صحیح طور پر۔

(iii) کہ انہوں نے اپنے زمرے جیسے جنرل / جنرل-ای ڈبلیو ایس / او بی سی-این سی ایل (نان کریمی پرت) / ایس سی / ایس ٹی کو صحیح طریقے سے منتخب کیا ہے۔

(iv) معذور شخص (PWD) کے امیدوار نے آن لائن درخواست فارم میں متعلقہ کالم پُر کیا ہے۔ صرف پی ڈبلیو ڈی امیدواروں کو ہی یہ کالم پُر کرنا ہے اور باقیوں نے بھی اسے خالی چھوڑنا ہے۔

(v) آیا انہوں نے اپنے اپنے ریکارڈ کے لئے درخواست فارم کا ایک پرنٹ آؤٹ (توثیقی صفحہ) رکھا ہوا ہے۔

6.4) فیس کی ادائیگی کی تفصیلات

امیدوار کے ذریعہ قابل ادائیگی کی فیس	جنرل	1500/-
	جنرل-ای ڈبلیو ایس / او بی سی این سی ایل *	Rs. 1400/-
	ایس سی / ایس ٹی / پی ڈبلیو ڈی / ٹرانسجینڈر	Rs. 800/-
	پروسیسنگ چارجز اور سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کا اطلاق امیدوار کے ذریعہ ہوگا ، جیسا کہ قابل اطلاق ہے	

باب 7 - تفصیلات آن لائن درخواست فارم میں پُر ہوں گی

امیدوار آن لائن درخواست فارم میں درج ذیل تفصیلات پُر کریں:

- قومیت
- خود اعلامیہ (ضمیمہ III)
- صنف
- قسم
- مستقل ایڈریس اور خط و کتابت کا پتہ
- • پاسپورٹ نمبر / راشن کارڈ نمبر / بینک اکاؤنٹ نمبر / کوئی اور معتبر گورنمنٹ شناخت نمبر / آدھار نمبر (آخری 4 ہندسے) / بورڈ / الیکشن کارڈ (ای پی آئی سی نمبر) کی طرف سے جاری کرد کلاس بارہویں رول نمبر
- والد کا / سرپرست / والد کا پیشہ (ضمیمہ VI)
- والد کی / سرپرست کی / والد کی تعلیمی قابلیت (ضمیمہ VI)
- والد / سرپرست / والد کی کل سالانہ آمدنی (ضمیمہ VI)
- سوالیہ کاغذ کا میڈیم
- بارہویں جماعت کا برابر سال / مساوی گزر / پیش ہوا
- کلاس / مساوی اور بارہویں / مساوی میں نمبر / گریڈ کی فیصد
- کلاس X / Class X اور مساوی میں نمبر / گریڈ کی فیصد
- ریاست / ضلع کلاس X، XI اور XII
- مذہب
- اقلیت کی حیثیت
- کے رہنما خطوط کے مطابق معذوری کی حیثیت
- بارہویں جماعت / مساوی کے ادارے کی قسم
- دیہی / شہری علاقے سے تعلق رکھنے والا
- (NEET (UG کی تیاری کا طریقہ.
- درخواست دہند سے تعلق رکھنے والا بیان (ضمیمہ V)
- کوالیفائنگ امتحان کوڈ (سیکشن 4 کا سیکشن (4.4) دیکھیں)
- اسکول ایجوکیشن بورڈ (اپینڈکس VII)
- امتحانی مراکز / شہروں کا انتخاب (ضمیمہ دوم)

باب 8 ۔ ممنوعہ اشیا اور لباس کا کوڈ

امیدواروں کو کسی بھی حالت میں امتحان سنٹر کے اندر درج ذیل اشیاء کو لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔
انتہائی حساس دھات کے ڈٹیکٹروں کی مدد سے امتحانی سنٹر میں داخلے سے قبل امیدواروں کو وسیع اور لازمی حد سے تجاوز کیا جائے گا۔

الف) کوئی بھی اسٹیشنری آئٹم جیسے ٹیکسٹیکل میٹریل (طباعت یا تحریری) ، کاغذات کے بٹس ، جیومیٹری / پنسل باکس ، پلاسٹک پاؤچ ، کیلکولیٹر ، قلم ، اسکیل ، تحریری پیڈ ، قلم ڈرائیوز ، صافی ، کیلکولیٹر ، لاگ ٹیبل ، الیکٹرانک قلم / سکینر وغیر ۔ .

ب) مواصلات کا کوئی آلہ جیسے موبائل فون ، بلوٹوتھ ، ائرفون ، مائکروفون ، پیجر ، ہیلتھ بینڈ وغیر ۔

ج) دوسری چیزیں جیسے والیٹ ، گوگلز ، ہینڈ بیگ ، بیلٹ ، ٹوپی وغیر ۔

د) کوئی گھڑی / کلائی گھڑی ، کڑا ، کیمرا ، وغیر ۔

e) کوئی زیور

f) کھانے کی کوئی بھی چیزیں کھولی یا پیک کی جائیں ، پانی کی بوتل وغیر ۔

جی) کوئی دوسرا سامان جو مائیکرو چیپ ، کیمرا ، بلوٹوتھ ڈیوائس وغیر جیسے مواصلاتی آلات کو چھپا کر غیر منصفانہ افراد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

[نوٹ: اسسلسلےمیںمعززسپریمکورٹ / اعلیعدالتوںکےکسیبھیقابلاطلاقحکمکیتعمیلکیجائےگی]۔
مراکزمیںامیدواروںسےمتعلقکسیبھیمضمون / اشیاءکورکھنےکےلئےکوئیانتظامنہیںکیاجائےگا۔
اگرکسیبھیامیدوارکومرکزکےاندرکسیبھیممنوعہاشیاءکےقبضےمیںپائےجانےکیصورتمیںاسےغیرمنصفانہاستعمالسمجھاجائےگااورمتعلقہدفعاتکےمطابقامیدوارکےخلافکارروائیکیجائےگی۔

8.2) ڈریس کوڈ

NEET (UG) - 2020 میں پیش ہوتے وقت امیدواروں کو مندرجہ ذیل ڈریس کوڈ پر عمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ا) آدھی آستین کے ساتھ ہلکے کپڑے ، لمبی بازووں کی اجازت نہیں ہے۔ تاہم ، صورت حال میں ، امیدوار امتحان سنٹر میں ثقافتی / روایتی لباس میں آتے ہیں ، انہیں آخری رپورٹنگ وقت سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے یعنی دوپہر 12.30 بجے رپورٹ کرنا چاہئے تاکہ حرمت کو برقرار رکھتے ہوئے امیدوار کو کسی تکلیف کے بغیر مناسب حد سے تجاوز کرنے کے لئے کافی وقت مل سکے۔ امتحان کی۔

b)موزے ، کم ہیلس والے سینڈل کی اجازت ہے۔ جوتے کی اجازت نہیں ہے۔

ج) ناگزیر (میڈیکل وغیر) حالات کی وجہ سے کسی بھی انحراف کی ضرورت ہو تو ، ایڈمٹ کارڈ جاری ہونے سے پہلے این ٹی اے کی مخصوص منظوری لینی ہوگی۔

خواہش ہے کہ امیدوار این ٹی اے کے ذریعہ جاری کرد ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ اس سے این ٹی اے کو امتحان کے منصفانہ انعقاد میں مدد ملے گی۔

نوٹ: این ٹی اے امتحان کے انعقاد کے تقدس اور انصاف پسندی پر یقین رکھتا ہے ، تاہم ، یہ (لڑکیاں) امیدواروں کو پکڑنے میں ملوث حساسیت پر بھی یقین رکھتا ہے اور اس کے مطابق امتحانات مراکز میں عملے اور دیگر عہدیداروں کو جامع ہدایات جاری کرے گا۔

باب 9 ۔ والدین / سرپرستوں کے لئے معلومات

1. یہ امید کی جاتی ہے کہ والدین / سرپرست NEET (UG) - 2020 میں پیش ہونے کے لئے گھر چھوڑنے سے پہلے درج ذیل امور پر اپنے وارڈوں کی مناسب رہنمائی کریں گے۔

a) امیدوار کو 1:30 بجے کے بعد امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ لہذا ، امیدوار مختلف عوامل جیسے ٹریفک ، مرکز کا مقام اور موسم کی صورتحال وغیر کو مد نظر رکھتے ہوئے پیشگی گھر چھوڑ جائے گا۔

b) امیدوار تمام ہدایات پر عمل کرے گا اور امتحان میں نظم و ضبط برقرار رکھے گا۔

c) امیدوار امتحانات کے کسی اصول کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

d) امیدوار امتحان کے دوران کسی غیر منصفانہ سرگرمی کو استعمال یا فروغ نہیں دے گا۔

e) صورت میں ، امیدوار امتحان میں غیر منصفانہ استعمال کرتے ہوئے دوسرا امیدوار پاتا ہے ، اسی کے بعد فوری طور پر ڈیوٹی پر حملہ آوروں کو آگا کیا جائے گا۔

f) امیدوار صرف مندرجہ ذیل امتحانات سنٹر میں لے کر آئے گا:

- داخلہ کارڈ کے ساتھ پاسپورٹ سائز کی تصویر بھی اس پر لگی ہوئی ہے۔
- حاضری شیٹ پر ایک پاسپورٹ سائز کی تصویر لگائی جانی چاہئے۔
- اگر قابل اطلاق ہو تو ، اصلی شناختی کا درست ثبوت ، پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ۔
- ایک پوسٹ کارڈ سائز (4 "X6") سفید پس منظر کے ساتھ رنگین تصویر ایڈمٹ کارڈ کے ساتھ ڈاؤن لوڈ کرد پروفارما پر چسپاں کی جانی چاہئے اور اسے مرکز میں انگیجیلیٹر کے حوالے کرنا چاہئے۔

  نوٹ: جو امیدوار ڈاؤن لوڈ شد پروفارما پوسٹ کارڈ سائز (4 "X6") کے ساتھ نہیں لاتا ہے اسے پاسٹ کیا جاتا ہے اور ایک پاسپورٹ سائز کی تصویر کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی اور و اپنی نااہلی کا باعث بنے گا۔

g) امیدوار مرکز میں کوئی ممنوعہ اشیاء نہیں لائے گا۔

h) امیدوار امتحانی سنٹر میں عملے کے ساتھ جھلکنے میں تعاون کرے گا۔

i) امیدوار مختص شد امتحانی مرکز میں پیشگی اطلاع دیں گے تاکہ اپنے آپ کو لازمی جسمانی مچھلی کے لئے دستیاب کریں۔

j) امیدوار NEET (UG) - 2020 کے امتحان میں شرکت کے لئے ڈریس کوڈ پر عمل کرے گا۔ اگر امیدواروں نے روایتی لباس پہنا ہوا ہے تو ، انہیں الاٹ شد امتحانی مراکز میں تاز معلومات کے مطابق شام ساڑھے 12 بجے تک رپورٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ امتحان کے دن

k) امیدوار باقاعدگی سے ویب سائٹ (NEET ******) ملاحظہ کرے گا اور امتحان سے متعلق کسی بھی تاز کاری کے لئے رجسٹرڈ ای میل / ایس ایم ایس کی جانچ بھی کرے گا۔

2. اگر آپ کا وارڈ مذکور بالا میں سے کسی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا ہے تو ، امیدوار (آپ کے وارڈ) کو امتحانی سنٹر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

3. اگر آپ کا وارڈ کسی بھی ناپسندید سرگرمیوں میں ملوث ہے ، تو و اصول کے مطابق یہ امتحان دینے سے انکار کردے گا اور و این ٹی اے کے ذریعہ کسی بھی مجرمانہ کارروائی اور / یا کسی دوسرے اقدام کے لئے بھی مجاز ہوگا۔

4.اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا وارڈ امتحان کے دن 01:30 بجے یا اس سے پہلے امتحانی مرکز تک پہنچ جائے۔اسی لئے آپ کے وارڈ کو ٹریفک ، مرکز کے مقام اور موسم کی صورتحال وغیر کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلے سے گھر سے نکلنا چاہئے۔مرکز سے دیر تک پہنچنے میں کسی قسم کی پریشانی سے بچنے اور پھر امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہونے سے بچنے کے ل. ، مقام ، فاصلہ وغیر کی تصدیق کے لئے امتحان سے ایک دن پہلے اس مرکز کا دور کرنا مناسب ہوگا۔

باب 10-ایڈمٹ کارڈ

داخلہ کارڈ امیدواروں کو عارضی طور پر جاری کیا جاتا ہے ، جو اہلیت کی شرائط کی تکمیل سے مشروط ہے۔

امیدوار کو این ٹی اے کی ویب سائٹ w.e.f 27 مارچ 2020 سے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا اور بعد میں دیئے گئے سینٹر میں تاریخ اور شفٹ (ٹائمنگ) پر امتحان دینا ہوگا جیسا کہ ان کے ایڈمٹ کارڈ میں اشار کیا گیا ہے۔

کسی بھی امیدوار کو امتحانی سنٹر میں ، ان کے ایڈمٹ کارڈ میں الاٹ کرد تاریخ اور وقت کے علاو کسی دوسرے کو بھی امتحانی سنٹر میں حاضر ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

اگر امیدوار ویب سائٹ سے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے سے قاصر ہیں تو ، امیدوار 27 مارچ 2020 سے 10 اپریل 2020 تک صبح 10 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان ہیلپ لائن سے رابطہ کریں۔

امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ انفارمیشن بلیٹن کے ساتھ ساتھ ایڈمٹ کارڈ پر دی گئی ہدایات کو احتیاط سے پڑھیں اور امتحان کے انعقاد کے دوران ان پر عمل کریں۔

امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و ایڈمٹ کارڈ پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں اور امتحان کے انعقاد کے دوران ان پر عمل کریں۔

امیدوار کی تفصیلات میں یا اس کی تصویر اور تصنیف کے دستخطوں میں ایڈمٹ کارڈ اور توثیقی صفحہ میں دکھائے جانے کی صورت میں ، امیدوار 27 مارچ 2020 سے 10 اپریل 2020 کے درمیان صبح 10 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان ہیلپ لائن سے رابطہ کرسکتا ہے۔ ایسے معاملات میں ، امیدوار پہلے سے ڈاؤن لوڈ شد ایڈمٹ کارڈ کے ساتھ امتحان میں شریک ہوں گے۔ تاہم ، این ٹی اے بعد میں ریکارڈ میں اصلاح کے ل necessary ضروری کارروائی کرے گا۔

نوٹ:

a. امیدوار برا کرم نوٹ کریں کہ ایڈمیٹ کارڈ پوسٹ کے ذریعہ نہیں بھیجا جائے گا۔

b. کسی بھی صورت میں ، امتحان مراکز میں NEET (UG) -2020 کے لئے ڈپلیکیٹ ایڈمیٹ کارڈ جاری کیے جائیں گے۔

c امیدوار کو لازمی ہے کہ و ایڈمٹ کارڈ کو مسخ نہ کرے اور نہ ہی اس میں کوئی اندراج تبدیل کیا جائے۔

d. امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و اپنے ایڈمٹ کارڈز کو مستقبل میں ریفرنس کے لئے اچھی حالت میں محفوظ رکھیں۔

ای. ان امیدواروں کو کوئی ایڈمٹ کارڈ جاری نہیں کیا جائے گا جن کی درخواستیں کسی بھی وجوہات کی بناء پر نامکمل پائی گئیں (بشمول اندیشے / مشکوک تصاویر / دستخط شد درخواستیں) یا جو امتحان کے لئے اہلیت کے معیار کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

f. تاہم ، داخلہ کارڈ کے اجراء کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ اہلیت کی قبولیت جس میں داخلے کے عمل کے بعد کے مراحل پر مزید جانچ پڑتال کی جائے گی۔

باب 11. امتحانات ہال میں ہدایات پر عمل کیا جائے

جنرل

a) امتحان سنٹر امتحان کے آغاز سے دو (02) گھنٹے پہلے کھل جائے گا۔ کسی بھی امیدوار کو 1:30 بجے کے بعد امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ لہذا ، امیدواروں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ و ٹریفک ، مرکز کا مقام ، موسم کی صورتحال وغیر جیسے تمام حقائق پر غور کرتے ہوئے گھر سے پہلے ہی روانہ ہوجائیں۔ امیدواروں سے توقع کی جاتی ہے کہ و امتحان ہال کے افتتاح کے فورا. بعد اپنی نشستیں لیں۔

امتحان کی تاریخ	03.05.2020 (اتوار)
امتحان کا وقت اور مدت	سہ پہر 02.00 بجے سے شام .00 بجے تک (3 گھنٹے)
امتحانی مرکز میں آخری اندراج	1.30 pm
امتحان ہال / کمرے میں سیٹ پر بیٹھا ہوا	1.15 pm
اہم ہدایات کا اعلان اور انگیجیلیٹر کے ذریعہ داخلہ کارڈ کی جانچ پڑتال	1.30 pm to1.45pm
انگیجیلیٹر کے ذریعہ ٹیسٹ کتابچے کی تقسیم	pm 1.45
امیدوار کے ذریعہ ٹیسٹ کے کتابچے پر تفصیلات لکھنا	pm 1.50
ٹیسٹ کامائنسز	pm 2.00
ٹیسٹ اختتام پذیر	pm 5.00

b) امیدوار کو طلب کے مطابق ، امتحان ہال میں داخلے کے لئے ایڈمٹ کارڈ ضرور دکھائے۔ ایک امیدوار جس کے پاس درست ایڈمٹ کارڈ نہیں ہے اسے سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے ذریعہ امتحان ہال میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ج) ہر امیدوار کو رول نمبر والی نشست الاٹ ہوگی۔ امیدواروں کو اپنی مختص نشستوں کا پتہ لگانا اور ان پر قبضہ کرنا ہوگا۔ اگر کوئی امیدوار الاٹ کرد ایک سیٹ کے علاو کسی نشست یا کمرے سے امتحان میں شریک پایا گیا ہے تو ، امیدواریاں منسوخ کردی جائیں گی۔

د) امتحان کے وقت ، انگیجیلیٹر ہر امیدوار کی شناخت کے لئے امیدواروں کے ایڈمٹ کارڈ کی جانچ پڑتال کرے گا۔ انجیگلیٹرس جوابی شیٹ میں فراہم کرد جگہ اور حاضری شیٹ پر اپنے دستخط بھی رکھیں گے۔

e) ایک امیدوار جو 01:30 بجے کے بعد آتا ہے۔ کسی بھی حالت میں امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

f) امیدواروں کو لازمی ہے کہ و مندرجہ ذیل دستاویزات کو امتحان کے دن ٹیسٹ سنٹر پر لائیں۔ جو امیدوار یہ نہیں لائیں گے ان کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

- پاسپورٹ سائز کی تصویر کے ساتھ این ٹی اے کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرد ایڈمٹ کارڈ کی چھپی ہوئی کاپی (جس طرح اس پر چسپاں کی گئی درخواست فارم پر اپلوڈ کی گئی ہے)۔
- NEET (UG) - 2020 کے امتحان کے دوران سنٹر میں حاضری شیٹ میں مخصوص جگہ پر چسپاں کرنے کے لئے ایک پاسپورٹ سائز کی تصویر (جس طرح آن لائن درخواست فارم پر اپ لوڈ کی گئی تھی)۔
- ایک پوسٹ کارڈ سائز (4 "X6") سفید پس منظر کے ساتھ رنگین تصویر ایڈمٹ کارڈ کے ساتھ ڈاؤن لوڈ کرد پروفارما پر چسپاں کی جانی چاہئے۔ پوسٹ کارڈ سائز کی تصویر والا پروفارما امتحان ہال میں انگیجیلیٹر کے حوالے کیا جائے گا۔

- بورڈ میں جاری کرد کسی بھی مجاز فوٹو آئی ڈی میں سے ایک (اصلی اور درست اور پین کارڈ / ڈرائیونگ لائسنس / ووٹر آئی ڈی / پاسپورٹ / آدھار کارڈ / راشن کارڈ / کلاس بارہویں رول نمبر / حکومت کے ذریعہ جاری کرد کوئی اور درست فوٹو ID کی طرح ہونا چاہئے .
- زمرے کے تحت نرمی کا دعوی کرنے پر ، مجاز اتھارٹی کے ذریعہ PWD سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

  اگر لاگو ہو تو ، سکریٹ (خود اپنے لکھنے والے کا استعمال کرنے کا خط)

g) امیدواروں کو کسی بھی ممنوعہ آئٹم یا کوئی ایسی چیز کو لانے کی اجازت نہیں ہے جو غیر منصفانہ طریقوں کے لئے استعمال ہوسکے۔ مرکز کے احاطے کے اندر امیدواروں کے ساتھ اس طرح کے کسی بھی مضمون کا قبضہ غیر منصفانہ طریقوں کے جرمانے کو راغب کرے گا۔

h) امیدواروں کو اپنے مفاد میں مشور دیا جاتا ہے کہ ممنوعہ اشیاء (سیکشن -17) میں سے کسی کو بھی امتحان کے مقام پر نہ لائیں کیونکہ محفوظ رکھنے کا انتظام نہیں کیا جائے گا اور ان اشیا کے قبضہ میں پائے جانے والے امیدواروں کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ امتحانی مرکز میں داخل ہوں۔

i) کوئی بھی امیدوار اپنی نشست یا امتحان کا کمر / ہال نہیں چھوڑے گا جب تک کہ شیڈول کے مطابق ٹیسٹ ختم ہوجائے۔ امیدواروں کو اپنی OMR شیٹس ڈیوٹی پر انگیلیٹر کے حوالے کیے بغیر کمر / ہال نہیں چھوڑنا چاہئے۔

j) امتحانی مرکز میں سگریٹ نوشی کی ممانعت ہے۔

k) امیدواروں کے ذریعہ امتحانی مرکز میں پانی کی بوتلیں ، چائے ، کافی ، کولڈ ڈرنکس یا نمکین وغیر لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ذیابیطس میں مبتلا امیدواروں کو اجازت دی جاتی ہے کہ و کھانے کی اشیاء (پہلے سے آگاہی کے ساتھ) جیسے چینی کی گولیاں / پھلوں (جیسے کیلے / سیب / اورینج) اور شفاف پانی کی بوتل لے سکتے ہیں۔ تاہم ، انھیں کھانے کی چیزیں جیسے چاکلیٹ / کینڈی / سینڈویچ وغیر لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

l) ٹیسٹ بالکل اسی وقت شروع ہوگا جس میں ایڈمٹ کارڈ میں ذکر کیا گیا تھا اور اس کا اعلان انگیجلیٹر کرے گا۔

m) امتحان شروع ہونے سے پہلے ، اہم ہدایات امیدواروں کو انگیلیٹر کے ذریعہ امیدواروں کو سختی سے تعمیل کرنے کے لئے آگا کیا جائے گا۔

n) امتحان کے آغاز اور آدھے وقت پر ایک اشار دیا جائے گا۔ اختتامی وقت سے پہلے ایک اشار بھی دیا جائے گا جب امیدوار کو جوابات کا نشان چھوڑنا ہوگا۔

o) امیدوار کو لازمی طور پر حاضری کی شیٹ پر دو بار دستخط کرنا ہوں گے ، پہلی بار امتحان کے آغاز کے فورا and بعد اور دوسری بار انوائسلیٹر کو جواب شیٹ حوالے کرتے وقت۔ امیدواروں کو بھی اپنی انگلی لگانی ہوگی

حاضری شیٹ پر فراہم کرد جگہ میں نقوش۔

p) امیدوار جانچ پڑتال کرے گا اور اس کو یقینی بنائے گا کہ ٹیسٹ بوکلیٹ میں زیاد سے زیاد صفحات پر مشتمل ہے جیسا کہ سرورق کے صفحے کے اوپر لکھا ہوا ہے۔

س) جو لوگ کسی بھی وجہ سے امتحان کی طے شد تاریخ میں حاضر ہونے سے قاصر ہیں ان کے لئے ، این ٹی اے کے ذریعہ کسی بھی حالت میں دوبار امتحان نہیں لیا جائے گا۔

r) ذیابیطس میں مبتلا امیدواروں کا این ٹی اے کے ذریعہ جاری کرد ہدایات کے مطابق مرکز میں خیال رکھا جاسکتا ہے۔

باب 12 ۔ غیر منصفانہ ، طریق کار اور امتحانات کے قواعد کی خلاف ورزی

تعریف

غیر منصفانہ پریکٹس ایک ایسی سرگرمی ہے جو امیدوار کو دوسرے امیدواروں سے غیر منصفانہ فائد حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اس میں شامل ہیں ، لیکن ان تک محدود نہیں ہے:

a) کسی ایسی شے یا آرٹیکل کے قبضے میں ہونا جس کی ممانعت کی گئی ہو یا غیر منصفانہ طریقوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے بشمول کسی بھی اسٹیشنری آئٹم ، مواصلات ڈیوائس ، لوازمات ، کھانے پینے کی اشیاء ، زیورات یا کوئی اور مواد یا معلومات جس سے متعلق یا متعلق نہیں

متعلقہ کاغذ میں امتحان؛

b) کسی کو امتحان لکھنے کے لئے استعمال کرنا (نقالی) یا نقل کے لئے مواد تیار کرنا؛

ج) این ای ٹی (UG) کے انعقاد کے سلسلے میں این ٹی اے کی جانب سے جاری کرد اصولوں یا کسی ہدایت کی خلاف ورزی ۔ وقتا فوقتا 2020 امتحان examination

د) دوسرے امیدوار کو غلط کاموں میں ملوث ہونے میں مدد کرنا ، کسی بھی طرح سے برا راست یا بالواسطہ امداد دینا یا وصول کرنا یا ایسا کرنے کی کوشش کرنا۔

e) جوابات لکھنے کے لئے سنٹر سپرنٹنڈنٹ کے ذریعہ دیئے گئے جواب شیٹ کے علاو کسی اور مواد پر سوالات یا جوابات لکھنا؛

ایف) جوابی شیٹ پھاڑنا ، ٹیسٹ کتابچے کا کوئی صفحہ وغیر ۔

چ) امتحان سینٹر میں امتحان کے وقت ، کسی بھی فرد ، معائنہ عملے کے علاو ، کسی سے رابطہ کرنا یا بات چیت کرنا یا کرنے کی کوشش کرنا۔

h) امتحانی ہال / کمرے سے جوابی شیٹ نکالنا؛

i) سوالیہ پیپر یا اس کے حصے سے اسمگلنگ یا جوابی شیٹ یا اس کا کچھ حصہ اسمگلنگ؛

j) امتحان کے انعقاد سے وابستہ کسی بھی عہدیدار کو دھمکی دینا یا امیدواروں میں سے کسی کو دھمکی دینا۔

k) امتحان کے سلسلے میں کوئی اور ناپسندید طریقہ یا ذرائع استعمال کرنے یا استعمال کرنے کی کوشش کرنا۔

l) آن لائن دستاویزات میں ہیرا پھیری اور گھڑنا۔ داخلہ کارڈ ، رینک لیٹر ، خود کلامی ، وغیر ۔

م) امتحان سینٹر / ہال میں / سے زبردست اندراج / باہر نکلیں۔

n) امتحانی مرکز میں داخل ہونے کے بعد کسی بھی الیکٹرانک آلہ کا استعمال یا استعمال کرنے کی کوشش۔

o) درخواست فارم / داخلہ کارڈ / پروفورما پر مورفڈ تصویر کو چسپاں کرنا / اپ لوڈ کرنا؛

OMR(p شیٹ پر چھپی ہوئی کسی بھی معلومات کو مٹا یا ختم کرنا۔

س) جوابی شیٹ پر غلط معلومات فراہم کرنا؛

r) ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرد OMR شیٹ میں جوابات میں جوڑ توڑ کرکے جعلی دعوے کرنا

نتائج کے اعلان سے پہلے یا بعد میں چیلنج کے لئے۔

s) امتحان کے ہموار اور منصفانہ انعقاد میں رکاوٹیں پیدا کرنا۔

t) این ٹی اے کے ذریعہ کسی بھی دیگر غلط سلوک کو غیر منصفانہ قرار دیا گیا ہے۔

12.1) غیر منصفانہ طریقوں کو استعمال کرنے کی سزا

امتحان کے دوران ، اس سے پہلے یا اس کے بعد اگر کوئی امیدوار مذکور بالا یا اس سے ملنے والی کسی بھی مشق میں ملوث ہوتا ہے تو ، اسے سمجھا جائے گا کہ و غیر منصفانہ طریقوں کا استعمال کرتا ہے اور اسے UNFAIRMEANS (U.F.M.) کے تحت مقدمہ درج کیا جاتا ہے۔ امیدوار کو آئند 3 سال کے لئے ممنوع قرار دیا جائے گا اور و مجرمانہ کارروائی اور / یا کسی دوسرے اقدام کے لئے بھی مناسب قرار پائے گا۔

12.2) نتائج کی منسوخی

a) NEET (UG) -2020 کا نتیجہ غیر منصفانہ طرز عمل میں شامل امیدواروں کو منسوخ کردیا جائے گا اور اعلان نہیں کیا جائے گا۔

b) اسی طرح ، ان امیدواروں کے نتائج جو مرکز کے علاو کسی دوسرے کو بھی امیدواروں کے ٹیسٹ کتابچے / OMR شیٹ پر لکھتے ہیں یا دوسرے امیدواروں کو اپنے ٹیسٹ کتابچے / OMR شیٹ پر لکھنے کی اجازت دیتے ہیں اس کے علاو ان کا انتخاب منسوخ کردیا جائے گا۔ اعلان نہیں کیا جائے گا۔

باب 13 ۔میرٹ کی فہرست اور اہلیت کا معیار

13.1) اہلیت کا معیار

قومی جانچ ایجنسی میڈیکل کونسل آف انڈیا اور ڈینٹل کونسل آف انڈیا کے ذریعہ فراہم کرد اہلیت کے معیار پر NEET (UG) - 2020 کے کامیاب امیدواروں کی ایک آل انڈیا میرٹ لسٹ تیار کرے گی جیسا کہ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ریگولیشنز 1997 میں جاری کیا گیا ہے انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ 1956 اور بی ڈی ایس کورس ریگولیشنز ، 2007 کے تحت جو دانتوں کے ایکٹ ، 1948 کے تحت جاری کیا گیا تھا ، اور دیگر متعلقہ اور قابل اطلاق قوانین ، جو وقتا فوقتا ترمیم کیئے گئے ہیں۔

اہلیت کے معیار مندرجہ ذیل ہیں:

الف) میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز کسی خاص تعلیمی سال کے لئے داخلے کے اہل ہونے کے ل a ، امیدوار کے لئے ضروری ہوگا کہ و کم سے کم نمبر حاصل کریں۔ میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز (ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز اور اے اے سی سی سی / ایم اے اے کے ذریعہ بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز) کے لئے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ میں 50 واں صد فیصد اسی تعلیمی سال کے لئے منعقد ہوا۔ تاہم ، تخسوچت ذاتوں ، شیڈول قبائل ، دیگر پسماند طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے سلسلے میں ، کم سے کم نمبر 40 ویں فیصد پر ہونا چاہئے۔ معذور افراد کے حقوق کے قانون ، 2016 کے تحت مخصوص کرد بینچ مارڈ ڈس ایبلٹیشیز امیدواروں کے سلسلے میں ، غیر محفوظ شد قسم اور GEN-EWS زمر کے امیدواروں کے لئے کم سے کم نمبر 45 ویں فیصد اور ایس سی / ایس ٹی / او بی سی این سی ایل امیدواروں کے لئے 40 ویں فیصد پر ہونا چاہئے۔ صد فیصد کا تعین میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز کے لئے اے اے سی سی سی / ایم او اے کے ذریعہ آل انڈیا مشترکہ میرٹ لسٹن میں قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ میں حاصل کرد اعلی نمبروں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

ب) بشرطیکہ متعلقہ زمرے میں امیدواروں کی کافی تعداد میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز (ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز) میں داخلے کے لئے کسی بھی تعلیمی سال کے لئے منعقد قومی اہلیت کم انٹری ٹیسٹ میں درج کرد کم سے کم نمبرات حاصل کرنے میں ناکام ہوجائے۔اور بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی یو ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز کے لئے اے سی سی سی / ایم او اے کے ذریعہ ، مرکزی حکومت ہندوستان کی میڈیکل کونسل اور ڈینٹل کونسل آف انڈیا ، سینٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن اور سینٹرل کونسل آف ہومیوپیتھی سے اپنی صوابدید پر کم سے کم نمبر کم کرسکتی ہے۔ مرکزی میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز میں داخلے کے لئے ضروری ہے اور مرکزی حکومت کی طرف سے کم کئے گئے نمبروں کے لئے صرف اسی تعلیمی سال کے لئے لاگو ہوگا۔

C). انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے اہل ہونے کے ل a ، امیدوار کو لازمی طور پر طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی اور انگریزی کے مضامین میں انفرادی طور پر پاس ہونا چاہئے اور اس نے فزکس ، کیمسٹری ، حیاتیات میں کم از کم 50٪ نمبر حاصل کیے ہوں گے۔ / کوالیفائنگ امتحان میں بائیو ٹکنالوجی جیسا کہ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ریگولیشنز 1997 میں ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ 2018 اور بی ڈی ایس کورس ریگولیشنز 2007 میں ترمیم کیا گیا ہے اور اس کے علاو انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لئے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ کی میرٹ لسٹ میں بھی آنا چاہئے۔ ایس سی ، ایس ٹی اور او بی سی۔ این سی ایل کے زمرے سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے سلسلے میں ، کوالیفائنگ امتحان اور مسابقتی امتحانات میں لیئے گئے طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات / بائیوٹیکنالوجی میں حاصل کرد نمبر (طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات) کو 50 کے بجائے 40٪ نمبر ہونا چاہئے۔ ٪ معذور افراد کے حقوق ایکٹ ، 2016؟٢٠ کے تحت مخصوص کرد بینچمارک معذور امیدواروں کے سلسلے میں ، طبیعیات ، کیمسٹری اور حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی میں کوالیفائی کرنے والے امتحان میں کم سے کم نمبرات غیر محفوظ شد زمر اور GEN-EWS کے لئے 50 50 فیصد کی بجائے٪ 45٪ ہونا چا must- امیدوار اور 40 / SC SC ST / OBC-NCL امیدواروں کے لئے۔ BUMS کورس میں داخلے کے ل the ، امیدوار کو لازمی طور پر 10 یا جماعت اردو یا عربی یا فارسی زبان کے ساتھ ایک مضمون کی حیثیت سے پاس ہونا چاہئے ، یا ہونے والے داخلہ امتحان میں دسویں جماعت (جہاں بھی اس طرح کے ٹیسٹ کے انعقاد کی فراہمی موجود ہے) کے اردو امتحان کو صاف کرنا ہوگا۔ یونیورسٹی یا بورڈ یا رجسٹرڈ سوسائٹی یا ایسوسی ایشن کے ذریعہ جو حکومت کے ذریعہ اس طرح کے امتحان کے لئے مجاز ہے۔ بی ایس ایم ایس کورس میں داخلے کے لئے ، امیدوار کو لازمی طور پر دسویں جماعت / ہائیر سیکنڈری کورس میں شامل مضامین میں سے ایک کے طور پر تامل پاس ہونا چاہئے یا امیدواروں کو پہلے پروفیشنل کورس کے دوران تامل کو بطور مضمون پڑھنا ہوگا۔

d).و امیدوار جو اوپن اسکول سے 10 + 2 پاس کر چکے ہیں یا بطور نجی امیدوار 'قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ' میں شرکت کے اہل نہیں ہوں گے۔ مزید برآں ، 10 + 2 سطح پر ایک اضافی مضمون کے طور پر حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی کا مطالعہ بھی جائز نہیں ہوگا۔ *

* (نوٹ: "اٹالکس کی فراہمی کو جبلپور میں معزز ہائیکورٹ ، الہ آباد ، لکھنؤ بنچ اور مدھیہ پردیش کی معزز ہائی کورٹ کے روبرو قابل احترام ہائی کورٹ) چیلنج بنایا گیا ہے۔ اوپن اسکول بورڈ کے تسلیم شد قواعد و ضوابط اور جن امیدواروں نے بائیولاجی / بائیوٹیکنالوجی کو ایک اضافی مضمون کے طور پر مطالعہ کیا ہے اسے نا اہل قرار دے دیا گیا ہے۔ ")

میڈیکل کونسل آف انڈیا نے معزز اعلی عدالت کے سامنے خصوصی رخصت کی درخواستوں میں 2020- (UG) NEETکو ترجیح دی ہے اور اعزاز ہائیکورٹس میں اپیلیں کی ہیں۔ لہذا ، امیدواروں کی امیدواریاں جنہوں نے کوالیفائنگ امتحانات پاس کیے ہیں یعنی 10 + 2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ یا اسٹیٹ اوپن اسکولوں سے یا تسلیم شدہ اسٹیٹ بورڈز کے نجی امیدواروں کی حیثیت سے۔ یا حیاتیات / بائیو ٹکنالوجی کے ساتھ اضافی مضمون کی اجازت ہوگی لیکن میڈیکل کونسل آف انڈیا کے ذریعہ دائر خصوصی رخصت درخواستوں / اپیلوں کے نتائج سے مشروط ہوگا۔

e).بشرطیکہ جو امیدوار قابلیت کے امتحان میں حاضر ہوا ہو ، جس کا نتیجہ اعلان نہیں کیا گیا ہو ، اسے مسابقتی طور پر مسابقتی داخلہ امتحان دینے کی اجازت ہوسکتی ہے اور انڈرگریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لئے انتخاب کی صورت میں ، و / اس کورس میں اس وقت تک داخلہ نہیں لیاجائے گا جب تک کہ و اہلیت کے معیار کو پورا نہیں کرتا ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے لئے امیدوار گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن ریگولیشنز ، 1997 اور بی ڈی ایس کورس ریگولیشنز ، 2007 ، انڈین میڈیسن سینٹرل کونسل (انڈین میڈیسن میں کم سے کم معیارات) ریگولیشن اور ہومیوپیتھی (ڈگری کورس) ریگولیشنز ، 1983 کا حوالہ دے سکتے ہیں۔

f) ایم بی بی ایس کورسز میں داخلے کے لئے اہل ہونے کے لئے کم سے کم کوالیفائنگ نمبروں کے معیارات بھی متعلقہ آئی این آئیز پر لاگو ہوں گے۔

قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (NEET) UG - 2020 میں حاصل کرد نمبروں کی بنیاد پر آل انڈیا رینک کے مطابق کامیاب امیدواروں کی ایک فہرست این ٹی اے تیار کرے گی۔

13.2) ٹائی بریکنگ کے لئے امیدواروں کی بین میرٹ

2020 - NEET (UG) - NEET (UG) میں دو یا دو سے زیاد امیدواروں کو مساوی نمبر / صد فیصد حاصل کرنے کی صورت میں ، بین میرٹ کا تعین مندرجہ ذیل ہوگا:

الف) ٹیسٹ میں حیاتیات (نباتیات اور زولوجی) میں اعلی نمبر / صد فیصد حاصل کرنے والے امیدوار ، اس کے بعد ،

ب) ٹیسٹ میں کیمسٹری میں اعلی نمبر / صد فیصد حاصل کرنے والے امیدوار ، اس کے بعد ،

ج) ٹیسٹ کے تمام مضامین میں غلط جوابات اور صحیح جوابات کی تعداد کے کم تناسب کے ساتھ امیدوار ، اس کے بعد ،

d) امیدوار عمر میں زیاد

13.3) آل انڈیا کوٹہ میں 15٪ سے کم مشاورت کے ل for میرٹ کی فہرست

2020 - NEET (UG) میں حاصل کرد نمبر کی بنیاد پر این ٹی اے کے ذریعہ All 15 آل انڈیا کوٹہ نشستوں کے لئے انتخاب کرنے والے اہل اور کامیاب امیدواروں کی میرٹ فہرست کو تیار کیا جائے گا۔ کامیاب امیدواروں کی فہرست ڈائرکٹوریٹ کو ارسال کی جائے گی۔ جنرل ہیلتھ سروسز (میڈیکل ایگزامینیشن سیل) ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود ، حکومت ہند اور وزارت آیوش ، حکومت۔ آن لائن مشاورت کے ذریعہ 15٪ آل انڈیا کوٹہ نشستوں پر نشستوں کی الاٹمنٹ کے مقصد کے لئے ہندوستان

13.4) 15٪ آل انڈیا کوٹہ کے علاو نشستوں کے لئے میرٹ کی فہرست

aa) این ٹی اے آل انڈیا رینک فراہم کرے گا اور اس کا نتیجہ ڈی جی ایچ ایس ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود ، حکومت ہند اور وزارت آیوش ، حکومت کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ ہندوستان کو ایڈمنٹنگ اتھارٹیز کو بھی یہی فراہم کرنا ہے۔
b) اتھارٹی ایڈمنسٹریشن کونسلنگ کے لئے درخواستیں طلب کرے گی۔
ج) داخلہ / مشاورت کے حکام ریاست کے قابل اطلاق قواعد کے مطابق داخلہ / مشاورت کے لئے درخواست دینے کے وقت امیدواروں کے ذریعہ اعلان کرد متعلقہ زمرے میں آل انڈیا رینک پر مبنی امیدواروں کی میرٹ کی فہرست تیار کریں گے۔

باب 14 ۔مشاورت کے لئے ہدایات

14.1) اے ایف ایم سی ، ای ایس آئی ، دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) ، بی ایچ یو اور اے ایم یو اور سمجھے ہوئے یونیورسٹیوں سمیت مرکزی ہندوستانی کوٹہ اور مرکزی اداروں کی تمام نشستوں پر 15 فیصد سے کم عمر نشستوں کے لئے مشاورت۔
آن لائن مشاورت میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز کے لئے ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز کی میڈیکل کونسلنگ کمیٹی کے ذریعہ کی جائے گی۔ آن لائن مشاورت کے لئے معلومات میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز کے لئے میڈیکل کونسلنگ کمیٹی (ایم سی سی) کی ویب سائٹ (ایم سی سی.ن.این.اکی) پر دستیاب ہوں گی۔ اہل امیدواروں کو مشور دیا جاتا ہے کہ و مشاورت سے متعلق معلومات کو غور سے پڑھیں اور مشاورت میں حاضر ہونے کے ل them ان کے ذریعہ کی جانے والی کارروائی کے عمل کو سمجھیں۔ All 15 آل انڈیا کوٹہ ، اے ایف ایم سی ، ای ایس آئی ، دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) ، بی ایچ یو اور اے ایم یو ، ایمس ، جے آئی پی ایم آر ، پی جی آئی اور ڈیڈڈ یونیورسٹیز کونسلنگ سمیت مرکزی اداروں سے متعلق کسی بھی سوال کا حوالہ دیا جاسکتا ہے:

ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز کے لئے:
اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل (ME)
صحت کی خدمات کے نظامت جنرل ،
تعمیر بھون ، نئی دہلی۔ 110 108
ای میل: aiqpmt-mcc@nic.in

بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز کے لئے:
ڈائریکٹر (ایس آر کے وی) ،
وزارت آیوش ،
آیوش بھون ، بی بلاک ، جی پی او کمپلیکس ،
INA ، نئی دہلی۔ 110023
ای میل: counseling-ayush@gov.in

مشاورت سے متعلق تمام سوالات ، مشاورت کی اسکیم ، عمومی سوالنامہ ‘کے لئے ، برا کرم ویب سائٹ mcc.nic.in اور دیگر مشورتی حکام سے رجوع کریں۔ امیدواروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ و مذکور ویب سائٹ سے سرکلر ، نوٹسز ، خبروں کے واقعات وغیر کے سلسلے میں خود کو اپ ڈیٹ کریں۔
14.2) آل انڈیا نشستوں کے علاو 15 فیصد نشستوں کے لئے بھی مشاورت اور داخلہ

NEET (UG) - NEET (UG) - 2020 کی میرٹ لسٹ کا استعمال کرتے ہوئے ریاستی میڈیکل کالج / یونیورسٹیوں / اداروں میں داخلے کے لئے درخواست دینے کے خواہشمند امیدوار ریاستی حکومت اور / یا میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں کے ہدایات پر عمل کریں گے۔ / انسٹی ٹیوشن / یونیورسٹی مشاورت کے لئے متعلق ہے۔ نجی میڈیکل کالجوں کے لئے مشاورت (سوائے سمجھے ہوئے) متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ ہوگی۔ میڈیکل / ڈینٹل کالجوں کی صورت میں۔ نجی آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں کی 15٪ آل انڈیا کوٹہ نشستیں آیوش داخلہ سنٹرل کونسلنگ کمیٹی (اے اے سی سی) اور وزارت آیوش کے ذریعہ بھری ہیں۔
امیدواروں کے اعداد و شمار میں مواقع بند ہونے کے بعد این ٹی اے کوئی تبدیلی نہیں کرے گا۔ کسی بھی صورت میں ، امیدوار کے ذریعہ آن لائن درخواست فارم میں جمع کرائے گئے ڈیٹا میں تبدیلی کا اعلان نتائج کے اعلان کے بعد ، این ٹی اے کے ذریعہ کیا جائے گا۔
داخلہ / مشاورت کے لئے درخواست دینے کے وقت این ٹی اے امیدواروں کے ذریعہ اعلان کردہ متعلقہ زمرے میں امیدواروں کی میرٹ فہرست تیار کرے گا۔ امیدواروں کے اعداد و شمار میں مواقع بند ہونے کے بعد این ٹی اے کوئی تبدیلی نہیں کرے گا۔ کسی بھی صورت میں ، امیدوار کے ذریعہ آن لائن درخواست فارم میں جمع کرائے گئے ڈیٹا میں تبدیلی کا اعلان نتائج کے اعلان کے بعد ، این ٹی اے کے ذریعہ کیا جائے گا۔
درخواست فارم میں ، امیدواروں کی قسمیں مرکزی زمرہ کی فہرست کے مطابق حاصل کی گئی ہیں۔
All 15 آل انڈیا کوٹہ نشستوں کے علاوہ نشستوں پر مشاورت اور داخلے کے ل candidates ، امیدواران اپنی اہلیت کے مطابق مشاورت کے لئے رجسٹریشن کریں گے۔
ڈومیسائل معیار متعلقہ ریاست کے مطابق ہوگا اور اس میں این ٹی اے کا کوئی کردار نہیں ہے۔
ریاستی حکومت کے حکام کی فہرست ضمیمہ IV میں رکھی گئی ہے۔

باب 15 ۔ امتحان کے بعد کی سرگرمیاں اور نتائج کا اعلان

15.1) ویب سائٹ پر OMR شیٹس اور جوابات کی نمائش

a) این ٹی اے ویب سائٹ ntaneet.nic.in پر تمام امیدواروں کی مشین کے ذریعہ OMR کے جواب شیٹس اور ریکارڈ شدہ رسپانس کی تصاویر دکھائے گا۔ کی نمائش کی عین تاریخ
OMR جواب شیٹس اور جوابات کی تصاویر ، NEET ویب سائٹ پر جانچ کے بعد بتائی جائیں گی۔
b) امیدواروں کو ایک جواب دیا جائے گا کہ وہ او ایم آر گریڈنگ کے خلاف نمائندگی پیش کریں جب 1000 / - جوابی چیلنج کی گئی پروسیسنگ فیس کی ادائیگی پر۔
ج) او ایم آر گریڈنگ کے خلاف امیدواروں کی جانب سے پیش کی جانے والی نمائندگیوں کی تصدیق این ٹی اے کے ذریعہ اصل ریکارڈ سے کی جائے گی اور اگر چیلنجز درست پائے جاتے ہیں تو اسے ڈیٹا میں اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ تاہم ، انفرادی امیدوار کو اس سلسلے میں کوئی اطلاع نہیں بھیجی جائے گی۔
تمام امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ OMR / جواب شیٹ کی تصویر دیکھنے اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے ویب سائٹ ntaneet.nic.in ملاحظہ کریں اور امیدواروں کے ذریعہ جوابات ریکارڈ کیے جائیں۔
15.2) چیلنج کے لئے جواب کلید کا ڈسپلے
ا) این ٹی اے ان سوالات کی عارضی جواب کلید ظاہر کرے گی ، جس سے امیدواروں کو چیلنج کرنے کا موقع ملے گا ، اگر ویب سائٹ ntaneet.nic.in پر جواب کلید میں کوئی شبہ ہے۔ جواب کلید کی

نمائش کی صحیح تاریخ کے لئے ، امیدوار باقاعدگی سے جانچ کے بعد این ٹی اے کی ویب سائٹ پر تازہ کاریوں کی جانچ پڑتال کرسکتے ہیں۔

b) چیلنج کردہ جواب میں 1000 / - روپئے کی پروسیسنگ فیس کی ادائیگی پر عارضی جواب کی کے خلاف امیدواروں کو آن لائن چیلنج کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

c) امیدواروں کے ذریعہ کی جانے والی چیلنجوں کی تصدیق این ٹی اے اپنے مضامین کے ماہرین کی مدد سے کرے گی۔ اگر درست پایا گیا تو ، جواب کلید کو اسی کے مطابق تبدیل کیا جائے گا۔ نظر ثانی شدہ حتمی جواب کلید کی بنیاد پر ، نتیجہ تیار کرکے اعلان کیا جائے گا۔

د) کسی بھی فرد امیدوار کو اس کے چیلنج کی قبولیت / عدم قبولیت سے آگاہ نہیں کیا جائے گا۔

e) چیلنج کے بعد حتمی شکل دی گئی کلید حتمی ہوگی۔

15.3) نتائج کا اعلان

(aaقومی جانچ ایجنسی معیاری طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے جوابی چادروں کا جائزہ لے گی اور اس کا نتیجہ ویب سائٹ ntaneet.nic.in پر آویزاں ہوگا اور اس کے بعد امیدوار اپنے نتائج کی شیٹس کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

(bاین ٹی اے میرٹ لسٹ ڈی جی ایچ ایس اور وزارت آیوش داخلہ سنٹرل کونسلنگ کمیٹی کی ہدایت کے مطابق تیار کرے گا۔

(cزمرہ وار نتیجہ تیار نہیں ہوگا۔

د) NEET (UG) - 2020 میں آنے والے تمام امیدواروں کو باقاعدگی سے این ٹی اے ، ایم ایچ اینڈ ایف ڈبلیو ، میڈیکل کونسلنگ کمیٹی (mcc.nic.in) ، ایم او اے ، آیوش ایڈمنسٹریشن سینٹرل کونسلنگ کمیٹی (aaccc.gov.in) کی ویب سائٹ پر اپ ڈیٹس کی جانچ پڑتال کرنا ضروری ہے۔ مشاورت کے آخری دور کے اختتام تک ریاستیں / یونیورسٹیاں / ادارے۔

15.4) جوابی ورقوں کی دوبارہ جانچ / دوبارہ جانچ

- مشین grad تدریجی جواب شیٹوں کا انتہائی نگہداشت کے ساتھ اندازہ کیا جاتا ہے اور بار بار جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔
- جوابی ورقوں کی دوبارہ جانچ / دوبارہ جائزہ لینے کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ یہ مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ہے۔

I. میں. امیدواروں کو اپنی OMR شیٹس کے OMR گریڈیشن پر نمائندگی کرنے کا موقع دیا جاتا ہے اور کسی بھی شک کی صورت میں جوابی چابی کو چیلنج کرنے کا موقع بھی دیا جاتا ہے۔

II. مشین تدریجی ہیں جن کا اندازہ ہر ایک کے لئے غیر جانبدارانہ سافٹ ویئر کے ذریعے کیا جارہا ہے۔

- اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی خط و کتابت کی تفریح نہیں کی جائے گی۔

15.5) NEET (UG) کے نتائج کا استعمال - 2020 دیگر تنظیموں کے ذریعہ

2020 - NEET (UG) کے نتائج کو داخلہ کے مقصد کے لئے مرکزی / ریاستی حکومتوں کی دیگر اداروں کے ذریعہ ان کے قواعد کے مطابق اور حکومت ہند اور خاندانی بہبود کی وزارت ، کے مشورے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

15.6) ضابطے کو ختم کرنا

قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ 2020- NEET (UG) کا ریکارڈ نتائج کے اعلان کی تاریخ سے 90 دن تک محفوظ رہے گا۔

باب 16 -. کامن سروسز مراکز / سہولت مراکز

ان علاقوں میں ، جہاں امیدواروں کو مختلف رکاوٹوں کی وجہ سے آن لائن درخواست جمع کروانے میں مشکل پیش آتی ہے ، ڈیجیٹل انڈیا اقدامات کے تحت کامن سروسز سنٹر ، وزارت آئی ٹی ، حکومت

ہند کی خدمات کو بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ کامن سرویسس سنٹر (سی ایس سی) اسکیم ہندوستان حکومت کے قومی ای گورننس پلان (نی ای جی پی) کا ایک حصہ ہے اور یہ ایک دیہاتی سطح کے کاروباری (وی ایل ای) کے ذریعہ ہر دیہاتی پنچایت کی سطح پر چلتی ہے۔
ملک بھر میں 2.4 لاکھ سے زیادہ کامن سروسز مراکز موجود ہیں جو درخواست فارم کو آن لائن جمع کروانے میں امیدواروں کو تھوڑی سی فیس پر مطلوبہ مدد فراہم کریں گے۔
ای والٹ کے ذریعے فیس کی ادائیگی۔ کامن سرویس سینٹر کی فہرست ویب سائٹ - http://www.csc.gov.in پر دستیاب ہے۔

باب 17 -. سوال کے ازالے کا نظام (کیو آر ایس)

نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے کوئری ریڈریسال سسٹم (کیو آر ایس) قائم کیا ہے ، این ٹی اے کے ذریعہ تیار کیا گیا ایک آن لائن ویب انابیلڈ نظام۔ کیو آر ایس ویب ٹکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارم ہے جس کا بنیادی مقصد 2020- NEET (UG) امتحان کے رجسٹرڈ امیدواروں کے ذریعہ سوالات / شکایات جمع کرانے کے قابل بنانا ہے (x724) سہولیات کے ساتھ سہولیات / شکایات کے فوری اور موافق حل کے ل۔ سوالات / شکایات کی حیثیت کا سراغ لگانے کے لئے ایک انوکھا رجسٹریشن نمبر تیار کیا جائے گا۔ رجسٹرڈ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ NEET (UG) یعنی -neetug nta@nic.in کے آفیشل ای میل آئی ڈی پر اپنے سوالات بھیجنے سے پہلے تیز اور سازگار جواب کے لئے آن لائن سہولت کا استعمال کریں۔

ضمیمہ I

کور سلیبس

طبیعیات ، کیمسٹری ، حیاتیات (ہائر سیکنڈری اسٹیج)

https://www.NMCindia.org/documents/neet/FinalCoreSyllabus_NEET-UG.pdf

ملک بھر میں ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز میں داخلے کے لئے قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (NEET) کے لئے۔

میڈیکل کونسل آف انڈیا (این ایم سی) قومی ریاستی / بی ڈی ایس کورسوں میں داخلہ کے لئے قومی اہلیت (داخلہ) ٹیسٹ کے لئے مندرجہ ذیل نصاب کی سفارش کرتا ہے جس میں (NEET (UG کے مختلف ریاستی نصاب کے جائزے کے بعد نیز سی بی ایس ای ، این سی ای آر ٹی اور کوبی ایس ای نے تیار کیا ہے۔ یہ میڈیکل ایجوکیشن میں مختلف شعبوں کی مطابقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک بھر میں یکسانیت قائم کرنا ہے۔

کلاس 11 کی فزکس کا نصاب		**کلاس 12 ویں کا فزکس کا نصاب**	
سینئر نمبر	**عنوانات**	**سینئر نمبر**	**عنوانات**
1	جسمانی دنیا اور پیمائش	1	الیکٹرو اسٹاٹکس
2	حرکیات	2	موجودہ بجلی
3	حرکت کے قانون	3	موجودہ اور مقناطیسی کے مقناطیسی اثرات
4	کام ، توانائی اور بجلی	4	برقی مقناطیسی انڈکشن اور ردوبدل
5	ذرات اور سخت جسمانی نظام کی تحریک	5	برقی مقناطیسی لہریں
6	کشش ثقل	6	آپٹکس
7	بلک معاملہ کی خصوصیات	7	معاملہ اور تابکاری کی دوہری فطرت
8	تھرموڈینامکس	8	ایٹم اور نیوکلی
9	کامل گیس اور کائنےٹک تھیوری کا سلوک	9	الیکٹرانک آلات
10	نقش اور لہریں		

گیارہویں جماعت کا کیمسٹری نصاب		**12 ویں کلاس کا کیمسٹری نصاب**	
سینئر نمبر	**عنوانات**	**سینئر نمبر**	**عنوانات**
1	کیمسٹری کے کچھ بنیادی تصورات	1	ٹھوس ریاست
2	ایٹم کی ساخت	2	حل

3	خواص میں عناصر کی درجہ بندی اور وقتا. فوقتا	3	الیکٹرو کیمسٹری
4	کیمیکل بانڈنگ اور سالماتی ڈھانچہ	4	کیمیکل کینیٹکس
5	معاملات کی ریاستیں: گیسیں اور مائعات	5	سطح کی کیمسٹری
6	تھرموڈینامکس	6	عناصر کی تنہائی کے عمومی اصول اور عمل
7	توازن	7	p- بلاک عناصر
8	ریڈوکس رد عمل	8	ڈی اور *ایف* بلاک عنصر
9	ہائیڈروجن	9	رابطہ مرکبات
10	ایس بلاک عنصر (الکالی اور الکلائن زمین کی دھاتیں)	10	ہیلوکانیز اور ہالوارینس
11	کچھ پی بلاک عناصر	11	الکوہولز ، فینولز اور ایتھرس
12	نامیاتی کیمسٹری۔ کچھ بنیادی اصول اور تراکیب	12	الڈیہائڈز ، کیٹونز اور کاربو آکسیل ایسڈ
13	ہائیڈرو کاربن	13	نامیاتی مرکبات جس میں نائٹروجن ہوتا ہے
14	ماحولیاتی کیمسٹری	14	بایومیولکولس
15	پولیمر	16	روز مرہ کی زندگی میں کیمسٹری

11 ویں کلاس کا بیولوجی نصاب		**12 ویں کلاس کا حیاتیات کا نصاب**	
سینئر نمبر	**عنوانات**	**سینئر نمبر**	**عنوانات**
1	رہتی دنیا میں تنوع	1	پنروتپادن
2	جانوروں اور پودوں میں ساختی تنظیم	2	جینیاتیات اور ارتقاء
3	سیل کی ساخت اور کام	3	حیاتیات اور انسانی بہبود
4	پلانٹ فزیالوجی	4	بائیو ٹکنالوجی اور اس کی ایپلی کیشنز
5	انسانی جسمانیات	5	ماحولیات اور ماحولیات

طبیعیات: مشمولات کلاس الیون سیلیبس

یونٹ I: جسمانی دنیا اور پیمائش

تفصیلات: -

- طبیعیات: دائرہ کار اور جوش و خروش؛ جسمانی قوانین کی نوعیت؛ طبیعیات ، ٹکنالوجی اور معاشرہ۔
- پیمائش کی ضرورت: پیمائش کی اکائیوں؛ یونٹوں کے نظام؛ ایس آئی یونٹس ، بنیادی اور ماخوذ یونٹ۔ لمبائی ، بڑے پیمانے پر اور وقت کی پیمائش۔ پیمائش کے آلات کی درستگی اور صحت سے متعلق۔ پیمائش میں غلطیاں؛ اہم شخصیات
- جسمانی مقدار ، جہتی تجزیہ اور اس کے استعمال کے طول و عرض۔

یونٹ دوم: کائناتیمکس

تفصیلات: -

- حوالہ کا فریم ، ایک سیدھی لائن میں حرکت؛ پوزیشن ٹائم گراف ، رفتار اور رفتار۔ یکساں اور غیر یکساں حرکت ، اوسط رفتار اور فوری رفتار۔ یکساں تیز رفتار ، متحرک رفتار ، رفتار اور وقت کے گراف(گرافیکل ٹریٹمنٹ)۔
- تحریک کو بیان کرنے کے لئے تفریق اور انضمام کے ابتدائی تصورات۔ اسکیلر اور ویکٹر کی مقدار: مقام اور نقل مکانی کرنے والے ویکٹر ، عمومی ویکٹر ، عمومی ویکٹر اور اشارے ، ویکٹرز کی مساوات ، ایک حقیقی تعداد کے ذریعہ ویکٹر کا ضرب۔ ویکٹر کے علاوہ اور گھٹاؤ۔ رشتہ دار کی رفتار
- یونٹ کے ویکٹر ہوائی جہاز کے مستطیل اجزاء میں کسی ویکٹر کا حل
- ویکٹر کے اسکیلر اور ویکٹر مصنوعات. ہوائی جہاز میں حرکت یکساں رفتار اور یکساں سرعت کے پیش گوئی - پیش گو تحریک۔ یکساں سرکلر تحریک۔

یونٹ III: تحریک کے قوانین

تفصیلات: -

- طاقت کا بدیہی تصور. جڑتا ، نیوٹن کا تحریک کا پہلا قانون؛ تحریک اور نیوٹن کا تحریک کا دوسرا قانون؛ تسلسل؛ نیوٹن کا حرکت کا تیسرا قانون۔ خط کی رفتار اور اس کے استعمال کو محفوظ کرنے کا قانون۔
- سمورتی قوتوں کا توازن۔ جامد اور کائنےٹک رگڑ ، رگڑ کے قوانین ، رولنگ رگڑ ، چکنا
- یکساں سرکلر تحریک کی حرکیات۔ سنٹرائپٹل فورس ، سرکلر موشن کی مثال (سطح سرکلر روڈ پر گاڑی ، بینکڈ روڈ پر گاڑی)

یونٹ IV: کام ، توانائی اور بجلی

تفصیلات: -

- مستقل قوت اور متغیر قوت کے ذریعہ کیا کام؛ حرکیاتی توانائی ، کام کی توانائی کا نظریہ ، طاقت۔
- ممکنہ توانائی ، بہار کی قوی توانائی ، قدامت پسند قوتوں کا تصور؛ مکینیکل توانائی (متحرک اور ممکنہ توانائیاں) کا تحفظ. غیر قدامت پسند قوتیں؛ عمودی دائرے میں حرکت ، ایک اور دو جہتوں میں لچکدار اور غیر مستحکم تصادم۔

UNIT V: ذرات اور سخت جسمانی نظام کی تحریک

تفصیلات: -

- دو ذراتی نظام کے بڑے پیمانے پر مرکز ، رفتار کے تحفظ اور بڑے پیمانے پر تحریک کا مرکز۔ ایک سخت جسم کے بڑے پیمانے پر مرکز؛ یکساں چھڑی کے بڑے پیمانے پر مرکز.
- ایک قوت ، لمحے ، کونیی رفتار ، کونیی کی رفتار کا محافظ کچھ مثالوں کے ساتھ۔
- سخت جسموں کا سخت توازن ، سخت جسم کی گردش اور گھورنی تحریک کی مساوات ، لکیری اور گھماؤ حرکتوں کا موازنہ؛ جڑتا کے لمحے ، gyration کے رداس. ایم آئی کی اقدار سادہ ہندسی اشیا کے لئے (کوئی مشتق نہیں) متوازی اور کھڑے محور کے نظریات اور ان کی درخواستوں کا بیان۔

یونٹ VI: کشش ثقل

تفصیلات: -

- کیپلر کے سیاروں کی حرکت کے قوانین۔ کشش ثقل کا عالمی قانون۔ کشش ثقل اور اونچائی اور گہرائی کے ساتھ اس کی مختلف حالت کی وجہ سے سرعت۔
- کشش ثقل کی ممکنہ توانائی energy کشش ثقل کی صلاحیت سیٹلائٹ کی رفتار ، مدار کی رفتار سے فرار کریں۔ جغرافیائی مصنوعی سیارہ

یونٹ VII: بلک معاملہ کی خصوصیات

تفصیلات: -

- لچکدار سلوک ، تناؤ کا تناؤ۔ ہوک کا قانون ، ینگز کا ماڈیولس ، بلک ماڈیولس ، کینچی ، سختی کا ماڈیولس ، زہر کا تناسب؛ لچکدار توانائی۔
- واسکاوٹی ، اسٹوکس کا قانون ، ٹرمینل کی رفتار ، رینالڈ کا نمبر ، اسٹریم لائن اور ہنگامہ خیز بہاؤ۔ تنقیدی رفتار ، برنولی کا نظریہ اور اس کا استعمال۔
- سطح کی توانائی اور سطح کا تناؤ ، رابطے کا زاویہ ، دباؤ سے زیادہ ، سطح کے تناؤ کے خیالات کو قطروں ، بلبلوں اور کیشکا کی عروج پر لاگو کرنا۔
- حرارت ، درجہ حرارت ، تھرمل توسیع؛ ٹھوس ، مائعات اور گیسوں کی تھرمل توسیع۔ غیر معمولی توسیع. مخصوص گرمی کی گنجائش: سی پی ، سی وی کیلوریٹری۔ ریاست کی تبدیلی - اویکت گرمی۔
- حرارت کی منتقلی - ترسیل اور تھرمل چالکتا ، کنویکشن اور تابکاری۔ بلیک باڈی ریڈی ایشن ، وین کے بے گھر ہونے والے قانون ، اور گرین ہاؤس اثر کے کوالیٹیٹو آئیڈیاز۔
- نیوٹن کا قانون کولنگ اور اسٹیفن کا قانون۔

یونٹ ہشتم: تھرموڈینامکس

تفصیلات: -

- حرارت کی توازن اور درجہ حرارت کی تعریف (تھرموڈینامکس کا زیروتھ لاء)۔ حرارت ، کام اور اندرونی توانائی۔ تھرموڈینامکس کا پہلا قانون۔ اسوتھرمل اور اڈیبیٹک عمل
- تھرموڈینامکس کا دوسرا قانون: الٹ اور ناقابل واپسی عمل۔ حرارت کے انجن اور ریفریجریٹرز۔

یونٹ IX: کامل گیس اور کائنےٹک تھیوری کا برتاؤ

تفصیلات: -

- کامل گیس کی حالت کی مساوات ، کسی گیس کو دبانے پر کام۔

- گیسوں کا متحرک نظریہ: مفروضے ، دباؤ کا تصور۔ حرکی توانائی اور درجہ حرارت۔ آزادی کی ڈگری ، توانائی کے لوازمات کا قانون (صرف بیان) اور گیسوں کی مخصوص حرارت کی صلاحیتوں کے لئے درخواست؛ مطلب آزادانہ راستے کا تصور۔

یونٹ ایکس: تصنیفات اور لہریں

تفصیلات: -

- وقتا فوقتا حرکت ، تعدد ، وقت کی ایک تقریب کے طور پر نقل مکانی۔ وقتا فوقتا۔ آسان ہارمونک موشن (SHM) اور اس کی مساوات؛ مرحلہ موسم بہار کو بحال کرنے والی قوت اور مستقل قوت کے عدم استحکام؛ SHM - توانائی اور ممکنہ توانائوں میں توانائی؛ اس کے وقت کی مدت کے لئے اظہار کی سادہ پینڈولم اخذ؛ مفت ، جبری اور گیلا ہوا دوالہ (صرف گتاتمک نظریات) ، گونج۔
- لہر حرکت۔ طولانی اور عبور لہریں ، لہر حرکت کی رفتار۔ ترقی پسند لہر کے لئے نقل مکانی کا رشتہ۔ لہروں کی سپر پوزیشن کا اصول ، لہروں کی عکاسی ، تار اور اعضاء کے پائپوں میں کھڑی لہریں ، بنیادی وضع اور ہم آہنگی۔ بیٹس۔ ڈاپلر اثر۔

طبعیات: کلاس XII کے مشمولات

یونٹ I: الیکٹرو اسٹاٹکس

تفصیلات: -

• بجلی کے معاوضے اور ان کا تحفظ کولمبس کا قانون کی طاقت دو نکاتی چارجز کے درمیان ، ایک سے زیادہ الزامات کے درمیان فورس forces سپرپوزیشن اصول اور مستقل چارج کی تقسیم۔

- الیکٹرک فیلڈ ، ایک پوائنٹ چارج کی وجہ سے برقی فیلڈ ، برقی فیلڈ لائنیں؛ بجلی ڈوپول ، ایک ڈوپول کی وجہ سے برقی میدان؛ یکساں برقی میدان میں ڈوپول پر ٹورک۔

• لاتعداد لمبے سیدھے تار ، یکساں طور پر چارج شدہ لامحدود طیارہ شیٹ اور یکساں طور پر چارج شدہ پتلی کرویلا شیل (اندر اور باہر کا فیلڈ) کی وجہ سے فیلڈ تلاش کرنے کے لئے برقی روانی ، گاؤس کے نظریے کا بیان اور اس کی درخواستیں۔

• برقی صلاحیت ، ممکنہ فرق ، ایک پوائنٹ چارج کی وجہ سے برقی صلاحیت ، ایک ڈوپول اور چارجز کا نظام: مساوات کی سطحیں ، دو نکاتی چارجز کے نظام کی برقی امکانی توانائی اور الیکٹرو اسٹاٹیک فیلڈ میں برقی ڈپلومے۔

• کنڈکٹر کے اندر موصل اور انسولٹر ، مفت معاوضے اور پابند چارجز۔ ڈیلیٹریککس اور الیکٹرک پولرائزیشن ، کیپسیٹرز اور کیپسیٹینس ، سیریز میں اور متوازی طور پر ، پلیٹوں کے درمیان اور اس کے بغیر ڈائیریکٹرک میڈیم کے بغیر ایک متوازی پلیٹ کیپاکیسیٹر کا گنجائش ، وین ڈی گراف جنریٹر۔

یونٹ II: موجودہ بجلی

تفصیلات: -

• الیکٹرک موجودہ ، دھاتی موصل ، بجلی کے بہاؤ اور نقل و حرکت میں بجلی کے معاوضوں کا بہاؤ ، اور بجلی کے بہاؤ سے ان کا رشتہ۔ اوہم کا قانون ، بجلی کے خلاف مزاحمت ، V-I خصوصیات (لائنر اور غیر لکیری) ، بجلی کی توانائی اور طاقت ، برقی مزاحمت اور چالکتا۔

- کاربن مزاحم ، کاربن مزاحموں کے لئے رنگین کوڈ۔ سیریز اور مزاحم کی متوازی امتزاج۔ درجہ حرارت مزاحمت کا انحصار۔

- کسی سیل کی اندرونی مزاحمت ، ایک سیل کا امکانی فرق اور ایم ایف ، سیریز میں اور متوازی سیل کا مجموعہ۔

• کرچوف کے قوانین اور آسان درخواستیں۔ وہٹ اسٹون پل ، میٹر پل۔

- ممکنہ فرق کی پیمائش کے ل• ، اور دو خلیوں کے امیف کا موازنہ کرنے کے لئے پوٹینومیومیٹر اصول اور درخواستیں۔ کسی سیل کی داخلی مزاحمت کی پیمائش۔

یونٹ III: موجودہ اور مقناطیسیت کے مقناطیسی اثرات

تفصیلات: ۔

- مقناطیسی فیلڈ کا تصور ، زیر تجربہ۔ بائیوٹ ۔ ساوارٹ قانون اور اس کی موجودہ لے جانے والے سرکلر لوپ پر اطلاق۔

mp امپیئر کا قانون اور اس کے اطلاق لامحدود لمبے سیدھے تار ، سیدھے اور ٹورائیڈیل سولینائڈز۔ یکساں مقناطیسی اور بجلی کے شعبوں میں متحرک چارج پر مجبور کریں۔ سائکلوٹران۔

- یکساں مقناطیسی میدان میں موجودہ لے جانے والے موصل پر زور دیں۔ امپیئر کی تعریف کے دو متوازی موجودہ لے جانے والے کنڈکٹر کے مابین مجبور کریں۔ مقناطیسی میدان میں موجودہ لوپ کے ذریعہ ٹورک کا تجربہ۔ کنڈلی گالوانومیٹر ۔ اس کی موجودہ حساسیت اور ایمی میٹر اور وولٹ میٹر میں تبدیلی۔

• مقناطیسی ڈوپول اور اس کے مقناطیسی ڈوپول لمحہ کی حیثیت سے موجودہ لوپ۔ گھومنے والے الیکٹران کا مقناطیسی ڈوپول لمحہ۔ مقناطیسی میدان کی شدت اس کے محور کے ساتھ ساتھ مقناطیسی ڈوپول (بار مقناطیس) اور اس کے محور کے لئے کھڑا ہونے کی وجہ سے ہے۔ یکساں مقناطیسی میدان میں مقناطیسی ڈوپول (بار مقناطیس) پر ٹورک؛ برابر مقناطیسی ، مقناطیسی فیلڈ لائنوں کے طور پر بار مقناطیس؛ زمین کا مقناطیسی میدان اور مقناطیسی عنصر۔

• پیرا ، ڈیا اور فیرو مقناطیسی مادے ، مثال کے ساتھ۔

• برقی اور ان کی طاقت کو متاثر کرنے والے عوامل۔ مستقل میگنےٹ۔

یونٹ IV: برقی مقناطیسی انڈکشن اور ردوبدل

تفصیلات: ۔

- برقی مقناطیسی شمولیت؛ فراڈے کا قانون ، حوصلہ افزائی شدہ ایم ایف اور موجودہ۔ لینز کا قانون ، ایڈی دھارے خود اور باہمی تعصبات۔
- باری باری دھارے ، چوٹی اور باری باری موجودہ / وولٹیج کی قیمت قیمت؛ رد عمل اور مائبادا؛ LC oscillations (صرف گتاتمک علاج) ، LCR سیریز سرکٹ ، گونج؛ AC سرکٹس میں بجلی ، موجودہ واٹلس۔

• AC جنریٹر اور ٹرانسفارمر۔

UNIT V: برقی مقناطیسی لہریں

تفصیلات: ۔

- موجودہ بے گھر ہونے کی ضرورت۔

- برقی مقناطیسی لہریں اور ان کی خصوصیات (صرف قابلیت کے نظریات) برقی مقناطیسی لہروں کی عبور نوعیت۔
- برقی مقناطیسی سپیکٹرم (ریڈیو لہریں ، مائکروویو ، انفراریڈ ، دکھائی دینے والا ، الٹرا وایلیٹ ، ایکس رے ، گاما کرن) ان کے استعمال کے بارے میں ابتدائی حقائق بھی شامل ہیں۔

یونٹ VI: آپٹکس

تفصیلات: -

- روشنی ، کروی آئینے ، آئینے کے فارمولے کی عکاسی۔ روشنی ، پورے اندرونی عکاسی اور اس کی ایپلی کیشنز آپٹیکل ریشوں کا خلفشار ، کروی سطحوں ، عینک ، پتلی عینک کا فارمولا ، عینک بنانے والا فارمولا۔ میگنفیکیشن ، لینس کی طاقت ، ایک لینس اور آئینے کے رابطے میں پتلی لینس کا مجموعہ۔ پریزم کے ذریعے روشنی کا اضطراب اور بازی۔
- sky طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت آسمان کے ہلکے نیلے رنگ کی رنگت اور سورج کی سرخ رنگت کا بکھراؤ۔

• آپٹیکل آلات: انسانی آنکھ ، شبیہہ کی تشکیل اور رہائش ، لینسوں کا استعمال کرتے ہوئے آنکھوں کے نقائص (میوپیا اور ہائپرمیٹروپیا) کی اصلاح۔

• خوردبینیں اور فلکیاتی دوربینیں (عکاسی کرنے اور رد کرنے والے) اور ان کی طاقت کو بڑھانا۔

- لہر آپٹکس: وایوفرنٹ اور ہیوجنز کا اصول ، طیارے کی سطح پر طیارے کی سطح پر موجوں کی عکاسی اور اپورتن۔
- کے اصول کا استعمال کرتے ہوئے عکاسی اور موڑ کے قوانین کا ثبوت۔
- مداخلت ، جوان کی ڈبل ہول تجربہ اور حد کی چوڑائی ، مربوط ذرائع اور روشنی کی مستقل مداخلت کیلئے اظہار۔
- ایک ہی درار کی وجہ سے تفاوت ، مرکزی زیادہ سے زیادہ چوڑائی۔
- خوردبینوں اور فلکیاتی دوربینوں کی طاقت کو حل کرنا۔ پولرائزیشن ، ہوائی جہاز کو پولرائزڈ لائٹ۔ بریوسٹر کا قانون ، طیارے کے پولرائزڈ لائٹ اور پولرائڈز کے استعمال۔

یونٹ VII: معاملہ اور تابکاری کی دوہری فطرت

تفصیلات: -

- فوٹو الیکٹرک اثر ، ہرٹز اور لینارڈ کے مشاہدات؛ آئن اسٹائن کا فوٹو الیکٹرک مساوات پاریکل روشنی کی نوعیت۔
- اہم لہروں۔ ذرات کی لہر فطرت ، ڈی بروگلی تعلق۔ ڈیوسن گرمر کے تجربے (تجرباتی تفصیلات کو چھوڑنا چاہئے صرف کسی نتیجے کی وضاحت کی جانی چاہئے)۔

یونٹ ہشتم: ایٹم اور نیوکلی

تفصیلات: -

- الفا ذرہ بکھرنے والے تجربات؛ رتھر فورڈ کا ایٹم کا ماڈل؛ بوہر ماڈل ، توانائی کی سطح ، ہائیڈروجن اسپیکٹرم۔ نیوکلئس ، جوہری عوام ، آاسوٹوپس ، آئسوبارس کی تشکیل اور سائز؛ .isotones
- ریڈیو ایکٹیویٹی۔ الفا ، بیٹا اور گاما کے ذرات / کرنیں اور ان کی خصوصیات کا خاتمہ قانون۔ میسنریجی کا رشتہ ، بڑے پیمانے پر عیب؛ فی نیوکلیوئن توانائی کا پابند کرنا اور اس کی مختلف تعداد کے ساتھ جوہری تعداد اور جوہری فیوژن اور فیوژن۔

یونٹ IX: الیکٹرانک آلات

تفصیلات- :

- ٹھوس توانائی (صرف گتاتمک خیالات) ، کنڈکٹر ، موصلیت اور سیمک کنڈکٹر میں توانائی کے بینڈ۔ سیمیکمڈکٹر ڈایڈڈ I-V - خصوصیات کو آگے اور الٹا تعصب میں ، ڈایڈڈ کو ایک ریکٹیفائر کے طور پر۔ ایل ای ڈی ، فوٹوڈیڈ ، سولر سیل ، اور زینر ڈایڈڈ کی I-V خصوصیات؛ زینر ڈایڈٹ بطور وولٹیج ریگولیٹر۔ جنکشن ٹرانجسٹر ، ٹرانجسٹر ایکشن ، ٹرانجسٹر کی خصوصیات؛ ٹرانجسٹر بطور ایک یمپلیفائر (عام امیٹر ترتیب) اور آسکیلیٹر۔ منطق کے دروازے (اور ، اور ، نہیں ، نند اور نور) سوئچ کے طور پر ٹرانجسٹر۔

کیمسٹری: کلاس الیون سلیبس کے مشمولات

یونٹ :I کیمسٹری کے کچھ بنیادی تصورات

تفصیلات- :

•عمومی تعارف: کیمسٹری کا اہم اور دائرہ کار۔

- کیمیائی امتزاج کے قوانین ، ڈالٹن کا جوہری نظریہ: عناصر ، جوہریوں اور انووں کا تصور۔
- جوہری اور سالماتی عوام۔ تل تصور اور داڑھ ماس؛ فی صد مرکب اور تجرباتی اور سالماتی فارمولا؛ کیمیائی رد عمل ، اسٹوچومیومیٹری اور اسٹوچومیومیٹری پر مبنی حساب کتاب۔

یونٹ :II ایٹم کی ساخت

تفصیلات- :

- جوہری تعداد ، آاسوٹوپس اور آئسوبارز۔ گولوں اور سبسیلز کا تصور ، مادے اور روشنی کی دوہری نوعیت ، ڈی بروگلی کا رشتہ ، ہائسنبرگ غیر یقینی صورتحال کا اصول ، مداری کا تصور ، کوانٹم نمبر ، ایس ، پی اور ڈی مدار کی شکلیں ، مدار میں الیکٹرانوں کو بھرنے کے قواعد۔ عوفوبو اصول ، پاؤلی خارج اصول اور ہنڈ کی حکمرانی ، ایٹموں کی الیکٹرانک ترتیب ، نصف بھری ہوئی اور مکمل طور پر بھری ہوئی مداروں کا استحکام۔

یونٹ :III عناصر کی درجہ بندی اور خصوصیات میں وقتا فوقتا

تفصیلات- :

- جدید متواتر قانون اور متواتر جدول کی لمبی شکل ، عنصراتومک ریڈی ، آئنک ریڈی ، آئنائزیشن اینفالپی ، الیکٹران گین انفالپی ، الیکٹروون گیٹیٹی ، ویلیینس کی خصوصیات میں وقفے وقفے کے رجحانات۔

یونٹ :IV کیمیکل بانڈنگ اور سالماتی ڈھانچہ

تفصیلات- :

- ویلنس الیکٹران ، آئونک بانڈ ، کوونلٹ بانڈ ، بانڈ پیرامیٹرز ، لیوس ڈھانچہ ، ہم آہنگی بانڈ کا قطبی کردار ، والنس بانڈ تھیوری ، گونج ، انو کا جیومیٹری ، وی ایس پی آر تھیوری ، ہائبرڈائزیشن کا تصور جس میں ایس ، پی اور ڈی مدار اور کچھ آسان چیزیں شامل ہیں مالیکیولز ، ہوموکلر ڈائیٹومک مالیکیولوں کے سالماتی مداری نظریہ (صرف گتاتمک خیال)۔ ہائیڈروجن بانڈ

UNIT V:معاملات کی ریاستیں: گیسیں اور مائعات

تفصیلات۔ :

- مادofے کی تین ریاستیں ، باہمی تعامل ، اقسام کے تعلقات ، پگھلنے اور ابلتے پوائنٹس ، انو کے تصور کو واضح کرنے کے گیس قوانین کا کردار ، بوئل کا قانون ، چارل کا قانون ، ہم جنس پرست کا قانون ، ایگوگڈرو کا قانون ، گیسوں کا مثالی طرز عمل ، تجرباتی مشتق گیس مساوات کی ایوگادرو نمبر ، گیس کا مثالی مساوات۔ حرکی توانائی اور سالماتی رفتار (ابتدائی خیال) ، مثالی طرز عمل سے انحراف ، گیسوں کا مائعات ، اہم درجہ حرارت۔
- مائع ریاست ۔ بخارات کا دباؤ ، واسعثاٹی اور سطح کا تناؤ (صرف گتاتمک خیال ، کوئی ریاضیاتی ماخوذ)۔

یونٹ :VI تھرموڈینامکس

تفصیلات۔ :

- تھرموڈینامکس ۔ داخلی توانائی اور انفالپی ، گرمی کی گنجائش اور مخصوص حرارت کا پہلا قانون ، Uاور H کی پیمائش ، مستقل حرارت کی سمت کا ہیس کا قانون ، اس کا انتباہ: بانڈ انحطاط ، دہن ، تشکیل ، ایٹمائزیشن ، عظمت ، مرحلہ منتقلی ، آئنائزیشن ، حل اور کمزوری۔
- ریاستی فنکشن کے طور پر انٹراپی کا تعارف ، ترمودی سائنس کا دوسرا قانون ، اچھ اور بے ساختہ عمل کے لئے گِبس کی توانائی میں تبدیلی ، توازن اور بے ساختگی کا معیار۔
- تھرموڈینامکس کا تیسرا قانون۔ مختصر تعارف۔

یونٹ :VII توازن

تفصیلات۔ :

- جسمانی اور کیمیائی عمل میں توازن ، توازن کی متحرک نوعیت ، کیمیائی توازن کا قانون ، توازن مستقل ، توازن کو متاثر کرنے والے عوامل۔ لی چیٹیلیر کے اصول؛ آئنک توازن۔ تیزابیت اور اڈوں کی آئنائزیشن ، مضبوط اور کمزور الیکٹرولائٹس ، آئنائزیشن کی ڈگری ، پولیبیسک ایسڈ کا آئنائزیشن ، ایسڈ طاقت ، پییچ کا تصور۔ ، نمکیات کا ہائیڈرولیسس (ابتدائی خیال)۔ ، بفر حل ، ہینڈرسن مساوات ، گھلنشیلتا مصنوعات ، عام آئن اثر (واضح مثال کے ساتھ۔(

یونٹ ہشتم: ریڈوکس کے رد عمل

تفصیلات۔ :

- آکسیکرن اور آکسیکرن اور کمی کا تصور ، ریڈوکس رد عمل آکسیکرن نمبر ، نقصان اور الیکٹران کے حصول اور آکسیکرن کی تعداد میں تبدیلی کے لحاظ سے ریڈوکس رد عمل کو متوازن کرنا۔

یونٹ :IX ہائیڈروجن

تفصیلات۔ :

- واقعہ ، آاسوٹوپس ، تیاری ، خصوصیات اور ہائیڈروجن کے استعمال؛ آئنڈک hydrides ، ہم آہنگی اور بیچوالا؛ پانی ، بھاری پانی کی جسمانی اور کیمیائی خصوصیات۔ ہائیڈروجن پیرو آکسائیڈ تیاری ، رد عمل ، استعمال اور ساختstructure

یونٹ ایکس: ایس-بلاک عنصر (الکالی اور الکلائن زمین کی دھاتیں(

تفصیلات۔ :

Iگروپ I اور گروپ 2 عناصر:

- عام تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، وقوع ، ہر گروہ کے پہلے عنصر کی غیر متناسب خصوصیات ، اختر ناتی رشتوں ، خصوصیات کی مختلف حالتوں میں رجحانات (جیسے آئنائزیشن انفالپی ، ایٹم اور آئنک ریڈی) ، آکسیجن ، پانی ، ہائیڈروجن کے ساتھ کیمیائی رد عمل کے رجحانات اور halogens؛ استعمال کرتا ہے۔
- تیاری اور کچھ اہم مرکبات کی خصوصیات:

•سوڈیم کاربونیٹ ، سوڈیم کلورائد ، سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ اور سوڈیم ہائڈروجین کاربونیٹ ، سوڈیم اور پوٹاشیم کی حیاتیاتی اہمیت۔

- چونے اور چونا پتھر کا صنعتی استعمال ، مگرافی کی حیاتیاتی اہمیت

یونٹ الیون: کچھ پی بلاک عناصر

تفصیلات: -

- پی بلاک عناصر کا عمومی تعارف۔

13 گروپ 13 عناصر: عمومی تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، وقوع ، جائیداد کا تغیر ، آکسیکرن ریاستیں ، کیمیائی رد عمل میں رجحان ، گروہ کے پہلے عنصر کی غیر منقولہ خصوصیات؛ بوران ، کچھ اہم مرکبات: بوراکس ، بورک ایسڈ ، بوران ہائیڈرائڈ۔ ایلومینیم: استعمال ، تیزاب اور الکلیوں کے ساتھ رد عمل۔

14 جنرل 14 عناصر: عمومی تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، وقوع ، خصوصیات میں تغیر ، آکسیکرن ریاستیں ، کیمیائی رد عمل میں رجحانات ، پہلے عنصر کے غیر معمولی رویے۔ کاربن ، الاٹروپک فارم ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات: کچھ اہم مرکبات کے استعمال: آکسائڈ۔

- سلیکون کے اہم مرکبات اور کچھ استعمال: سلیکن ٹیٹراکلورائڈ ، سلیکونز ، سلیکٹس اور زیلیائٹس ، ان کے استعمال۔

یونٹ XII: نامیاتی کیمیا: کچھ بنیادی اصول اور تراکیب

تفصیلات: -

- عمومی تعارف ، طہارت کے معیارات اور مقداری تجزیہ ، درجہ بندی اور نامیاتی مرکبات کے IUPAC نام کی تدابیر۔
- ہم آہنگی بانڈ میں الیکٹرانک نقل مکانی: آگمناتمک اثر ، الیکٹرو میٹرک اثر ، گونج اور ہائپر کنجوگیشن۔
- ایک ہم آہنگی بانڈ کا ہومیوٹک اور ہیٹرولٹک فیوژن: مفت ریڈیلس ، کاربوکیشنز ، کاربینشن؛ الیکٹرو فائل اور نیوکلیوفائلز ، نامیاتی رد عمل کی قسمیں۔

UNIT XIII: ہائیڈرو کاربن

تفصیلات: -

- الکنیز - نام ، اجزاء ، ردوبدل (صرف ایتھن) ، جسمانی خصوصیات ، کیمیائی رد عمل جن میں ہالوجینیشن ، دہن اور پائرولیسس کے آزاد بنیاد پرست طریقہ کار شامل ہیں۔
- الکنیس نام کی درجہ بندی ، ڈبل بانڈ (ایتھن) کی ساخت ، جسمانی خصوصیات ، تیاری کے طریقوں: کیمیائی رد عمل: ہائیڈروجن ، ہلوجن ، پانی ، ہائیڈروجن ہالیڈس (مارکوو نیکوف کا اضافہ اور پیرو آکسائیڈ اثر) ، اوزونولیسس ، آکسیکرن ، طریقہ کار الیکٹروفیلک اضافہ

• الکینیس نام کی درجہ بندی ، ٹرپل بانڈ (ایتھن) کی ساخت ، جسمانی خصوصیات ، تیاری کے طریقے ، کیمیائی رد عمل: الکائینس کا تیزابی کردار ، ہائیڈروجن ، ہلوجنز ، ہائیڈروجن ہالیڈس اور پانی کا اضافہ۔

- خوشبودار ہائڈروکاربن - تعارف ، IUPAC نامزد؛ بینزین؛ گونج ، خوشبو؛ کیمیائی خصوصیات: الیکٹرو فلک متبادل - نائٹریشن سلفیشن ، ہالوجنیشن ، فریڈل کرافٹ کا الکیلیشن اور اکیلیشن کا طریقہ کار؛ مونو متبادل بینزین میں فنکشنل گروپ کا براہ راست اثر و رسوخ۔ carcinogenicity اور زہریلا۔

یونٹ چہارم: ماحولیاتی کیمسٹری

تفصیلات: -

- ماحولیاتی آلودگی: ہوا ، پانی اور مٹی کی آلودگی ، ماحول میں کیمیائی رد عمل ، اسموگ ، اہم ماحولیاتی آلودگی۔ تیزاب بارش اوزون اور اس کے رد عمل ، اوزون پرت کی کمی کے اثرات ، گرین ہاؤس اثر اور صنعتی فضلہ کی وجہ سے گلوبل وارمنگ آلودگی۔ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کیلئے حکمت عملی ، آلودگی کو کم کرنے کے متبادل آلے کے طور پر گرین کیمسٹری۔

کیمسٹری: کلاس بارہویں سلیبس کے مشمولات

یونٹ I: ٹھوس اسٹیٹ

تفصیلات: -

- مختلف پابند قوتوں کی بنیاد پر ٹھوسوں کی درجہ بندی؛ سالماتی ، آئنک کوونلٹ اور دھاتی سالڈز ، امورفوس اور کرسٹل لائنز (ابتدائی آئیڈیا) ، دو جہتی اور تین جہتی لاٹیکس میں یونٹ سیل ، یونٹ سیل کی کثافت کا حساب لگانا ، سالڈ میں پیکنگ ، پیکنگ کارکردگی ، voids ، میں فی یونٹ سیل ایٹموں کی تعداد ایک کیوبک یونٹ سیل ، نقطہ نقائص ، برقی اور مقناطیسی خصوصیات ، دھاتیں ، موصل ، سیمی کنڈکٹر اور موصلیت کا بینڈ تھیوری۔

یونٹ II: سولیوٹوسن

تفصیلات: -

- solutions حل کی اقسام ، مائعات میں سالڈوں کے حل کی حراستی کا اظہار ، مائعات میں گیسوں کی گھلنشیلتا ، ٹھوس حل ، بخارات سے متعلق خصوصیات - بخارات کے دباؤ کی نسبت کم ہونا ، راؤولٹ کا قانون ، ابلتے نقطہ کی بلندی ، منجمد نقطہ کی افسردگی ، اوسٹومیٹک پریشر ، عزم متضاد خصوصیات غیر معمولی سالماتی بڑے پیمانے پر استعمال کرتے ہوئے سالماتی عوام کا۔ وان ہف عنصر

یونٹ III: الیکٹرو کیمسٹری

تفصیلات: -

- ریڈوکس رد عمل ، الیکٹرولائٹک حل میں چالکتا ، حراستی کے ساتھ چالکتا کی مخصوص اور داڑھ چالکتا کی تغیر ، کوہلراش کا قانون ، برقی تجزیہ اور برقی تجزیاتی قوانین (ابتدائی خیال) ، خشک سیل- الیکٹرویلیٹک خلیوں اور گالوانک خلیوں؛ سیسہ جمع کرنے والا ، ایک خلیے کا EMF ، معیاری الیکٹروڈ کی صلاحیت ، گبز کی توانائی کی تبدیلی اور سیل کے EMF ، ایندھن کے سیل کے مابین تعلق؛ سنکنرن

یونٹ IV: کیمیکل کینیٹکس

تفصیلات: -

- رد عمل کی شرح (اوسط اور فوری) ، عوامل جو رد عمل کی شرح کو متاثر کرتے ہیں۔

حراستی ، درجہ حرارت ، اتپریرک؛ آرڈر اور رد عمل کی سالمیت؛ شرح قانون اور مخصوص شرح مستقل ، مربوط شرح مساوات اور آدھی زندگی (صرف صفر اور پہلے آرڈر کے لئے) تصادم کے نظریہ کا تصور (ابتدائی خیال ، کوئی حسابی علاج نہیں)۔ چالو کرنے کی توانائی ، پرجوش مساوات.

UNIT V: سطح کی کیمسٹری

تفصیلات: -

•جذب - طبیب اور کیمیسپشن؛ سالڈ ، کاتالیسس یکساں اور متفاوت ، سرگرمی اور انتخاب پر گیسوں کے جذب کو متاثر کرنے والے عوامل: انزائم کٹالیسیس؛ کولیائیڈل حالت: حقیقی حل ، کولائڈز اور معطلی کے مابین فرق؛ لیوفلک ، لائفوبک ملٹومیولکولر اور میکرومولوکلر کولائیڈز۔ کولائڈز کی خصوصیات؛ ٹنڈال اثر ، براؤنین موومنٹ ، الیکٹرو فورس ، کوگولٹیوسن؛ ایملشنس - ایملینس کی قسمیں۔

یونٹ :VI عناصر کی تنہائی کے عمومی اصول اور عمل

تفصیلات- :

- نکالنے کے اصول اور طریقے- حراستی ، آکسیکرن ، کمی الیکٹرویلیٹک طریقہ اور تطہیر؛ واقعات اور ایلومینیم ، تانبے ، زنک اور لوہے کے نکالنے کے اصول.

یونٹ -:p VII: بلاک عنصر

تفصیلات- :

- گروپ 15 عناصر: عمومی تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، وقوع ، آکسیکرن اسٹیٹس ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات میں رجحانات۔ امونیا اور نائٹرک ایسڈ کی تیاری اور خصوصیات ، نائٹروجن کے آکسائڈ (صرف ڈھانچہ)؛ فاسفورس- الٹروپک فارم؛ فاسفورس کے مرکبات: فاسفین ، ہالیڈس (پی سی آئی 3 ، پی سی آئی 5) اور آکسائسیڈس (صرف ابتدائی خیال) کی تیاری اور خصوصیات۔
- گروپ 16 عناصر: عمومی تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، آکسیکرن اسٹیٹس ، وقوع ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات میں رجحانات۔ ڈائی آکسیجن: تیاری ، خصوصیات اور استعمالات؛ آکسائڈ کی درجہ بندی؛ اوزون سلفر - تمام قسم کے فارم؛ سلفر کے مرکبات: گندھک ڈائی آکسائیڈ کی تیاری ، تیاری ، خصوصیات اور استعمال؛ سلفورک ایسڈ: صنعتی عمل کی تیاری ، خواص اور استعمال ، گندھک کے آکسائڈس (صرف ڈھانچے)۔
- گروپ 17 عناصر: عمومی تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، آکسیکرن اسٹیٹس ، وقوع ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات میں رجحانات۔ ہالوجن کے مرکبات: کلورین اور ہائڈروکلورک ایسڈ کی تیاری ، خصوصیات اور استعمال ، انٹلوجین مرکبات ہالوجن (صرف ڈھانچے) کے آکساسائڈس۔
- گروپ 18 عناصر: عمومی تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، وقوع ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات میں رجحانات ، استعمال۔

یونٹ :d VIIIاور f بلاک عنصر

تفصیلات- :

- عام تعارف ، الیکٹرانک ترتیب ، منتقلی دھاتوں کی خصوصیات ، پہلی صف منتقلی دھاتوں کی خصوصیات میں عام رجحانات - دھاتی کردار ، آئنائزیشن انفالپی ، آکسیکرن اسٹیٹس ، آئنک ریڈی ، رنگ ، اتپریرک جائیداد ، مقناطیسی خصوصیات ، بیچوالا مرکبات ، مصر دات تشکیل۔ K2Cr2O7اور KMnO4 کی تیاری اور خصوصیات۔
- الیکٹرانک ترتیب ، آکسیکرن ریاستوں ، کیمیائی رد عمل ، اور lanthanoid سنکچن اور اس کے نتائج.

•ایکٹینوائڈس: الیکٹرانک ترتیب ، آکسیکرن اسٹیٹس اور لینتھانوائڈس کے ساتھ موازنہ۔

یونٹ :IX رابطہ مرکبات

تفصیلات- :

- کوآرڈینیشن مرکبات: تعارف ، ligands، کوآرڈینیشن نمبر ، رنگ ، مقناطیسی خصوصیات اور شکلیں ، مونی نیوکلیئر کوآرڈینیشن مرکبات ، آئومومرم (ساختی اور سٹیریو) بانڈنگ کا IUPAC نام ، ورنر کا نظریہ VBT ، CFT؛ کوآرڈینیشن مرکبات کی اہمیت (گتاتمک تجزیہ ، حیاتیاتی نظام میں)۔

یونٹ ایکس: ہالوالکانز اور ہالوارینس
تفصیلات- :
•ہالوالکانز: نام ، C-Xبانڈ کی نوعیت ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات ، متبادل رد عمل کا طریقہ کار۔ آپٹیکل گردش
•ہالوارینس: فطرت C-X بانڈ ، متبادل رد عمل (صرف monosubstituted مرکبات کے لئے halogen کے براہ راست اثر و رسوخ.(
•کے استعمال اور ماحولیاتی اثراتdichloromethane - ، ، trichloromethane، tetrachloromethane، iodoform، freons، DDT.
یونٹ الیون: الکوہولز ، فینولز اور ایتھرز
تفصیلات- :
•الکوہولز: نامزد ، تیاری کے طریقے ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات (صرف ابتدائی الکوہول کی)۔ بنیادی ، ثانوی اور ترتیبی الکوحل کی شناخت؛ پانی کی کمی کا طریقہ کار ، میتھانول اور ایتھنول کے خصوصی حوالہ کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔

- فینولز: نام ، جمع کرنے کے طریقے ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات ، تیزابیت فینول ، الیکٹرو فالک متبادل کے رد عمل ، فینول کے استعمال۔
- ایتھرز: نام ، طبع تیاری کے طریقے ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات استعمال کرتے ہیں۔

UNIT XII: Aldehydes، Ketonesاورcarboxylic Acids
تفصیلات- :

- الڈیہائڈز اور کیٹون: نام ، کاربونیل گروپ کی نوعیت ، تیاری کے طریقے ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات؛ اور نیوکلیوفلک اضافے کا طریقہ کار ، الڈی ہائیڈز میں الفا ہائیڈروجن کی رد عمل۔ استعمال کرتا ہے۔
- کاربو آکسیلک تیزاب: نام ، کھجلی کی نوعیت ، تیاری کے طریقے ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات۔ استعمال کرتا ہے۔

یونٹ ہشتم: نائٹروجن پر مشتمل نامیاتی مرکبات
تفصیلات- :
•امینز: نام ، درجہ بندی ، ساخت ، تیاری کے طریقے ، جسمانی اور کیمیائی خصوصیات ، استعمال ، بنیادی ثانوی اور ترتیری امائنوں کی شناخت۔

- سائینائڈس اور آئسوکائنائڈس کا ذکر متعلقہ مقامات پر کیا جائے گا۔
- ڈیازونیم نمکیات: مصنوعی نامیاتی کیمیا کی تیاری ، کیمیائی رد عمل اور اہمیت۔

یونٹ چہارم: بایومولکولس
تفصیلات- :

- کاربوہائیڈریٹ۔ درجہ بندی (الڈوزز اور کیٹوز) ، مونوساکرائڈ (گلوکوز اور فروٹکوز) ، ڈی ایل۔ تشکیل ، اولیگوساکرائڈس (سوکروز ، لییکٹوز ، مالٹوز) ، پولیساکرائڈس (نشاستے ، سیلولوز ، گلائکوجن): اہمیت۔
- پروٹینز - ابتدائی خیال - امینو ایسڈ ، پیپٹائڈ بانڈ ، پولیپیپٹائڈس ، پروٹین ، بنیادی ڈھانچہ ، ثانوی ڈھانچہ ، ترتیری ڈھانچہ اور کوآرٹریری ڈھانچہ (صرف گتاتمک نظریہ) ، پروٹین کی افزائش؛ خامروں
- ہارمونز - ابتدائی خیال (ساخت کو چھوڑ کر)
- وٹامنس - درجہ بندی اور تقریب.
- نیوکلک ایسڈ: ڈی این اے اور آر این اے

یونٹ XV: پولیمر
تفصیلات: -

• درجہ بندی - قدرتی اور مصنوعی ، پولیمرائزیشن کے طریقوں (اضافے اور سنکشیپک) ، کاپولیمرائزیشن۔ کچھ اہم پولیمر: قدرتی اور مصنوعی جیسے پالئیےسٹر ، بیکیلائٹ۔ ربڑ ، بائیوڈیگرڈ ایبل اور نان بایوڈیگریڈیبل پولیمر۔

یونٹ XVI: ہر روز کی زندگی میں کیمسٹری

تفصیلات: -

- دوائیوں میں کیمیکلز - اینجلیجکس ، ٹرانقیلائزرز ، اینٹی سیپٹیکٹس ، \ ڈس انفیکٹنٹ ، اینٹی مائکروبیلس ، اینٹی فیرٹیٹی ڈرگ ، اینٹی بائیوٹکس ، اینٹی ہسٹامائنز۔
- غذائی اجزاء میں کیمیکل ، مصنوعی میٹھا بنانے والے ایجنٹوں ، اینٹی آکسیڈینٹس کا ابتدائی خیال۔
- صفائی کرنے والے ایجنٹوں so صابن اور ڈٹرجنٹ ، صفائی کی کارروائی۔

کلاس الیون سیلیبس کے حیاتیاتی مشمولات

یونٹ I: رہائشی دنیا میں تنوع

تفصیلات:

- کیا رہ رہا ہے؟ ؛ حیاتیاتی تنوع؛ درجہ بندی کی ضرورت؛ زندگی کے تین ڈومینز۔ درجہ بندی اور نظامیات؛ پرجاتیوں اور تصوراتی درجہ بندی کا تصور؛ دو طرفہ نام۔ درجہ بندی کے مطالعہ کے ل Tools ٹولز - میوزیم ، چڑیا گھر ، ہربیریہ ، نباتاتی باغات۔
- پانچ ریاست کی درجہ بندی؛ اہم خصوصیات اور منیرا کی درجہ بندی؛ پروٹیسٹا اور فنگی بڑے گروپوں میں۔ لائچینز؛ وائرس اور وائرس
- اہم خصوصیات اور پودوں کی بڑے گروپوں میں درجہ بندی - الجی ، برائفائٹس ، پٹیریڈوفائٹس ، جمناسپرم اور انجیوسپرم (تین سے پانچ نمایاں اور امتیازی خصوصیات اور ہر ایک قسم کی کم از کم دو مثالوں)۔ کلاس تک خصوصیت ، انجیوسپرمز کی درجہ بندی

خصوصیات اور مثالیں)۔

- نمایاں خصوصیات اور جانوروں کی درجہ بندی - فائیلا سطح تک اور غیر طبقاتی کلاسوں کی سطح تک (تین سے پانچ نمایاں خصوصیات اور کم از کم دو مثالوں)۔

یونٹ دوم: جانوروں اور پودوں میں ساختی تنظیم

تفصیلات:

- شکل اور ترمیم؛ ٹشوز؛ پھولدار پودوں کے مختلف حصوں کی اناٹومی اور افعال: جڑ ، تنے ، پتے ، انفلورسینس - سائموز اور رسیموز ، پھول ، پھل اور بیج (عملی نصاب کے متعلقہ عملی کے ساتھ نمٹا جائے)۔

• جانوروں کے ؤتکوں؛ ایک کیڑے (کاکروچ) کے مختلف نظاموں (ہاضم ، گردش ، تنفس ، اعصابی اور تولیدی) کے مورفولوجی ، اناٹومی اور افعال۔ (صرف مختصر اکاؤنٹ)

یونٹ III: سیل کا ڈھانچہ اور فنکشن

تفصیلات:

- سیل نظریہ اور سیل زندگی کی بنیادی اکائی کے طور پر۔ پراکاریوٹک اور یوکریاٹک سیل کی ساخت؛ پلانٹ سیل اور جانوروں کا سیل؛ سیل لفافہ ، سیل جھلی ، سیل دیوار۔ سیل آرگنلیس ڈھانچے اور فنکشن؛ اینڈومیبرن سسٹم-اینڈوپلاسمک ریٹیکولم ، گولگی باڈیز ، لیزوسومز ، ویکیولس؛ مائٹوکونڈریا ،

رائبوزوم ، پلاسٹڈ ، مائکرو باڈیز۔ سائٹوسکلٹن ، سیلیا ، فیلیجیلا ، سینٹریولس (انتہائی ساخت اور فعل)؛ نیوکلئس جوہری جھلی ، کرومیٹن ، نیوکلئولس۔

- زندہ خلیوں کے کیمیائی اجزاء: پروٹین ، کارڈیڈریڈریٹ ، لپڈس ، نیوکلک ایسڈز کا بایومولوکلیس ڈھانچہ اور فنکشن۔ خامروں کی اقسام ، خصوصیات ، انزائم ایکشن۔
- بی سیل ڈویژن: سیل سائیکل ، مائٹوسس ، میووسس اور ان کی اہمیت۔

یونٹ IV: پلانٹ فزیوولوجی
تفصیلات: -

- پودوں میں آمدورفت: پانی ، گیسوں اور غذائی اجزا کی نقل و حرکت؛ سیل سے لے کر ٹرانسپورٹ - بازی ، سہولت بخش بازی ، فعال نقل و حمل؛ پلانٹ - آبی تعلقات - امبشن ، پانی کی صلاحیت ،
- پلازمولیس؛ پانی کی لمبی دوری کی نقل و حمل۔ جذب ، اپوپلاسٹ ، سمپلسٹ ، ٹرپپریریشن پل ، روٹ پریشر اور گیٹیٹیشن۔ ٹرانسمیشن-اسٹوماٹا کو کھولنا اور بند کرنا؛ معدنی غذائی اجزاء کی اپٹیک اور نقل مکانی - خوراک کی نقل و حمل ، فلوئم نقل و حمل ، بڑے پیمانے پر بہاؤ مفروضے؛ گیسوں کا بازی (مختصر تذکرہ)۔

• معدنی غذائیت: ضروری معدنیات ، میکرو اور مائکروونٹریٹینٹ اور ان کا کردار۔ کمی کی علامات؛ معدنی وینکتتا؛ معدنی غذائیت کے مطالعہ کے بطور طریقہ ہائڈروپونکس کا ابتدائی خیال۔ نائٹروجن میٹابولزم-نائٹروجن سائیکل ، حیاتیاتی نائٹروجن فکسسیشن۔

- **فوٹو سنتھیت: آٹوٹروفیک غذائیت کے ذریعہ فوٹو سنتھیز۔ فوٹوسنتھیت کی جگہ جگہ؛ فوٹو سنتھیس میں شامل روغن (ابتدائی خیال)؛ فوٹوسنیکل اور بائیو سنتھیٹک مرحلوں میں روشنی سنتھیسس؛ چکناک اور غیر چکرا اور فوٹو فاسفوریلیشن۔ کیمیوسموٹک پرختیارپنا؛ فوٹو اسپریشریشن C3 اور C4 راستے؛ فوٹو سنتھیسس کو متاثر کرنے والے عوامل۔ iration سانس: تبادلہ گیسیں؛ سیلولر سانس-گلیکولیس ، خمیر (anaerobic) ، ٹی سی اے سائیکل اور الیکٹران ٹرانسپورٹ سسٹم (ایروبک)؛ توانائی کے تعلقات۔ پیدا کرد اے ٹی پی کے مالیکیولوں کی تعداد؛ امفیبلک راہیں؛ سانس کی مقدار**
- **پودوں کی نشوونما اور نشوونما: بیجوں کی انکرن۔ پودوں کی نمو اور پودوں کی نمو کے مراحل۔ نمو کے حالات؛ تفرقے ، تفاوت اور تفاوت؛ پلانٹ سیل میں ترقیاتی عمل کا تسلسل؛ گروتھ ریگولیٹرز۔ آکسین ، گبریلیلن ، سائٹوکینن ، ایتھیلین ، اے بی اے۔ بیج ڈورانسی؛ ورنالیسیشن؛ فوٹوپیراوڈزم۔**

UNIT V: ہیومن فزیولوجی
تفصیلات: -

• عمل انہضام اور جذب؛ ایلیمینٹری کینال اور ہاضمہ غدود؛ عمل انہضام کے خامروں اور معدے کے ہارمون کا کردار۔ Peristalsis ، عمل انہضام ، جذب اور پروٹین ، کاربوہائیڈریٹ اور چربی کے ملحق؛ پروٹین ، کاربوہائیڈریٹ اور چربی کی حرارت کی قیمت؛ اجرت؛ غذائیت اور ہاضمہ کی خرابی - پی ای ایم ، بدہضمی ، قبض ، قے ، یرقان ، اسہال۔

- **سانس: جانوروں میں سانس کے اعضاء (صرف یاد) انسانوں میں سانس کا نظام؛ سانس لینے کا طریقہ کار اور انسانوں میں اس کا قواعد و ضوابط - گیسوں کا تبادلہ ، گیسوں کی آمد و رفت اور سانس کی مقدار کے نظام۔ سانس سے متعلق عارضے دمہ ، ایمفیسیما ، پیشہ ور سانس کی خرابی۔**

• جسمانی رطوبتوں اور گردش: خون ، بلڈ گروپس ، خون کا جمنا of لمف اور اس کے فنکشن کی تشکیل؛ انسانی گردش کا نظام۔ انسانی دل اور خون کی رگوں کی ساخت؛ کارڈیک سائیکل ، کارڈیک آوٹ پٹ ، ای سی جی ، ڈبل گردش؛ کارڈیک سرگرمی کا ضابطہ؛ گردش کے نظام میں خرابی۔ ہائی بلڈ پریشر ، کورونری دمنی کی بیماری ، انجائنا پیٹیرس ، دل کی خرابی۔

• فرائیٹریٹری مصنوعات اور ان کے خاتمے: اخراج کے طریقوں Am امونوٹیلزم ، یوریٹلائزم ، یوریکوٹیلزم؛ انسانی مٹی کے نظام کا ڈھانچہ اور فکشن۔ پیشاب کی تشکیل ، آسورگولیشن؛ گردے کے فنکشن - رینن-انجیوٹینسن ، ایٹریل نیٹریورٹک فیکٹر ، ADH اور ذیابیطس انسپائڈس کا ضابطہ۔ اخراج میں دوسرے اعضاء کا کردار۔ خرابی یوریمیا ، رینل کی ناکامی ، رینل کیلکولی ، نیفریٹس۔ ڈائلیسس اور مصنوعی گردے۔

- محل وقوع اور نقل و حرکت: نقل و حرکت کی قسم۔ سیلیری ، فیجلر ، پٹھوں؛ کنکال پٹھوں پر قابو پانے والے پروٹین اور پٹھوں کا سنکچن؛ کنکال نظام اور اس کے افعال (نمٹنا ہے عملی نصاب کے متعلقہ عملی)؛ جوڑ؛ پٹھوں اور ہڈیوں کے نظام کی خرابی

اعصابی کنٹرول اور ہم آہنگی: نیوران اور اعصاب۔ انسانوں کے اعصابی نظام ، پردیی اعصابی نظام اور ویسریل اعصابی نظام میں اعصابی نظام؛ اعصابی تحریک کی تشکیل اور ترسیل؛ اضطراری کارروائی؛ احساس عضو؛ ابتدائی ساخت اور آنکھ اور کان کا فنکشن۔

- کیمیائی ہم آہنگی اور ضابطہ: انڈروکرین غدود اور ہارمونز۔ ہیومین انڈروکرین سسٹم۔ ہائپوٹیلمس ، پٹیوٹری ، پائنل ، تائرائڈ ، پیراٹائیرائڈ ، ایڈرینل ، لبلبہ ، گونادس؛ ہارمون ایکشن (ایلیمینٹری آئیڈیا) کا طریقہ کار؛ میسینجرز اور ریگولیٹرز کے بطور ہارمون کا کردار ، ہائپو اور ہائیریکریکٹیویٹی اور اس سے متعلقہ عوارض (عام امراض مثلا D ہونے ، ایکروگالی ، کریٹینزم ، گوئٹر ، ایکسپوتھلمک گوئٹر ، ذیابیطس ، ایڈیسن کی بیماری)۔(امپ: مختصر طور پر نمٹنے کے لئے مذکور بیمار امراض اور عوارض)

کلاس XII سیلوس کے حیاتیات اجزاء

یونٹ I: پنروتپادن

تفصیلات: -

- حیاتیات میں پنروتپادن: تولید ، پرجاتیوں کے تسلسل کے لئے تمام حیاتیات کی ایک خصوصیت ، پنروتپادن کے طریقوں غیر جنسی اور جنسی؛ غیر جنسی پنروتپادن؛ طریقوں۔ ثنائی فیزن ، اسپلوریشن ، بڈنگ ، جیمیمول ، ٹکڑا۔ پودوں میں پودوں کی تبلیغ۔
- پھولوں والے پودوں میں جنسی طور پر تولید جرگن کی قسمیں ، ایجنسیاں اور مثالوں ، آوٹ بریڈنگ ڈیوائسز۔ جرگ - پیسٹل بات چیت؛ ڈبل فرٹلائجیشن؛ فرٹلائجیشن کے بعد کے واقعات۔ اینڈوسپرم اور جنین کی ترقی ، بیج کی ترقی اور پھلوں کی تشکیل۔ خصوصی طریقوں-اپومیکسس ، پارہینوکارپی ، پولیمبریونی؛ بیج اور پھلوں کی تشکیل کی اہمیت۔
- انسانی تولید: مرد اور خواتین کے تولیدی نظام؛ ورشن اور انڈاشی کی مائکروسکوپک اناٹومی؛ گیمٹوجنیسس سپرمیٹوجنسی & اوجینیسیس؛ ماہواری کا تسلسل؛ کھاد ، برانبلاسٹوسائسٹ تشکیل تک ، ترقی تک up حمل اور نال کی تشکیل (ابتدائی خیال)؛ پیٹوریشن (ابتدائی خیال)؛ ستنپان (ابتدائی خیال)
- تولیدی صحت: تولیدی صحت اور جنسی بیماریوں (ایس ٹی ڈی) کی روک تھام کی ضرورت؛ پیدائش پر قابو پانے کی ضرورت اور طریقے ، مانع حمل اور حمل کی میڈیکل ٹرمینیشن (ایم ٹی پی)؛ امونیوسینٹیسس؛ بانجھ پن اور معاون تولیدی ٹیکنالوجیز - IVF، ZIFT، GIFT (عمومی بیداری کے لئے ابتدائی خیال)

یونٹ II: جینیاتیات اور ارتقاء

تفصیلات: -

- وراثت اور تغیر: مینڈیلین وراثت؛ مینڈیل ازم سے انحراف Inc نامکمل غلبہ ، باہم غلبہ ، متعدد ایلیلس اور بلڈ گروپس کا وراثت ، پلیوٹروپی؛ پولیجنک وراثت کا ابتدائی خیال؛ میراث کا کروموسوم تھیوری؛ کروموسوم اور جین؛ جنسی عزم - انسانوں ، پرندوں ، شہد کی مکھی میں؛

تعلق اور تجاوز؛ جنسی تعلق وراثت-ہیموفیلیا ، رنگت اندھا پن؛ انسانوں میں تھیلیسیمیا میں مینڈیلین عوارض؛ انسانوں میں کروموسومل عوارض؛ ڈاؤن سنڈروم ، ٹرنر اور کلائن فیلٹر سنڈروم۔

- وراثت کی سالماتی اساس: جینیاتی مواد اور ڈی این اے جینیاتی مواد کی حیثیت سے تلاش کریں۔ ڈی این اے اور آر این اے کی ساخت؛ ڈی این اے پیکیجنگ؛ ڈی این اے نقل مرکزی کشمکش؛ ترجمی جینیاتی کوڈ ، ترجمہ؛ جین کا اظہار اور ضابطہ۔ **Lac Operon**؛ جینوم اور ہیومن جینوم پروجیکٹ؛ ڈی این اے فنگر پرنٹنگ۔
- ارتقاء: زندگی کی ابتدا؛ حیاتیاتی ارتقاء اور پیالوونٹولوجی ، تقابلی اناٹومی ، امبریولوجی اور سالماتی ثبوت سے حیاتیاتی ارتقاء کے ثبوت)؛ ڈارون کی شراکت ، ارتقاء کا جدید مصنوعی نظریہ؛ ارتقاء کی تبدیلی (تغیر اور بحالی) اور قدرتی انتخاب کی مثال کے ساتھ قدرتی انتخاب ، قدرتی انتخاب کی اقسام **Mechan** جین کے بہاؤ اور جینیاتی بڑھے؛ ہارڈی وینبرگ کا اصول؛ انکولی تابکاری؛ انسانی ارتقاء۔

یونٹ **III**: حیاتیات اور انسانی بہبود

تفصیلات: -

- صحت اور بیماری؛ پیتھوجینز؛ پرجیویوں کی وجہ سے انسانی بیماریوں کا سبب بنتا ہے (ملیریا ، فلیریاسس ، **Ascariasis**. ٹائیفائیڈ ، نمونیہ ، عام سردی ، امیبیسیس ، رنگ کیڑا)؛ امیونولوجی ویکسین کے بنیادی تصورات؛ کینسر ، ایچ آئی وی اور ایڈز؛ جوانی ، منشیات اور شراب نوشی۔
- کھانے کی پیداوار میں بہتری۔ پلانٹ کی افزائش ، ٹشو کلچر ، سنگل سیل پروٹین ، بائیوفورٹیٹیشن۔ مکھی کی افزائش اور جانور پالنے والا۔
- انسانی فلاح و بہبود میں مائکروبس: گھریلو فوڈ پروسیسنگ ، صنعتی پیداوار ، سیوریج ٹریٹمنٹ ، توانائی کی پیداوار اور بائیو کنٹرول ایجنٹوں اور بائیوفٹیلائزرز کی حیثیت سے۔

یونٹ چہارم: بائیوٹیکنالوجی اور اس کے استعمال

تفصیلات: -

- بائیوٹیکنالوجی کے اصول اور عمل: جینیاتی انجینئرنگ (ریکومبیننٹ ڈی این اے ٹکنالوجی)۔

صحت اور زراعت میں بایو ٹکنالوجی کا استعمال: انسانی انسولین اور ویکسین کی تیاری ، جین تھراپی؛ جینیاتی طور پر تبدیل شد حیاتیات - بی ٹی فصلیں؛ ٹرانسجینک جانوروں؛ بائیوسٹیٹی ایشو بیوپریسی اور پیٹنٹ۔

UNIT V: ماحولیات اور ماحولیات

تفصیلات: -

- حیاتیات اور ماحول: رہائش اور طاق؛ آبادی اور ماحولیاتی موافقت؛ آبادی باہمی باہمی روابط ، مسابقت ، پیش گوئی ، طفیلی۔ آبادی کی خصوصیات میں اضافہ ، شرح پیدائش اور شرح اموات ، عمر کی تقسیم۔
- ماحولیاتی نظام: مراسلے ، اجزاء؛ پیداوری اور سڑن؛ توانائی کے بہاؤ؛ تعداد ، بائیو ماسز ، توانائی کے اہرام؛ غذائیت سے متعلق سائیکلنگ (کاربن اور فاسفورس)؛ ماحولیاتی جانشینی؛ ماحولیاتی خدمات۔ کاربن کی درستگی ، جرگن ، آکسیجن کی رہائی۔
- حیاتیاتی تنوع اور اس کا تحفظ: حیاتیاتی تنوع کا تصور؛ حیاتیاتی تنوع کے نمونے؛ حیاتیاتی تنوع کی اہمیت؛ جیوویودتا میں کمی؛ حیاتیاتی تنوع کا تحفظ؛ ہاٹ سپاٹ ، خطرے سے دوچار حیاتیات ، معدومیت ، ریڈ ڈیٹا بوک ، بائیوسفیر کے ذخائر ، قومی پارکس اور محفوظ پنا گاہیں۔

- ماحولیاتی مسائل: ہوا کی آلودگی اور اس کا کنٹرول۔ پانی کی آلودگی اور اس کا کنٹرول؛ زرعی کیمیکل اور ان کے اثرات؛ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ؛ تابکار فضلہ کے انتظام؛ گرین ہاؤس اثر اور عالمی انتبا ؛ اوزون کی کمی؛ جنگلات کی کٹائی؛ ماحولیاتی مسائل کو حل کرنے والی کامیابی کی کہانیوں کے طور پر کوئی بھی تین معاملات کا مطالعہ

ضمیمہ II

قومی / ریاست کے لئے مراکز امتحانات شہروں کی حکمت عملی کی فہرست
اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (UG) - 2020)

ریاست / UT	سٹی	سٹی کوڈ
اینڈامان اور نیکبار جزیرے	پورٹ بلیئر	1101
آندھرا پردیش	گنٹور	1201
	کرینول	1202
	NELLORE	1203
	ترپوٹی	1204
	وجے واڈا	1205
	وسکھاپٹنم	1206
ارنیچل پردیش	اٹانگر / نہارلاگون	1301
اسام	ڈبرگر	1401
	گوہاٹی	1402
	سلکر	1403
	تز پور	1404
بشار	GAYA	1501
	پٹنہ	1502
چندی گڑھ	چندی گڑھ / موہالی / پنچکولا	1601
چھتیس گڑھ	بھلائ / ڈورگ / بھلائی نگر	1701
	بلاسپور	1702
	رائے پور	1703
دادر اور نگر حویلی	دادرا اور نگر حویلی	1801
دامان اور ڈی آئی یو	دامان	1901
دہلی / نئی دہلی	دہلی / نئی دہلی	2001
جی او اے	پانجی / مدگون / مارگاؤ	2101
گجرات	احمدآباد	2201
	ایرند	2202
	بھاونگر	2203
	گاندھی نگر	2204
	گودھارا	2205
	پتن	2206
	راجکوٹ	2207
	سورت	2208
	وڈوڈارا	2209
	والساد	2210
ہریانا	فرید آباد	2301

	گروگرام	2302
ہماچل پردیش	حمیر پور	2401
	شملہ	2402
جام اور کاشمر	جام	2501
	سرینگر	2502
جھنکھنڈ	بوکارو	2601
	جمشید پور	2602
	رانچی	2603
کارناٹکا	بیلگئم / بیلگاوی	2701
	بنگلورو	2702
	ڈیواناگر	2703
	دھروڑ	2704
	گلبرگہ / کلابرجی	2705
	حبلی	2706
	منگلورو	2707
	میسورو	2708
	یو ڈی پی آئی	2709
کیرالا	علاپپو	2801
	بدقسمتی	2802
	ایرنکولم	2803
	کینور	2804
	کاسراگوڈ	2805

	کوٹئیم	2807
	کوزیکوڈ / کلیکٹ	2808
	ملاپورم	2809
	پالکڈ	2810
	تروانتھاپورم	2811
	تھرسور	2812
لداخ	لیہ	4701
لکشواد	کیوارٹی	2901
مدھیا پردیش	بھوپال	3001
	گوالیوئر	3002
	انڈور	3003
	جبل پور	3004
	UJJAIN	3005
مہاراشترا	احمد نگر	3101
	اکولا	3102
	امراوتی	3103
	اورنگ آباد (مستڑ)	3104
	بیڈ	3105
	بلدھانا	3106
	جلگاون	3107

	کولہ پور	**3108**
	لیٹر	**3109**
	ممبئی	**3110**
	ناگ پور	**3111**
	ناندید	**3112**
	ناشک	**3113**
	NAVI ممبئی	**3114**
	پونے	**3115**
	ستارا	**3116**
	سولا پور	**3117**
	پھر	**3118**
منی پور	IMPHAL	**3201**
میگھالیہ	شیلونگ	**3301**
میزورم	AIZAWL	**3401**
ناگ لینڈ	DIMAPUR	**3501**
	کوہیما	**3502**
اوڈیشہ	انجل	**3601**
	بالاسور / بیلسور	**3602**
	برہم پور	**3603**
	بھونیشور	**3604**
	کٹ	**3605**
	رورکیلا	**3606**
	سمبل پور	**3607**
خریداری	خریداری	**3701**
پنجاب	امرتسر	**3801**
	بٹھنڈا	**3802**
	جالندھر	**3803**
	لدھیانہ	**3804**
	پٹیالہ	**3805**
راجستان	اجر	**3901**
	BIKANER	**3902**
	جی پور	**3903**
	جود پور	**3904**
	کوٹا	**3905**
	اڈی پور	**3906**
سکم	گینگٹوک	**4001**

تمل نڈو	چنئی	**4101**
	COIMBATORE	**4102**
	کڈڈلور	**4103**
	کانچیپرم	**4104**
	KARUR	**4105**
	MADURAI	**4106**

	NAGERCOIL	**4107**
	نمککل	**4108**
	SALEM	**4109**
	تنجاور	**4110**
	THIRUVALLUR	**4111**
	ترچراپللی	**4112**
	ترونیلویلی	**4113**
	ویلور	**4114**
تلنگانہ	حیدرآباد ...	**4201**
	کریمنگر	**4202**
	ھمام	**4203**
	RANGAREDDY	**4204**
	وارنگل	**4205**
ترپرا	اگرتلہ	**4301**
ات ر پردیش	آگرہ	**4401**
	الہ آباد / PRAYAGRAJ	**4402**
	بریلی	**4403**
	GHAZIABAD	**4404**
	گورکھپور	**4405**
	جھانسی	**4406**
	کانپور	**4407**
	لکھنؤ	**4408**
	میرٹھ	**4409**
	نوئیڈا / عظیم نوئیڈا	**4410**
	وارانسی	**4411**
اتراھنڈ	دہرادون	**4501**
	ہلدوانی	**4502**
	روڑکی	**4503**
مغربی بنگال	24 (شمال پرگانا)	**4601**
	آسنسول	**4602**
	BARDHAMAN / BURDWAR	**4603**
	درگاپر	**4604**
	ہگلی	**4605**
	ہاوڑا	**4606**
	ھڑگپر	**4607**
	کولکتہ	**4608**
	سلیگڑی	**4609**

ضمیمہ III

لداخ کے U.T کے J & K / U.T سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لئے خود اعلان کا پروفارما

تصویر

رجسٹریشن نمبر:

میں ، .... بیٹا /بیٹی .... اس کے ساتھ پوری طرح سے تصدیق اور بیان کریں:

1) کہ میں جموں و کشمیر / لداخ کے UT میں میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز کے لئے حاضر ہونے کا اہل نہیں ہوں اور اس لئے داخلہ لینے کے اہل نہیں ہوں۔ میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / J & K / UT کے لداخ کے UT کے ہومیوپیتھی کالجز۔

2) کہ میں لداخ کے U.T کے J & K / U.T میں رہائش پزیر نہیں ہوں۔

3) یہ کہ میں مزید اعلان کرتا ہوں کہ مذکور اعلان میرے ذریعہ تمام قوانین اور اس کے مضمرات کو جاننے اور سمجھنے کے بعد میں نے خود ہی کیا ہے۔

4) یہ کہ اگر کسی وقت بھی میرا اوپر والا بیان غلط پایا جاتا ہے تو ، میری امیدواریت / داخلہ NEET (UG) - 2020 میں ، میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز منسوخ اور مناسب اقدام سمجھے جانے کے طور پر میرے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔

امیدوار کے دستخطاذ گلیکاتاثر	دائینہاتھکااشاریہ انگلیکاتاثر

تاریخ:

نام:

والد کا نام:

ماں کا نام:

پتہ:

ضمیمہ چہارم

ریاستی میڈیکل ایجوکیشن کے ڈائریکٹوریٹ اور دفاتر جہاں صلاح مشورے سے متعلق معلومات دستیاب ہوسکتی ہیں

صحت کی خدمات کی عام عمومی	15٪ آل انڈیا کوئٹہ ، سنٹرل انسٹی ٹیوشنز ، ای ایس آئی سی ، بی ایچ یو اور اے ایم یو ، اے ایف ایم سی اور منحرف یونیورسٹیوں ، کونسلنگ
پروفیسر (ڈاکٹر) بی سرینواس ، (اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل (ایم ای ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز روم روم نمبر 353 ، 'اے' ونگ ، تعمیر بھون ، نئی دہلی	ٹیلیفون نمبر: 011-23062493 فیکس نمبر: 23061907-011 ویب سائٹ: www.mcc.nic.in ای میل ID: aiqpmt-mcc@nic.in
وزارت آیوش	15٪ تمام ہندوستان کوئٹہ ، سنٹرل انسٹی ٹیوشنز ، سنٹرل یونیورسٹی ، مانی ہوئی یونیورسٹی اور قومی انسٹی ٹیوٹ (آیور ویدا / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجز(
ڈائریکٹر (ایس آر کے وی)، وزارت آیوش ، آیوش بھون ، بی بلاک ، جی پی او کمپلیکس ، INA، نئی دہلی- 110023	ٹیلیفون نمبر: 24651980-011 ویب سائٹ: www.aaccc.gov.in ای میل: مشاورت-ayush@gov.in
ریاستوں / یونین کی تفصیلات مشاورت TERRITORIES حکام	ریاست / یونین کی ریاست کے دائر اختیار کے تحت 85٪ ریاست کوئٹہ اور نشستیں گر رہی ہیں
اینڈامان اور نیکبار جزیرے	
، (ڈائریکٹر (ہیلتھ سروسز ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز ، انڈمان اینڈ نیکبار ایڈمنسٹریشن ، سیکرٹریٹ ، پورٹ بلیئر- 744101	ٹیلیفون نمبر: 03192-233331 فیکس نمبر: 232910-03192 ویب سائٹ: www.dhs.andaman.gov.in ای میل آئی ڈی: dirdhs.and@nic.in
رنچل پردیش	
، (ڈائریکٹر (صحت خدمات نظامت صحت خدمات گورنمنٹ۔ اروناچل پردیش کے ، اروناچل پردیش-Naharlagun 791110 ضلع پاپمپیر	ٹیلیفون نمبر: 0360-2244248 فیکس نمبر: 2244182-0360 ویب سائٹ: http://www.apdhte.nic.in/ ای میل ID: dhsnlg@gmail.com
اسام	
طبی تعلیم کے ڈائریکٹر میڈیکل کے ڈائریکٹر کے دفتر تعلیم، Sixmile ،Khanapara ،گواہاٹی ، آسام، پنگ 781022	ٹیلیفون نمبر: 0361-2366236 فیکس نمبر: 2366236-0361 ویب سائٹ: www.dmeassam.gov.in

	ای میلID: dmeassam@gmail.com ، dme@assam.gov.in
آندھرا پردیش	
ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اولڈ گورنمنٹ۔ جنرل ہسپتال ہنومینٹا 520003 -امراوتی ، وجئے واڑ	0866-2574065 :(آف)ٹیلیفون فیکس نمبر: ای میل ID: dmegoap@yahoo.co.in ویب سائٹ: www.dme.ap.nic.in
بشار	
ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز ، محکمہ صحت اور خاندانی بہبود ، وکاس بھون پٹنہ -800001 ، بہار	ٹیلیفون نمبر: 0612-2234992 ویب سائٹ: http://health.bih.nic.in/ ای میل ID: as-health-bih@nic.in
چندی گڑھ	
ڈائریکٹر پرنسپل گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال ، سیکٹر -32 ، چندی گڑھ	ٹیلیفون نمبر: 0172-2601023-4321 فیکس نمبر: 0772-2609360 ویب سائٹ: www.gmch.gov.in ای میل ID: dpgmcc@yahoo.com
CHHATTISGARH	
ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اولڈ نرسز ہاسٹل ، منترالیا کمپلیکس ، رائے پور - 492001 ، چھتیس گڑھ	ٹیلیفون نمبر: 0771-42640522221621 ، فیکس نمبر: 0771-2234451 ویب سائٹ: www.cgdme.in ای میل ID: cgdme@rediffmail.com
ددارا اور نگار حویلی	
ڈائریکٹر تعلیم پہلی منزل ، عمارت نمبر 5 ، پی ڈبلیو ڈی آفس کمپلیکس ، دادرا اور نگر حویلی ، سلواسہ ۔	ٹیلیفون نمبر: 0260-2630792 فیکس نمبر: 0260-2642006 ویب سائٹ: http://dnh.nic.in/ ای میل ID: asde-admn-dnh@nic.in

دامان اور ڈی آئی یو (UT)	
اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ٹیکنیکل ایجوکیشن) ایڈمنسٹریشن آف دامان اینڈ دیئو UT گورنمنٹ پولی ٹیکنک ، ورکونڈ ، موٹا فالیہ نانی دامان - 396210	ٹیلیفون نمبر: 0260-22317072230468 ، فیکس نمبر: 0260-2251351 ویب سائٹ: http://daman.nic.in ای میل آئی ڈی: pers.dd@nic.in ceodp-dmn-dd@nic.in
دہلی	
گرو گوبند سنگھ انڈرا پرستی یونیورسٹی سیکٹر۔ 16 سی ، دوارکا ، نئی دہلی۔ 110078	فون: 91-11-25302170 +، فیکس: 91-11- 25302111 + ای میل آئی ڈی: ggsipu.pr@rediffmail.com pro@ipu.ac.in

جی او اے	
اسسٹنٹ ڈائریکٹر مرکزی داخلہ ڈویژن (CAD) ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ Alto- Porvorim 403571-گوا ،	ٹیلیفون نمبر: 0832-2416370 فیکس نمبر: 0832-2413572 ویب سائٹ: www.dtegoa.gov.in ای میل آئی ڈی: dir-dte.goa@nic.in
گجرات	
ڈین بی جے میڈیکل کالج ، اسرو ، احمد آباد گجرات	ٹیلیفون نمبر: 079-22680074 فیکس نمبر: 079-22683067 ویب سائٹ: www.bjmc.org ای میل ID: dean.bjmc@hotmail.com
ہریانا	
ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ہریانہ پریانت بھون ، بےس نمبر 5-5-58 ، سیکٹر 2 ، پنچکولا۔	ٹیلیفون نمبر: 0172-2560799 فیکس نمبر: 0172-2566556 ویب سائٹ: haryanahealth.nic.in ای میل ID: dmer.haryana@gmail.com
ہماچل پردیش	

ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ، بلاک نمبر 06 ، ایس ڈی اے کمپلیکس ، کسمتی ، شملہ۔ 171009-	ٹیلیفون نمبر: 0177-2624895 فیکس نمبر: 0177-2620733 ویب سائٹ: www.hp.gov.in/hpdmer ای میل آئی ڈی: ڈائریکٹوریٹ@yahoo.com
جام اور کاشمر	
ڈائریکٹر (ہیلتہ سروسز) ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتہ سروسز ، جموں ڈویژن ، ایم ایل اے کے ہاسٹل کے قریب ، جموں توی جموں - 180001	ٹیلیفون نمبر: 0191-2546338 (O) فیکس نمبر: 0191-2549632 ، 2566599 ویب سائٹ: http://www.jkhealth.org ای میل آئی ڈی: dhsjammu@rediffmail.com
ڈائریکٹر (ہیلتہ سروسز) ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتہ سروسز ، اولڈ سکریٹریٹ (جموں و کشمیر) ، سری نگر ، کشمیر	ٹیلیفون نمبر: 0194-2452052 (O) فیکس نمبر: 0194-24527313 ویب سائٹ: http://www.jkhealth.org ای میل ID: amarist786@gmail.com ، dhsk76@gmail.com
جھنکھنڈ	
کنٹرولر آف امتحان جھارکھنڈ مشترکہ داخلہ مسابقتی امتحان بورڈ ، سائنس اینڈ ٹکنالوجی کیمپس ، سرکھا ٹولی ، نمکم ٹوپوڈانا روڈ ،	ٹیلیفون نمبر: 0651-6999170-71 فیکس نمبر: 0651-2230336 ویب سائٹ: www.jceceb.jharkhand.gov.in ای میل آئی ڈی: jceceboard@gmail.com

834023- نمکم ، رانچی	
کارناٹکا	
ایگزیکٹو ڈائریکٹر کرناٹک امتحانات اتھارٹی 18 کیth ،کراسSampige ، روڈ Malleshwaram ، 012 560 بنگلور.	ٹیلیفون نمبر: 080-2360460 فیکس نمبر: 080-23461576 ویب سائٹ: kea.kar.nic.in ای میل ID: keauthority-ka@nic.in
کیرالا	
کمشنر برائے داخلہ امتحانات Vth ، فلور ، ہاؤسنگ بورڈ عمارتیں	ٹیلیفون نمبر: 0471-23321202338487 ،

سانتھی نگر ، 695001 -تروانانت پورم	فیکس نمبر: 0471-2337228 ویب سائٹ: www.cee-kerala.org ای میل آئی ڈی: ceekinfo@cee.kerala.gov.in
لداخ (UT)	
لکشادپ (UT)	
ڈائریکٹر تعلیم شعبہ تعلیم UT -لکشدیپ	ٹیلیفون نمبر: 04896-262241 فیکس نمبر: 04896-262264 ویب سائٹ: www.lakshadweep.nic.in ای میل آئی ڈی: lk-doe@hub.nic.in
مہاراشترا	
ڈائریکٹر میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ، سینٹ جارجز ہسپتال کیمپس ، گورنمنٹ. ڈینٹل کالج کی عمارت ، چوتھی منزل ، سی ایس ٹی ریلوے اسٹیشن کے قریب ، ممبئی 400 400 001-	ٹیلیفون نمبر: 022-22620361-365، فیکس نمبر: 022-22620562 / 22652168 ویب سائٹ: www.dmer.org ای میل ID: dmercetcell@gmail.com
میزورم	
ڈائریکٹر ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ، گورنمنٹ. میزورم ، میکڈونلڈ ہل ، زرکاوٹ ، آئزول ، میزورم	ٹیلیفون نمبر: 0389-2340926 فیکس نمبر: 0389-2340927 ویب سائٹ: http://healthmizoram.nic.in ای میل آئی ڈی: ڈائریکٹر_ htemz@yahoo.com
مدھیا پردیش	

ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن ، ست پور بھون ، بھوپال ، مدھیہ پردیش	ٹیلیفون نمبر: 0755-25513072551719 ، ویب سائٹ: www.medicaleducation.mp.gov.in ای میل ID: dme12001@yahoo.com
منی پور	

ڈائریکٹر ، (میڈیکل ایجوکیشن) ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز ، امفال ، منی پور	ٹیلیفون نمبر: 0385-24114842414629 ، فیکس نمبر: 2414625-0364 ای میل آئی ڈی: ویب سائٹ: http://rims.edu.in ڈائریکٹر@rims.edu.in
میگھالیہ	
کمشنر اور سکریٹری صحت و خاندانی بہبود ، میگھالیہ سیکرٹریٹ ، R.No.315، ایڈیل۔ عمارت ، شلونگ -793001 میگھالیہ	ٹیلیفون نمبر: 0364-2223760 ویب سائٹ: www.meghealth.gov.in ای میل ID: kmarb2007@gmail.com
ناگ لینڈ	
ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن ، کوہیما ، ناگالینڈ	ٹیلیفون نمبر: 0370-2270409 فیکس نمبر: 2270409-0370 ویب سائٹ: www.dtenagaland.org.in ای میل آئی ڈی: direch.edu-ng@nic.in mhasetonakro@yahoo.com
اوڈیشہ	
چیئرمین اڈیشہ مشترکہ داخلہ امتحان JEE سیل، Gandamunda ، Khandagiri ، خورد ، .ضلع بھونیشور۔ 751030	ٹیلیفون نمبر: 0674-6552455-58 فیکس نمبر: 2352457-0674 ویب سائٹ: www.odishajee.com ، www.ojee.nic.in ای میل آئی ڈی: odishajee2015@gmail.com
پیوچری (UT)	
ڈائریکٹر (صحت) ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل اینڈ ایف ڈبلیو سروسز ، ہاؤسنگ بورڈ بلڈنگ ، مخالف LIC ، محکمہ صحت کمپلیکس ، پڈوچیری -605001	ٹیلیفون نمبر: 0413-2229355 (O) فیکس نمبر: 2339351-0413 ویب سائٹ: http://health.puducherry.gov.in ای میل آئی ڈی: dms.pon@nic.in
پنجاب	

وائس چانسلر بابا فرید یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز ، صادق روڈ ، (فریدکوٹ -151203 (پنجاب	ٹیلیفون نمبر: 01639-256232، 256236 ، 257883-84 فیکس نمبر: 256234-01639 ، 01639-256235 ویب سائٹ: www.bfuhs.ac.in ای میل ID: generalinfo@bfuhs.ac.in
راجستان	
(سکریٹری (میڈیکل ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن گورنمنٹ. سکریٹریٹ بلڈنگ ، سی اسکیم ، جے پور	ٹیلیفون نمبر: 0141-2227132 فیکس نمبر: 2227797-0141 ویب سائٹ: www.medicaleducation.rajasthan.gov.in ای میل آئی ڈی: phsrajasthan@gmail.com
سکم	
سکریٹری ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ، گورنمنٹ سکم ، 737103 -تاشیلنگ ، گنگوک	(آف)ٹیلیفون: 03592-203050 03592-221611 فیکس نمبر: 221611-03592 ویب سائٹ: sikkimhrdd.org ای میل ID: techeduskm@gmail.com
تمل نڈو	
ڈائریکٹر (پبلک ہیلتھ اینڈ پریوینٹیو میڈیسن) ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز ، 359 ، ٹینامپیٹ ، انا سالائی ، | چنئی- 600006	ٹیلیفون نمبر: 044-24320802 فیکس نمبر: 24323942-044 ویب سائٹ: http://www.tnhealth.org ای میل آئی ڈی: dphpm@rediffmail.com
تلنگانہ	
ڈائریکٹر ہیلتھ ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن ڈی ایم اینڈ ایچ ایس کیمپس کوٹی ، حیدرآباد	(آف)ٹیلیفون: 040-24602514-16 فیکس نمبر: 24656909-040 ، 24600769 ای میل ID: dmetelangana.gov.in ویب سائٹ: dmetelangana@gmail.com
تریپور	

(ڈائریکٹر (میڈیکل ایجوکیشن وین فلور تری پور 2 ایڈز کنٹرولرل سوسائٹی بلڈنگ کے سامنے- آئی جی ایم ہسپتال اگرتلا ، تریپور -799001	ٹیلیفون نمبر: 0381-2325232 (O) فیکس نمبر: 2325232-0381 ویب سائٹ: http://www.tripurahealthservices.in ای میل آئی ڈی: ڈائریکٹرمیڈٹراپورا@gmail.com
اترکھنڈ	
ڈائریکٹر جنرل ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن ، 107، چندر نگر ، دہرادون ، اترا کھنڈ -	ٹیلیفون نمبر: 0135-27230262723028 ، فیکس نمبر: 2723027-0135 ویب سائٹ: www.ua.nic.in ای میل آئی ڈی: میڈیکلڈولیشن11@gmail.com
اتر پردیش	

ڈائریکٹر جنرل (میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ) چھٹی منزل ، جواہر بھون ، اشوک مارگ ، (لکھنؤ (یوپی)	ٹیلیفون نمبر: 0522-2287653 فیکس نمبر: 0522-2288193 ویب سائٹ: www.updgme.in ای میل آئی ڈی: dgmededu@gmail.com
مغربی بنگال	
چیئرمین سنٹرل سلیکشن کمیٹی میڈیکل کالج ، 88 ، کالج اسٹریٹ ، کولکتہ۔ 700 073-	ٹیلیفون نمبر: 033-2212385322551633 ، فیکس نمبر: 033-22123770 ویب سائٹ: . میڈیکلکلیج کلکتہ ڈاٹ آرگ ای میل ID: lahiritapan@yahoo.co.in
اے ایف ایم سی ، پنی	
نوڈل آفیسر کمر نمبر 44 اے ، 'ایم' بلاک ، ڈی جی -1 ڈی /ڈی جی اے ایف ایم ایس ، وزارت دفاع ، نئی دہلی	ٹیلیفون نمبر: 011-23092349 فیکس نمبر: 011-23092562 / 23092992 ویب سائٹ: www.afmc.nic.in ، www.afmcdg1d.gov.in ای میل ID: oicexams.afmc@nic.in afmcdg1d@nic.in ، ojcadmission@gmail.com

دہلی یونیورسٹی	
ڈین آف میڈیکل سائنسز کے فیکلٹی، VPCI 6 بلڈنگ،th Floor ، دہلی یونیورسٹی، دہلی-110 007	ٹیلیفون نمبر: 011-2766276427667647 ، 27662208 فیکس نمبر: 011-27662763 ویب سائٹ: www.fmsc.ac.in ای میل ID: dean-medical@du.ac.in
ایمس دی ڈین آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز انصاری نگر ، نئی دہلی۔ 110029	ٹیلیفون نمبر: + 91-11-26588500 / 26588700 ویب سائٹ: https://www.aiims.edu/en.html ای میل ID: dean@aiims.edu
جپمیر، پونے ڈائریکٹر آفس میں نگر،Dhanvantri جپمیر، پڈوچیری-605 006 Gorimedu ،	ٹیلیفون نمبر: 0413-2296002 ویب 0413-2272901 ، سائٹ: http://jipmer.edu.in/ ای میل ID: ڈائریکٹر@ jipmer.edu.in

یہ اعلامیہ صرف خود لداخ کے J & K / U.T کے U.T سے تعلق رکھنے والے امیدواروں اور آل انڈیا کوٹہ کے تحت 15٪ نشستوں کا دعوی کرنے والے امیدواروں کے ذریعہ آن لائن درخواست فارم آن لائن جمع کروانے اور جمع کروائے گا۔

ضمیمہ V

NEET (UG) -2020 کے ریاست / مرکز کی سطح کے ضابطہ کی فہرست

امیدواروں کو مندرجہ ذیل اسٹیٹ کوڈ سے اپنے ڈومیسائل اسٹیٹ کوڈ کی نشاندہی کرنا ہوگی۔ غیر ملکی شہری مناسب جگہ پر اپنے ملک کا نام منتخب کریں گے۔

UT / ریاست کا نام	کوڈ نمبر
جموں وکشمیر	01
ہماچل پردیش	02
پنجاب	03
چندی گڑھ	04
اتراکھنڈ	05
ہریانہ	06
دہلی	07
راجستھان	08
اترپردیش	09
بہار	10
سکم	11
اروناچل پردیش	12
ناگالینڈ	13
منی پور	14
میزورم	15
تریپورہ	16
میگھالیہ	17
آسام	18
مغربی بنگال	19
جھارکھنڈ	20
اوڈیشہ	21
چھتیس گڑھ	22
مدھیہ پردیش	23
گجرات	24
دامان اور ڈیو	25
دادرا اور نگر حویلی	26
مہاراشٹر	27
آندھرا پردیش	28
کرناٹک	29
گوا	30
لکشدویپ	31
کیرل	32
تمل ناڈو	33
پڈوچیری	34
انڈمن اور نِکوبار جزائر	35
تلنگانہ	36
لداخ	37

ضمیمہ VI

NEET (UG) - 2020 کے قبضہ ، قابلیت اور آمدنی (صرف والد کی / سرپرست کی / والد کے لئے) کے ضابطہ کی فہرست

کوڈ آف انکم کی فہرست

کوڈ	آمدنی
01	50000تک روپیہ
02	50001 - 1،00،000
03	100001 - 200000
04	200001 - 500000روپے
05	500001 - 650000روپے
06	650001 - 800000روپے
07	800001روپے اور اس سے زیادہ

پیشہ کے ضابطہ کی فہرست

کوڈ	پیشہ
01	زراعت
02	کاروبار
03	طبی
04	انجینئرنگ
05	قانون کی مشق
06	سرکاری خدمت
07	عوامی شعبے کی خدمت
08	نجی خدمات
09	درس / تحقیق
10	دیگر (گھریلو بیوی سمیت)

زمرہ کی فہرست

کوڈ	نام
1	ایس سی
2	ST
3	او بی سی این سی ایل
4	GEN-EWS
5	UR

اہلیت کے کوڈ کی فہرست

کوڈ	اہلیت
01	نا خواندگی
02	دسویں جماعت سے نیچے
03	X کلاس اور بارہویں جماعت
04	انجینئرنگ میں ڈپلومہ
05	گریجویٹ - بی اے / بی ایس سی / بی سی اے /بیکوم
06	انجینئرنگ گریجویٹ - بی ایس سی / BE / BTech (انجینیری)
07	میڈیسن گریجویٹ - ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس / بی یو ایم ایس / بی وی ایس سی
08	لا گریجویٹ- ایل ایل بی
09	پوسٹ گریجویٹ - ایم اے / ایم ایم سی اے /ایم کام / ایس سی
10	انجینئرنگ پوسٹ گریجویٹ - ME / MTech / MSc (ٹیک)
11	میڈیکل پوسٹ گریجویٹ - MD / MS / MVSc
12	قانون پوسٹ گریجویٹ- ایل ایل ایم
13	ایم بی اے / سی اے / آئی سی ڈبلیو اے
14	پی ایچ ڈی / ڈی فل / ڈی ایس سی / ڈی ایم

ضمیمہ 7

بارہویں جماعت کے اسکول ایجوکیشن بورڈ کے کوڈز کی فہرست

کوڈز	بورڈز
01	آندھرا پردیش بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن
02	آسام ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل
03	بہار انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کونسل
04	سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن
05	چھتیس گڑھ مدھیمیک سکشا منڈل
06	کونسل برائے انڈین اسکول سرٹیفکیٹ امتحانات
07	گوا ثانوی اور اعلی ثانوی تعلیم بورڈ
08	گجرات سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ
09	ہریانہ بورڈ آف ایجوکیشن
10	بورڈ آف اسکول ایجوکیشن HP
11	جموں و کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن
12	جھارکھنڈ اکیڈمی کونسل
13	کرناٹک بورڈ آف پری یونیورسٹی ایجوکیشن
14	کیرل بورڈ آف پبلک امتحانات
15	مدھیہ پردیش بورڈ آف سیکنڈری تعلیم
16	مہاراشٹرا اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن
17	منی پور کونسل ہائر سیکنڈری ایجوکیشن
18	میگھالیہ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن
19	میزورم بورڈ آف اسکول ایجوکیشن
20	ناگالینڈ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن
21	ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل ، اڈیشہ

پنجاب اسکول ایجوکیشن بورڈ	22
راجستھان بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن	23
تامل ناڈو بورڈ آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن	24
تریپورہ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن	25
ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ تعلیم کے یوپی بورڈ	26
اترانچل شکھشا Evam Pariksha پریشد	27
مغربی بنگال کونسل برائے اعلی ثانوی تعلیم	28
جامعہ ملیہ اسلامیہ ، نئی دہلی	30
Aligarhعلی گڑھ مسلم یونیورسٹی،	31
دیال باغ ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ ، آگرہ	32
بنستھالی ودیاپیٹھ ، راجستھان	33
وشو بھارتی یونیورسٹی ، شانتینیکیتن ، بربوم ، مغربی بنگال	34
راجیو گاندھی یونیورسٹی آف نالج ٹیکنالوجیز ، حیدرآباد	35
تلنگانہ اسٹیٹ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن	42
دیگر	99

ضمیمہ 8

میڈیکل / ڈینٹل / آیور ویدا / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں کی تفصیلات

- میڈیکل کالجوں کی فہرست ویب سائٹ پر دستیاب ہے: //www.NMCindia.org/.
- ڈینٹل کالجوں کی فہرست ویب سائٹ پر دستیاب ہے: //www.dciindia.org.in/
- آیوروید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی کالجوں کی فہرست ویب سائٹ http://www.ayush.gov.in، www.ccimindia.org اور www.cchindia.com پر دستیاب ہے۔

ضمیمہ XI

معذوری کا سرٹیفکیٹ: MCI / NMC / DCI / JIPMER رہنما خطوط کے مطابق

(آل انڈیا کوٹہ میں میڈیکل کورسز میں داخلہ کے لئے)

o وردمان مہاویر میڈیکل کالج اور صفدرجنگ اسپتال ، نئی دہلی- 110029

o آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبیٹیشن ، حاجی علی ، ممبئی - 100034-

o انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ، کولکتہ- 700020

o مدراس میڈیکل کالج ، پارک ٹاؤن ، چنئی - 600003

o JIPMER اکیڈمک سینٹر ، دھنونتری نگر P.O ، پڈوچیری 605006

(مندرجہ بالا میں سے کسی کو بھی منتخب کریں اور نشان زد کریں)

سرٹیفکیٹ نمبر ______________________ تاریخ ______________ یہ
تصدیق کرنے کے لئے ہے کہ ڈاکٹر / مائر / ایم-

______________________________ عمر ___________ سال بیٹا / مسٹر کی
بیٹی

____

R / o ____

____

____

____

درجہ نمبر ______________ ______________________ (بیماری کا نام) میں مبتلا ہے
اور ہے

مستقل جسمانی خرابی (پی پی آئی)- وہ / وہ ______________________ معذور ہے اور

کی شرح ______________________ (الفاظ میں) ___________ (شکل میں)

وہ / وہ NMC / MCI / DCI ہدایات کے مطابق میڈیکل / ڈینٹل / آیور وید / سدھا / یونانی / ہومیوپیتھی / نرسنگ / اے ایچ ایس / BASLP کورسز میں داخلے کے لئے اہل / اہل نہیں ہے اگرچہ وہ طبی طور پر فٹ ہے-

افکسپاسپورٹسائز کیتصویر امیدوار (وہی جیساکہپراپلوڈہوا آنلائندرخواست فارم)

_____ دستخط کریں- & نام ______ سائن- & نام __________ سائن- اور نام

(متعلقہ ماہر) (متعلقہ ماہر) (متعلقہ ماہر

ضمیمہ X

شیڈول ذات اور شیڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ کے لئے پروفارما

سند کے فارم کے طور پر جو ایم ایچ اے ، او ، ایم ، نمبر N.G.S-49/21/42 میں مشروع ہے۔ تاریخ تاریخ 28.1.1952 ، جیسا کہ ڈپارٹمنٹ آف پی اینڈ اے۔ خط نمبر Est-76/6/36012. (ایس سی ٹی) ، مورخہ 29.10.1977 کو ، اس کے دعوے کی حمایت کے لئے ، ایک شیڈول ذات یا شیڈول ٹرائب سے تعلق رکھنے والے امیدوار کے ذریعہ پیش کیا جائے گا۔
کاسٹ سرٹیفیکیٹ
یہ تصدیق کرنے کے لئے ہے کہ مسٹر / مسٹ / کم. * --------------------------------------- ------ بیٹا / بیٹی * -------------------------
---- گاؤں / قصبے * --------------------------- ضلع / ڈویژن میں * --------- ------ ریاست / ریاست کے خطے * ----------
--------------- - ------------------- ذات / قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں جس کو ایک شیڈول ذات / جدول کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے
قبیلہ * کے تحت:
Constitution آئین (شیڈول ذات) آرڈر ، 1950
Constitution آئین (شیڈول ٹرائب) آرڈر ، 1950
Constitution آئین (شیڈول ذات) (مرکزی علاقوں) آرڈر ، 1951
Constitution آئین (شیڈول ٹرائب) (مرکزی علاقوں) آرڈر ، 1951
٪ 1. (جیسا کہ ترمیم شدہ ذات اور نامعلوم قبیلے کی فہرستوں (ترمیم) آرڈر ، 1956 ، بمبئی کے ذریعہ ترمیم کردہ
تنظیم نو ایکٹ ، 1960 ، پنجاب تنظیم نو ایکٹ ، 1966 ، ریاست ہماچل پردیش ایکٹ ، 1970
نارتہ ایسٹرن ایریاز (ری آرگنائزیشن) ایکٹ ، and Sched and and اور شیڈیولڈ ذات اور شیڈول ٹرائب آرڈرز ، (ترمیمی ایکٹ ، 1976)۔
Constitution آئین (جموں و کشمیر) طے شدہ ذات کا آرڈر ، 1956-
Constitution آئین (انڈمن اور نکوبار جزیرے) شیڈول ٹرائب آرڈر ، 1959-
Constitution آئین (دادر اور نگر حویلی) طے شدہ ذات کا آرڈر ، 1962-
Constitution آئین (دادر اور نگر حویلی) شیڈول ٹرائب ، آرڈر ، 1962-
Constitution آئین (پڈوچیری) طے شدہ ذات کا آرڈر ، 1964
Constitution آئین (اتر پردیش) شیڈول ٹرائب ، آرڈر ، 1967-
Constitution آئین (گوا ، دامان اور دیو) طے شدہ ذات کا آرڈر ، 1968-
Constitution آئین (گوا ، دامان اور دیو) شیڈول ٹرائب ، آرڈر ، 1968-
Constitution دستور (ناگالینڈ) شیڈول ٹرائب آرڈر ، 1970-
Constitution آئین (سکم) طے شدہ ذات کا آرڈر ، 1978-
Constitution آئین (سکم) شیڈول ٹرائب آرڈر ، 1978-
٪ Sched. تخسوچت ذات / نظام الاوقات والے افراد کے معاملے میں قابل اطلاق جو ایک سے ہجرت کر چکے ہیں
ریاست / یونین علاقہ انتظامیہ:
یہ سرٹیفکیٹ مسٹر / مسٹ * کو جاری کردہ شیڈولڈ ذات / شیڈول ٹرائب * سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے۔
--------------------------------- والد / شری / محترمہ / کم کے والدہ * ------- ------------ ------------ گاؤں / قصبے * -----------------------
-------------------------- ضلع / ڈویژن میں * ------------------ ---------- ------------ / ریاست کی خطہ * ------ ---------------
--- جو ------------------------------ ذات / قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے جس کو ایک شیڈول ذات / جدول کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے

ریاست / ریاست کے علاقوں میں قبیلہ * --------------------- ------------------ کے ذریعہ جاری کیا گیا - --- (تجویز کردہ نام)
اتھارٹی) ان کی کوئی --------------------- تاریخ ------------ کے تحت
٪ Shri. شری * / محترمہ * / کم * --------------------------- اور / یا اس کے / کنبہ کے عام افراد رہتے ہیں گاؤں / قصبے میں * ---------
------------- ریاست / مرکز کی ---------------- کا۔
،
دستخط ---------------------------
جگہ ----------------- ریاست / ریاست کا علاقہ ** عہدہ --------------------
تاریخ ---------------------- (آفس کے مہر کے ساتھ)
* براہ کرم وہ الفاظ حذف کریں جو قابل اطلاق نہیں ہیں۔
• براہ کرم مخصوص صدارتی آرڈر کا حوالہ دیں۔
پیراگراف حذف کریں جو لاگو نہیں ہے۔
** اوپر دیئے گئے جیسا کہ شیڈول ذات / شیڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے بااختیار اختیارات کے ذریعہ دستخط کیے جائیں۔

ضمیمہ 11

دیگر پسماند طبقے (او بی سی) کے سرٹیفکیٹ

(سینٹر میں داخلے کے لئے درخواست دینے والی دیگر پسماند طبقے کے ذریعہ سرٹیفکیٹ تیار کیا جائے

تعلیمی حکومت (سی ای آئ ایس) حکومت ہند کے تحت)

اس بات کی تصدیق کرنا ہے کہ مسٹر / مسٹ / کم / ڈاکٹر۔

______________________________ بیٹا / بیٹی

گاؤں / ٹاؤن کے شری / ڈاکٹر۔ ____________ ______________ ضلع / ڈویژن

____________ میں

____________ ریاست ____________________ برادری سے تعلق رکھتی ہے جسے

پسماند کے طور پر پہچانا جاتا ہے

کے تحت کلاس:

(i) قرارداد نمبر (BCC (C-93/68/12011 مورخہ 93/09/10 ہندوستان کے گزٹ میں غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 186 مورخہ 93/09/13 میں شائع ہوا۔

(ii) قرارداد نمبر BCC-94/9/12011 مورخہ 98/10/19 کو ہندوستان کے گزٹ آف غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 163 مورخہ 94/10/20 میں شائع ہوا۔

(iii) قرارداد نمبر BCC-95/7/12011 مورخہ 95/05/24 ہندوستان کے گزٹ میں غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 88 مورخہ 95/05/25 میں شائع ہوا۔

(iv) قرارداد نمبر BCC-94/96/12011 مورخہ 96/03/09۔

(v) قرارداد نمبر BCC-96/44/12011 مورخہ 96/12/06 کی گزٹ آف انڈیا کے غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 120 مورخہ 96/12/11 میں شائع ہوا۔

(vi) قرارداد نمبر BCC-97/13/12011 مورخہ 97/12/03۔

(vii) قرارداد نمبر BCC-94/99/12011 مورخہ 97/12/11۔

(viii) قرارداد نمبر BCC-98/68/12011 مورخہ 99/10/27۔

(ix) قرارداد نمبر BCC-98/88/12011 مورخہ 99/12/06 ہندوستان کے گزٹ آف انڈیا غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 270 مورخہ 99/12/06 میں شائع ہوا۔

(x) قرارداد نمبر BCC-99/36/12011 مورخہ 2000/04/04 ہندوستان کے گزٹ آف غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 71 مورخہ 2004/04/04 میں شائع ہوا۔

(xi) قرارداد نمبر BCC-99/44/12011 مورخہ 2000/09/21 ہندوستان کے گزٹ آف غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 210 مورخہ 2000/09/21 میں شائع ہوا۔

(xii) قرارداد نمبر BCC-2000/09/12015 مورخہ 2001/09/06۔

(xiii) قرارداد نمبر BCC-2001/01/12011 مورخہ 2003/06/19۔

(xiv) قرارداد نمبر BCC-2002/04/12011 مورخہ 2004/01/13۔

(xv) قرارداد نمبر BCC-2004/09/12011 مورخہ 2006/01/16 ہندوستان کے گزٹ آف غیر معمولی حصہ I سیکشن I نمبر 210 مورخہ 2006/01/16 میں شائع ہوا۔

(xvi) قرارداد نمبر BBC-II-/ 2009/129/20012 مورخہ 2014/03/04 ہندوستان کے گزٹ میں شائع ہوا غیر معمولی حصہ I سیکشن 63 I مورخہ 2014/03/04۔

شری / مسٹر / کم۔ ____________________ اور / یا اس کا کنبہ عام طور پر رہائش پذیر میں رہتا ہے

____________________________ ریاست کا ضلعی / ڈویژن۔

اس بات کی بھی تصدیق کرنا ہے کہ اس کا تعلق مذکور افراد / سیکشن (کریمی پرت) سے نہیں ہے حکومت ہند کو شیڈول کا کالم 3۔ محکمہ پرسنل اینڈ ٹریننگ O.M. نہیں.

93/22/36012-ایسٹ. (ایس سی ٹی) مورخہ 93/09/08 جو او ایم نمبر 2004/3/36033 ایسٹیٹ کے تحت ترمیم کی گئی ہے۔ (ریس.)

مورخہ 09.03.2004 یا حکومت ہند کا تاز ترین نوٹیفکیشن۔

تاریخ:

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ / مجاز اتھارٹی مہر

نوٹ:

(a) عام طور پر یہاں استعمال ہونے والی اصطلاح کا وہی معنی ہوگا جو عوامی نمائندگی ایکٹ ، 1950 کے سیکشن 20 میں ہے۔

(b) ذات پات کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے اہل اہل ذیل میں اشار کیا گیا ہے:

(i) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ / ایڈیشنل مجسٹریٹ / Ist کلاس اسٹیپینڈری مجسٹریٹ / سب ڈویژنل مجسٹریٹ / تعلقہ مجسٹریٹ / ایگزیکٹو مجسٹریٹ / ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (پہلی کلاس اسٹیپینڈری مجسٹریٹ کے عہدے سے نیچے نہیں۔)

(ii) چیف ایوان صدر مجسٹریٹ / ایڈیشنل چیف صدارت مجسٹریٹ / ایوان صدر مجسٹریٹ۔

(iii) ریونیو آفیسر تحصیلدار کے درجے سے کم نہیں۔

(iv) اس علاقے کا سب ڈویژنل آفیسر جہاں امیدوار اور / یا اس کا کنبہ رہتا ہے۔

(c) درخواست گزار کے والدین کی سالانہ آمدنی / حیثیت 31 مارچ 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال پر مبنی ہونی چاہئے۔

ضمیمہ – 12

عدم استحکام کیٹیگری (PWD) کے ساتھ افراد کے تحت امیدواروں کے لئے سند کی شکل
انسٹی ٹیوٹ / ہسپتال کا نام اور پتہ سرٹیفیکیٹ کا مطالبہ کر رہا ہے

سند نمبر:
تاریخ:

افکسپاسپورٹسائز کیتصویر امیدوار (جیسے پراپلوڈ آنلائندرخواست فارم) مناسبطریقےسےتصدیقشد جاریکرنےسے افتدار

معذوری کے ساتھ افراد کے لئے تصدیق کریں

یہ تصدیق کرنے کے لئے ہے کہ مسٹر / مسٹ / کم *)
____
بیٹا / بیٹی * جناب ______________ عمر ______________ سال ، رجسٹریشن نمبر
______________________ ہے
لوکومیٹر معذوری / دماغی فالج / اندھا پن / کم بینائی / سماعت کی خرابی / دیگر معذوری * کا معاملہ
معذوری کی ڈگری کا شکار ہونا ______________________٪ سے کم نہیں
(______________________)۔ اس کی مذکورہ بالا معذوری
کی تفصیلات ذیل میں بیان کی گئیں ہیں۔
(اہم خطوط میں)

____
____
____
____
____
____

____

نوٹ:-
1. یہ حالت ترقی پسند / غیر ترقی پسند / بہتر ہونے کا امکان / بہتر ہونے کا امکان نہیں ہے۔ *
2. ______________ ماہ / سال کی مدت کے بعد دوبارہ جائزہ لینے کی سفارش
نہیں کی جاتی ہے۔
3. سند PWD ایکٹ ، 1995 کے مطابق جاری کی جاتی ہے۔
* جو بھی قابل اطلاق نہیں باہر کریں۔
دستخط کریں۔ & نام ______ سائن۔ & نام ______ سائن۔ اور نام ______
(متعلقہ ماہر) (متعلقہ ماہر) (متعلقہ ماہر)

شخص کے دستخط اور انگوٹھے کا تاثر

کی طرف سے کاؤنٹر سائن
میڈیکل سپرنٹنڈنٹ / سی ایم او /
ہیڈ آف ہسپتال (مہر کے ساتھ)

रजिस्ट्री सं० डी० एल०-33004/99 REGD. NO. D. L.-33004/99

भारत का राजपत्र
The Gazette of India

असाधारण
EXTRAORDINARY
भाग III—खण्ड 4
PART III—Section 4
प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

सं. 51] नई दिल्ली, मंगलवार, फरवरी 5, 2019/माघ 16, 1940
No. 51] NEW DELHI, TUESDAY, FEBRUARY 5, 2019/MAGHA 16, 1940

भारतीय आयुर्विज्ञान परिषद के अधिक्रमण में शासी बोर्ड

संशोधन अधिसूचना

नई दिल्ली, 4 फरवरी, 2019

सं.भा.आ.प.-34(41)/2018-मेड./170045.—भारतीय आयुर्विज्ञान परिषद् अधिनियम, 1956 (1956 का 102) की धारा 33 द्वारा प्रदत्त शक्तियों का इस्तेमाल करते हुए, भारतीय आयुर्विज्ञान परिषद् "स्नातक चिकित्सा शिक्षा विनियमावली, 1997" में पुन: संशोधन करने के लिए, केंद्र सरकार की पूर्व स्वीकृति से निम्नलिखित विनियम बनाती है, नामत:-

1. (i) इन विनियमों को "स्नातक चिकित्सा शिक्षा (संशोधन) विनियमावली, 2019" कहा जाएगा।

   (ii) ये सरकारी राजपत्र में उनके प्रकाशन की तारीख से प्रवृत्त होंगे।

2. "स्नातक चिकित्सा शिक्षा विनियमावली, 1997" में "चिकित्सा पाठ्यक्रम में दाखिला–पात्रता मापदंड" शीर्षक के अंतर्गत खंड 4(3) को निम्नलिखित रूप में प्रतिस्थापित किया जाएगा:

एमबीबीएस पाठ्यक्रम में दाखिले का पात्र होने के लिए किसी अभ्यर्थी को भौतिक विज्ञान, रसायन-विज्ञान, जीव-विज्ञान (या वनस्पति-विज्ञान और प्राणी-विज्ञान)/ जीव-प्रौद्योगिकी तथा अंग्रेजी विषयों में अलग-अलग उत्तीर्ण होना चाहिए और विनियम 4 के खंड (2) में यथा उल्लिखित अर्हक परीक्षा में भौतिक विज्ञान, रसायन-विज्ञान और जीव-विज्ञान (या वनस्पति-विज्ञान और प्राणी-विज्ञान)/जीव प्रौद्योगिकी में कुल मिलाकर न्यूनतम 50% अंक प्राप्त करने चाहिए और इसके अलावा एमबीबीएस पाठ्यक्रम में दाखिले के लिए "राष्ट्रीय पात्रता व प्रवेश परीक्षा" की मेरिट सूची में आना चाहिए। अनुसूचित जातियों, अनुसूचित जनजातियों या अन्य पिछड़ा वर्गों से संबंधित अभ्यर्थियों के संबंध में अर्हक परीक्षा में भौतिक विज्ञान, रसायन-विज्ञान और जीव-विज्ञान (या वनस्पति-विज्ञान और प्राणी-विज्ञान)/ जीव प्रौद्योगिकी में कुल मिलाकर प्राप्त किए गए न्यूनतम अंक 50% के बजाए 40% होंगे। विकलांग व्यक्ति के अधिकार अधिनियम, 2016 के अंतर्गत विशिष्ट विकलांगता वाले अभ्यर्थियों के संबंध में अर्हक परीक्षा में भौतिक विज्ञान, रसायन-विज्ञान और जीव-विज्ञान/ (या वनस्पति-विज्ञान और प्राणी-विज्ञान) जीव प्रौद्योगिकी में कुल मिलाकर न्यूनतम अंक 50% के बजाए 45% होंगे।

बशर्ते यह कि किसी ऐसे अभ्यर्थी, जो ऐसी अर्हक परीक्षा में बैठा है, जिसका परिणाम घोषित नहीं किया गया है, को राष्ट्रीय पात्रता व प्रवेश परीक्षा में बैठने की अनुमति अनंतिम रूप से दी जा सकती है और एमबीबीएस पाठ्यक्रम में दाखिले के

लिए चयन हो जाने की स्थिति में उसे उस पाठ्यक्रम में दाखिल नहीं किया जाएगा, जब तक वह विनियम 4 के अंतर्गत पात्रता मापदंड पूरा नहीं कर लेता।

सरकारी या सरकारी सहायता प्राप्त उच्चतर शैक्षिक संस्थानों में, वार्षिक स्वीकृत प्रवेश क्षमता की 5% सीटें, 'राष्ट्रीय पात्रता व प्रवेश परीक्षा' की मेरिट सूची के आधार पर, विकलांग व्यक्तियों के अधिकार अधिनियम, 2016 के उपबंधों के अनुसार बैंचमार्क विकलांगताओं वाले अभ्यर्थियों द्वारा भरी जाएगी। इस उद्देश्य के लिए, विकलांग व्यक्तियों के अधिकार अधिनियम, 2016 की अनुसूची में दी गई "विशिष्ट विकलांगता" परिशिष्ट 'छ' पर संलग्न है और मेडिसिन पाठ्यक्रम में पढ़ने हेतु विकलांगता वाले अभ्यर्थियों की पात्रता, परिशिष्ट 'ज' के अनुसार होगी। यदि किसी श्रेणी विशेष में, विकलांग व्यक्तियों के लिए आरक्षित सीटें, अभ्यर्थियों की अनुपलब्धता के कारण बिना भरी रह जाती हैं, तो इन सीटों को संबंधित श्रेणी के लिए वार्षिक स्वीकृत सीटों में शामिल कर लिया जाएगा।

3."स्नातक चिकित्सा शिक्षा विनियमावली 1997" में परिशिष्ट 'च' की सातवीं पंक्ति के पश्चात निम्नलिखित पंक्ति जोड़ी जाएगी:

क्र. सं.	दाखिले का कार्यक्रम	केन्द्रीय काउंसलिंग		राज्य काउंसलिंग
		अखिल भारतीय कोटा	मानित + सी1	
7क.	शैक्षिक सत्र का प्रारंभण	1 अगस्त		

डॉ. संजय श्रीवास्तव, महासचिव

[विज्ञापन-/III/4/असा./525/18]

पाद टिप्पणी : प्रधान विनियमावली, नामत: "स्नातक चिकित्सा शिक्षा पर विनियमावली 1997" भारतीय आयुर्विज्ञान परिषद् की दिनांक 4 मार्च, 1997 की अधिसूचना के अंतर्गत भारत के राजपत्र के भाग-III खंड (4) में प्रकाशित की गई थी और इसे भारतीय आयुर्विज्ञान परिषद् की दिनांक 29.05.1999, 02.07.2002, 30.09.2003, 16.10.2003, 01.03.2004, 20.10.2008, 15.12.2008, 22.12.2008, 25.03.2009, 19.04.2010, 07.10.2010, 21.12.2010, 15.02.2012, 29.12.2015, 05.08.2016, 21.09.2016, 10.03.2017, 04.07.2017, 23.01.2018, 06.02.2018 और 21.05.2018 की अधिसूचनाओं के अंतर्गत संशोधित किया गया था।

परिशिष्ट - "ज"

एमबीबीएस में दाखिले के संबंध में 'विकलांग व्यक्तियों के अधिकार अधिनियम, 2016' के अंतर्गत "विशिष्ट विकलांगताओं " वाले छात्रों के दाखिले से संबंधित दिशानिर्देश

टिप्पणी:

1. "विकलांगता का प्रमाणपत्र", 15 जून, 2017 को सामाजिक न्याय एवं अधिकारिता मंत्रालय, [विकलांग व्यक्ति (दिव्यांगजन) सशक्तीकरण विभाग] द्वारा भारत के राजपत्र में अधिसूचित विकलांग व्यक्तियों के अधिकार नियमावली, 2017 के अनुसार जारी किया जाएगा।

2. किसी व्यक्ति में "विशिष्ट विकलांगता" की सीमा, 5 जनवरी, 2018 को सामाजिक न्याय एवं अधिकारिता मंत्रालय, [विकलांग व्यक्ति (दिव्यांगजन)सशक्तीकरण विभाग] द्वारा भारत के राजपत्र में अधिसूचित "विकलांग व्यक्तियों के अधिकार अधिनियम, 2016 (2016 का 49) के अंतर्गत शामिल किए गए किसी व्यक्ति में विशिष्ट विकलांगता की सीमा आंकने के उद्देश्य के लिए दिशानिर्देश" के अनुसार आंकी जाएगी।

3. विशिष्ट विकलांगता वाले व्यक्तियों के लिए आरक्षण का लाभ प्राप्त करने की दृष्टि से विकलांगता की न्यूनतम डिग्री 40% (बैंचमार्क विकलांगता) होनी चाहिए।

4. "शारीरिक रूप से विकलांग" (शा.वि.) शब्द के बजाए 'विकलांग व्यक्ति' (वि.व्य.) शब्द का इस्तेमाल किए जाएगा।

क्र.सं.	विकलांगता प्रकार	विकलांगताओं का प्रकार	विनिर्दिष्ट विकलांगता	विकलांगता की रेंज		
				मेडिकल पाठ्यक्रम के लिए पात्र, विकलांग व्यक्ति कोटा के लिए पात्र नहीं	मेडिकल पाठ्यक्रम के लिए पात्र, विकलांग व्यक्ति कोटा के लिए पात्र	मेडिकल पाठ्यक्रम के लिए पात्र नहीं
1.	शारीरिक विकलांगता	क. विनिर्दिष्ट विकलांगताओं सहित गतिक विकलांगता (क से च)	क. कुष्ठ रोग से मुक्त व्यक्ति*	40% से कम विकलांगता	40-80% विकलांगता	80% से अधिक विकलांगता
			ख. प्रमस्तिष्कीय पक्षाघात**			
			ग. बौनापन			
			घ. मांसपेशीय डिस्ट्राफी			
			ङ. तेजाब के प्रहार से पीड़ित			
			च. अन्य*** जैसे अंगविच्छेदन, पोलियोम्येलाइटिस आदि			
			* ऊंगलियों, हाथों में संवेदन की क्षति, अंगविच्छेद और आंखों की अंतर्ग्रस्तता पर ध्यान दिया जाना चाहिए तथा तदनुरूपी अनुशंसाएं देखी जानी चाहिए। **दृष्टि, श्रवण की संज्ञानात्मक कार्य की क्षति पर ध्यान दिया जाना चाहिए और तद्नुरूपी अनुशंसाएं देखी जानी चाहिए। ***चिकित्सा पाठ्यक्रम के लिए पात्र माने जाने के लिए दोनों हाथों का, अक्षुण्ण संवेदनाओं, पर्याप्त शक्ति और गति के रेंज के साथ अक्षुण्ण होना आवश्यक है।			
		ख. दृष्टि क्षति (*)	क. नेत्रहीनता	40% से कम विकलांगता (अर्थात श्रेणी '0(10%)', 'I (20%)' और 'II (30%)')	-	40% के बराबर या इससे अधिक विकलांगता (अर्थात श्रेणी III और इससे ऊपर
			ख. निम्न दृष्टि			
		ग. श्रवण क्षति@	क. बहरा	40% से कम विकलांगता	-	40% के बराबर या इससे कम विकलांगता
			ख. कम सुनाई देना			
			(*) 40% से अधिक की दृष्टि क्षति/ दृष्टि विकलांगता वाले व्यक्तियों को स्नातक चिकित्सा शिक्षा में पढ़ने के लिए पात्र बनाया जा सकता है और इस शर्त के अधीन आरक्षण दिया जा सकता है कि दृष्टि विकलांगता को आधुनिक निम्न दृष्टि सहायक उपकरण जैसे कि टेलीस्कोप/ मैग्नीफायर इत्यादि की सहायता से 40% के बैंचमार्क से कम के स्तर तक लाया जाए। @ 40% से अधिक की श्रवण विकलांगता वाले व्यक्तियों को स्नातक चिकित्सा शिक्षा में पढ़ने के लिए पात्र बनाया जा सकता है और इस शर्त के अधीन आरक्षण दिया जा सकता है कि श्रवण विकलांगता को सहायक उपकरणों की सहायता से 40% के बैंचमार्क से कम के स्तर तक लाया जाए। इसके अलावा, व्यक्ति के पास 60% से अधिक का वाक् विवेक स्कोर होना चाहिए।			
		घ. वाक् एवं भाषा विकलांगताएं $	आर्गनिक/तंत्रीय कारण	40% से कम विकलांगता	-	40% के बराबर या इससे कम विकलांगता

		$ यह प्रस्ताव दिया जाता है कि एमबीबीएस पाठ्यक्रम में पढ़ने का पात्र होने के लिए दाखिले हेतु वाक् बुद्धिमता प्रभावित (एस आई ए) स्कोर 3 से अधिक नहीं होगा। इस स्कोर से अधिक वाले व्यक्ति एमबीबीएस पाठ्यक्रम में दाखिले के लिए पात्र नहीं होंगे। 40% तक वाचाघात लब्धि वाले व्यक्ति एमबीबीएस पाठ्यक्रम में पढ़ने के पात्र हो सकते हैं परंतु इसके अधिक वे न तो एमबीबीएस पाठ्यक्रम में पढ़ने के पात्र होंगे और न ही उन्हें कोई आरक्षण प्राप्त होगा।				
2.	बौद्धिक विकलांगता		क. विशिष्ट ज्ञानार्जन विकलांगताएं (बोधात्मक विकलांगता, डिस्लेक्सिया डिस्केलकुलिया डिस्प्राक्सिया और विकासात्मक एल्फासिया) #	# वर्तमान में एसपीएलडी की गंभीरता आंकने के लिए कोई मात्राकरण पैमाना नहीं है, इसलिए 40% का कट ऑफ, मनमाना है और इसके लिए अधिक साक्ष्य की आवश्यकता है।		
				40% से कम विकलांगता	40% के बराबर या इससे अधिक विकलांगता- परंतु चयन, रिमेडिएशन सहायता प्राप्त प्रौद्योगिकी/उपकरणों/ विशेषज्ञ पैनल द्वारा किए गए अवसंरचनात्मक परिवर्तनों की सहायता से मूल्यांकन की गई ज्ञानार्जन सक्षमता पर आधारित होगा।	80% से अधिक या गंभीर स्वरूप या पर्याप्त संज्ञानात्मक/ बौद्धिक विकलांगता
			ख. आत्म-विमोह स्पैक्ट्रम विकृति	विकलांगता का अभाव या मामूली विकलांगता असपरजर सिंड्रोम (आईएसएए) के अनुसार 40%-60% विकलांगता, जहां व्यक्ति को किसी विशेषज्ञ पैनल द्वारा एमबीबीएस के लिए उपयुक्त माना जाता है।	मानसिक बीमारी की मौजूदगी या सीमा स्थापित करने की उद्देश्य परक पद्धति के अभाव के कारण संस्तुत नहीं किया गया। तथापि, आरक्षण/कोटे के लाभ पर, विकलांगता आंकने की बेहतर पद्धतियां विकसित कर लिए जाने के पश्चात विचार किया जा सकता है।	60% के बराबर या इससे अधिक विकलांगता या संज्ञानात्मक/ बौद्धिक विकलांगता की मौजूदगी और/ या यदि व्यक्ति को विशेषज्ञ पैनल द्वारा एमबीबीएस पाठ्यक्रम में पढ़ने के लिए अनुपयुक्त पाया जाता है।
3.	मानसिक व्यवहार		मानसिक रोग	विकलांगता का अभाव या मामूली विकलांगता: 40% से कम (आईडीईएएस के अंतर्गत)	मानसिक बीमारी की मौजूदगी या सीमा स्थापित करने की उद्देश्य परक पद्धति के अभाव के कारण संस्तुत नहीं किया गया। तथापि, आरक्षण/कोटे के लाभ पर, विकलांगता आंकने की बेहतर पद्धतियां विकसित कर लिए जाने के पश्चात विचार किया जा सकता है।	40% के बराबर या इससे अधिक विकलांगता या यदि व्यक्ति को अपनी ड्यूटियां करने के लिए अनुपयुक्त माना जाता है। "मेडिसिन में प्रैक्टिस करने के लिए फिटनेस की परिभाषा के लिए मानक तैयार किए जाएं जिनका जैसे कि

						भारत के अलावा अन्य देशों के अनेक संस्थानों द्वारा इस्तेमाल किए जाते हैं।
4.	आगे उल्लेखित के कारण विकलांगता	क. चिरकालिक तंत्रिका संबंधी स्थितियां	i. बहुल ऊतक दृढ़न ii. पार्किनसेनिज्म	40% से कम विकलांगता	40%-80% विकलांगता	80% से अधिक विकलांगता
		ख. रक्त विकृतियां	i. हीमोफीलिया ii. थैलिसीमिया iii. सिक्कल सैल रोग	40% से कम विकलांगता	40%-80% विकलांगता	80% से अधिक विकलांगता
5.	मूक बधिरता सहित बहुल विकलांगताएं		उपर्युक्त में से एक से अधिक विनिर्दिष्ट विकलांगताएं	उपर्युक्त में किसी की मौजूदगी के संबंध में अलग अलग मामलों की अनुशंसाओं में निर्णय लेते समय उपर्युक्त सभी नामत: बहुल विकलांगता के एक घटक के रूप में दृष्टि, श्रवण, वाक् और भाषा विकलांगता, बौद्धिक विकलांगता और मानसिक विकलांगता पर विचार किया जाना चाहिए जब किसी व्यक्ति में एक से अधिक असमर्थकारी स्थिति मौजूद है, उत्पन्न होने वाली विकलांगता की संगणना करने के लिए, भारत सरकार द्वारा जारी की गई संबंधित राजपत्र अधिसूचना द्वारा अधिसूचित संयोजनकारी फार्मूले की अनुशंसा की जाती है: $\frac{\text{क} + \text{ख}\ (90\text{-क})}{90}$ (जहां क = विकलांगता के % का उच्च मूल्य और ख = विकलांगता के % का निम्न मूल्य जो भिन्न-भिन्न विकलांगताओं के लिए परिकलित किया गया हो। इस फार्मूले का इस्तेमाल बहुल विकलांगताओं वाले मामलों में किया जाए और व्यक्ति विशेष के मामले में मौजूद विशिष्ट विकलांगताओं के अनुसार दाखिले और/या आरक्षण के संबंध में अनुशंसा की जाए।		

BOARD OF GOVERNORS IN SUPERSESSION OF MEDICAL COUNCIL OF INDIA

AMENDMENT NOTIFICATION

New Delhi, the 4th February, 2019

No. MCI-34(41)/2018-Med./170045.—In exercise of the powers conferred by Section 33 of the Indian Medical Council Act, 1956 (102 of 1956), the Medical Council of India with the previous sanction of the Central Government, hereby makes the following Regulations to further amend the "Regulations on Graduate Medical Education, 1997", namely: -

1. (i) These Regulations may be called the "Regulations on Graduate Medical Education(Amendment), 2019.

   (ii) They shall come into force from the date of their publication in the Official Gazette.

2. In the "Regulations on Graduate Medical Education, 1997", under the heading of "Admission to the Medical Course-Eligibility Criteria" clause 4(3) shall be substituted as under:

To be eligible for admission to MBBS course, a candidate must have passed in the subjects of Physics, Chemistry, Biology (or Botany and Zoology)/Biotechnology and English individually and must have obtained a minimum of 50% marks taken together in Physics, Chemistry and Biology (or Botany and Zoology)/Bio-technology at the qualifying examination as mentioned in clause (2) of Regulation 4 and in addition must have come in the merit list of "National Eligibility-cum-Entrance Test" for admission to MBBS course. In respect

of candidates belonging to Scheduled Castes, Scheduled Tribes or other Backward Classes the minimum marks obtained in Physics, Chemistry and Biology (or Botany and Zoology)/Bio-technology taken together in qualifying examination shall be 40% instead of 50%. In respect of candidates with specified disability under the Rights of Persons with Disabilities Act, 2016 the minimum marks in qualifying examination in Physics, Chemistry and Biology/Bio-technology taken together in qualifying examination shall be 45% instead of 50%.

Provided that a candidate who has appeared in the qualifying examination the result of which has not been declared, he/she may be provisionally permitted to take up the National Eligibility-cum-Entrance Test and in case of selection for admission to the MBBS course, he/she shall not be admitted to that course until he fulfils the eligibility criteria under Regulation 4.

5% of the annual sanctioned intake capacity in Government or Government aided higher educational institutions shall be filled up by candidates with benchmark disabilities in accordance with the provisions of the Rights of Persons with Disabilities Act, 2016, based on the merit list of 'National Eligibility-cum-Entrance Test' . For this purpose the "Specified Disability" contained in the Schedule to the Rights of Persons with Disabilities Act, 2016 is annexed in Appendix 'G' and the eligibility of candidates to pursue a course in medicine with specified disability shall be in accordance with Appendix 'H'. If the seats reserved for the persons with disabilities in a particular category remain unfilled on account of unavailability of candidates, the seats shall be included in the annual sanctioned seats for the respective Category.

3 In the "Regulations on Graduate Medical Education, 1997", after 7th row of Appendix-'F', the following row shall be added as under:

Sl. No.	Schedule for Admission	Central Counseling		State Counseling
		All India Quota	Deemed + CI	
7A.	Commencement of Academic Session	1st August		

Dr. SANJAY SHRIVASTAVA, Secy. General

[ADVT.-III/4/Exty./525/18]

Foot Note: The Principal Regulations namely, "Regulations on Graduate Medical Education, 1997" were published in Part–III, Section (4) of the Gazette of India vide Medical Council of India notification dated 4th March, 1997, and amended *vide* MCI notifications dated 29/05/1999, 02/07/2002, 30/09/2003, 16/10/2003, 01/03/2004, 20/10/2008, 15/12/2008, 22/12/2008, 25/03/2009, 19/04/2010, 07/10/2010, 21/12/2010, 15/02/2012, 29/12/2015, 05/08/2016, 21/09/2016, 10/03/2017, 04/07/2017, 23/01/2018, 06/02/2018 & 21/05/2018.

Appendix "H"

Guidelines regarding admission of students with "Specified Disabilities" under the Rights of Persons with Disabilities Act, 2016 with respect to admission in MBBS

Note 1. The "Certificate of Disability" shall be issued in accordance with the Rights of Persons with Disabilities Rules, 2017 notified in the Gazette of India by the by the Ministry of Social Justice and Empowerment [Department of Empowerment of Persons with Disabilities (*Divyangjan*)] on 15th June 2017.

2. The extent of "specified disability" in a person shall be assessed in accordance with the "Guidelines for the purpose of assessing the extent of specified disability in a person included under the Rights of Persons with Disabilities Act, 2016 (49 of 2016)" notified in the Gazette of India by the Ministry of Social Justice and Empowerment [Department of Empowerment of Persons with Disabilities (*Divyangjan*)] on 4th January 2018.

3. The minimum degree of disability should be 40% (Benchmark Disability) in order to be eligible for availing reservation for persons with specified disability.

4. The term 'Persons with Disabilities' (PwD) is to be used instead of the term 'Physically Handicapped' (PH)

Sl. No.	Disability Type	Type of Disabilities	Specified Disability	Disability Range		
				Eligible for Medical Course, Not Eligible for PwD Quota	Eligible for Medical Course, Eligible for PwD Quota	Not Eligible for Medical Course
1.	Physical Disability	A. Locomotor Disability,	a. Leprosy cured person*	Less than 40% disability	40-80% disability	More than 80%

		including Specified Disabilities (a to f).	b. Cerebral Palsy**			
			c. Dwarfism			
			d. Muscular Dystrophy			
			e. Acid attack victims			
			f. Others*** such as Amputation, Poliomyelitis, etc.			
			* Attention should be paid to loss of sensations in fingers and hands, amputation, as well as involvement of eyes and corresponding recommendations be looked at. ** Attention should be paid to impairment of vision, hearing, cognitive function etc. and corresponding recommendations be looked at. *** Both hands intact, with intact sensations, sufficient strength and range of motion are essential to be considered eligible for medical course			
		B. Visual Impairment (*)	a. Blindness b. Low vision	Less than 40% disability (i.e. Category '0 (10%)', 'I (20%)' & 'II (30%')	-	Equal to or More than 40% Disability (i.e. Category III and above)
		C. Hearing impairment@	a. Deaf b. Hard of hearing	Less than 40% Disability	-	Equal to or more than 40% Disability
			(*) Persons with Visual impairment / visual disability of more than 40% may be made eligible to pursue Graduate Medical Education and may be given reservation, subject to the condition that the visual disability is brought to a level of less than the benchmark of 40% with advanced low vision aids such as telescopes / magnifier etc. @ Persons with hearing disability of more than 40% may be made eligible to pursue Graduate Medical Education and may be given reservation, subject to the condition that the hearing disability is brought to a level of less than the benchmark of 40% with the aid of assistive devices. In addition to this, the individual should have a speech discrimination score of more than 60%.			
		D. Speech & language disability$	Organic/ neurological causes	Less than 40% Disability	-	Equal to or more than 40% Disability
		$ It is proposed that for admission to MBBS course the Speech Intelligibility Affected (SIA) score shall not exceed 3 (Which will correspond to less than 40%) to be eligible to pursue the MBBS course. The individuals beyond this score will not be eligible for admission to the MBBS course. Persons with an Aphasia Quotient (AQ) upto 40% may be eligible to pursue MBBS course but beyond that they will neither be eligible to pursue the MBBS course nor will they have any reservation.				
2.	Intellectual disability		a. Specific learning disabilities (Perceptual disabilities, Dyslexia, Dyscalculia, Dyspraxia & Developmental aphasia)#	# currently there is no Quantification scale available to assess the severity of SpLD, therefore the cut-off of 40% is arbitrary and more evidence is needed.		
				Less than 40% Disability	Equal to or more than 40% disability - But selection will be based on the learning competency evaluated with the help of the remediation/ assisted technology/ aids/ infrastructural changes by the Expert Panel	More than 80% or severe nature or significant cognitive/ intellectual disability

			b. Autism spectrum disorders	Absence or Mild Disability, Asperger syndrome (disability of 40- 60% as per ISAA) where the individual is deemed fit for MBBS course by an expert panel	Currently not recommended due to lack of objective method to establish presence and extent of mental illness. However, the benefit of reservation/quota may be considered in future after developing better methods of disability assessment.	Equal to or more than 60% disability or presence of cognitive/intellectual disability and/or if the person is deemed unfit for pursuing MBBS course by an expert panel
3.	Mental behaviour		Mental illness	Absence or mild Disability: less than 40% (under IDEAS)	Currently not recommended due to lack of objective method to establish presence and extent of mental illness. However, the benefit of reservation/quota may be considered in future after developing better methods of disability assessment.	Equal to or more than 40% disability or if the person is deemed unfit to perform his/her duties. Standards may be drafted for the definition of "fitness to practice medicine", as are used by several institutions of countries other than India.
4.	Disability caused due to	a. Chronic Neurological Conditions	i. Multiple Sclerosis ii. Parkinsonism	Less than 40% Disability	40-80% disability	More than 80%
		b. Blood Disorders	i. Haemophilia ii. Thalassemia iii. Sickle cell disease	Less than 40% Disability	40-80% disability	More than 80%
5.	Multiple disabilities including deaf blindness		More than one of the above specified disabilities	Must consider all above while deciding in individual cases recommendations with respect to presence any of the above, namely, Visual, Hearing, Speech & Language disability, Intellectual Disability, and Mental Illness as a component of Multiple Disability. Combining Formula as notified by the related Gazette Notification issued by the Govt. of India $\frac{a + b\,(90-a)}{90}$ (where a= higher value of disability % and b=lower value of disability % as calculated for different disabilities) is recommended for computing the disability arising when more than one disabling condition is present in a given individual. This formula may be used in cases with multiple disabilities, and recommendations regarding admission and/or reservation made as per the specific disabilities present in a given individual		

Uploaded by Dte. of Printing at Government of India Press, Ring Road, Mayapuri, New Delhi-110064
and Published by the Controller of Publications, Delhi-110054.

MANOJ KUMAR VERMA
Digitally signed by MANOJ KUMAR VERMA
Date: 2019.02.08 13:16:54 +05'30'

ضمیمہ- 13

اپنا سبسکرائب استعمال کرنے کیلئے ضمانت کا خط

میں ____________________ ، ایک امیدوار ____________________ (معذوری کا نام) کے ساتھ حاضر ہوں

____________________ (امتحان کا نام) رول نمبر ____________________ پر

____

(مرکز کا نام) ضلع ____________________ ، ____________________

(ریاست کا نام)

میری قابلیت ____________________ ہے۔ میں اس کے ساتھ یہ بیان کرتا ہوں کہ ____________________ (اسکرپٹ کا نام) مذکور بالا امتحانات لینے کے لئے زیر عنوان سائنڈر کے لئے سکرپٹ / ریڈر / لیب اسسٹنٹ کی خدمات فراہم کرے گا۔

میں اس کے ذریعہ یہ کام انجام دیتا ہوں کہ اس کی قابلیت ____________________ ہے۔ اگر واقعی طور پر یہ پتہ چلا ہے کہ اس کی اہلیت اس طرح کی ہے جس کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے اور یہ میری اہلیت سے بالاتر ہے ، تو میں اس عہدے پر اپنا حق اور اس سے متعلق دعووں کو ضائع کروں گا۔

(معذور امیدوار کے دستخط)

جگہ:

تاریخ:

سبسکرائبکیتصویر

(خود تصدیق شد تصویر)

سبسکرائب کا نام	سکریٹ کی شناخت	ID N

اکیلا بچی کے لئے حلف نامہ

(MUST BE ON Rs.50/- STAMP PAPER)

I ______________________________ son/wife of __________________________________
(father/mother name)
resident of____

______________________________do hereby make oath and state as under:-

1. That the Deponent is the father / mother of ________________________________
(candidate name)

2. That the deponent's daughter is a Single Girl Child/Twin Daughter/Fraternal Daughter of the family and there is no other male and female child in my family.

Verified at ____________on this _________________________ that the contents of the above
(place) *(date - month - year)*
affidavit are true and correct to my personal knowledge and belief.

DEPONENT Signature ....

Name ....

Full Address ....

...

...

Seal & Signature of ....
SDM / First Class Magistrate / Gazetted Officer (not below the rank of Tehsildar) certifying the aforesaid declaration.

15 ضمیمہ-

اقلیتی طلبہ کی حمایت کے لئے امیدوار کے ذریعہ اقلیتی برادری کا خود اعلان

DECLARATION

I, ... Son/Daughter of.. Resident of ....hereby declare that I belong to the (Muslims/Sikhs/Christians/Buddhists/Jains and Zoroastrains (Parsis) which is a notified minority community as per Section 2 (c) of National Commission for Minorities Act, 1992).

Date: ....

Place: ....

Signature of Candidate: ....

Name of the Candidate: ....

ہندوستان کا گزٹ (نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ ، 2019)

रजिस्ट्री सं॰ डी॰ एल॰—(एन)04/0007/2003—19 REGISTERED NO. DL—(N)04/0007/2003—19

भारत का राजपत्र
The Gazette of India

असाधारण
EXTRAORDINARY
भाग II — खण्ड 1
PART II — Section 1
प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

सं॰ 49] नई दिल्ली, बृहस्पतिवार, अगस्त 8, 2019/ श्रावण 17, 1941 (शक)
No. 49] NEW DELHI, THURSDAY, AUGUST 8, 2019/SHRAVANA 17, 1941 (SAKA)

इस भाग में भिन्न पृष्ठ संख्या दी जाती है जिससे कि यह अलग संकलन के रूप में रखा जा सके।
Separate paging is given to this Part in order that it may be filed as a separate compilation.

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(Legislative Department)

New Delhi, the 8th August, 2019/*Shravana* 17, 1941 (*Saka*)

The following Act of Parliament received the assent of the President on the 8th August, 2019, and is hereby published for general information:—

THE NATIONAL MEDICAL COMMISSION ACT, 2019
No. 30 of 2019

[8*th August*, 2019.]

An Act to provide for a medical education system that improves access to quality and affordable medical education, ensures availability of adequate and high quality medical professionals in all parts of the country; that promotes equitable and universal healthcare that encourages community health perspective and makes services of medical professionals accessible to all the citizens; that promotes national health goals; that encourages medical professionals to adopt latest medical research in their work and to contribute to research; that has an objective periodic and transparent assessment of medical institutions and facilitates maintenance of a medical register for India and enforces high ethical standards in all aspects of medical services; that is flexible to adapt to changing needs and has an effective grievance redressal mechanism and for matters connected therewith or incidental thereto.

Be it enacted by Parliament in the Seventieth Year of the Republic of India as follows:—

CHAPTER I
PRELIMINARY

1. (*1*) This Act may be called the National Medical Commission Act, 2019. Short title, extent and commencement.

(2) It extends to the whole of India.

(*3*) It shall come into force on such date as the Central Government may, by notification in the Official Gazette, appoint, and different dates may be appointed for different provisions of this Act and any reference in any such provision to the commencement of this Act shall be construed as a reference to the coming into force of that provision.

Definitions. **2.** In this Act, unless the context otherwise requires,—

(*a*) "Autonomous Board" means any of the Autonomous Boards constituted under section 16;

(*b*) "Chairperson" means the Chairperson of the National Medical Commission appointed under section 5;

(*c*) "Commission" means the National Medical Commission constituted under section 3;

(*d*) "Council" means the Medical Advisory Council constituted under section 11;

(*e*) " Ethics and Medical Registration Board" means the Board constituted under section 16;

(*f*) "health University" means a University specialised in affiliating institutions engaged in teaching medicine, medical and health sciences and includes a medical University and University of health sciences;

(*g*) "licence" means a licence to practice medicine granted under sub-section (*1*) of section 33;

(*h*) "Medical Assessment and Rating Board" means the Board constituted under section 16;

(*i*) "medical institution" means any institution within or outside India which grants degrees, diplomas or licences in medicine and include affiliated colleges and deemed to be Universities;

(*j*) "medicine" means modern scientific medicine in all its branches and includes surgery and obstetrics, but does not include veterinary medicine and surgery;

(*k*) "Member" means a Member of the Commission appointed under section 5 and includes the Chairperson thereof;

(*l*) "National Board of Examination" means the body registered as such under the Societies Registration Act, 1860 which grants broad-speciality and 21 of 1860. super-speciality qualifications referred to in the Schedule;

(*m*) "National Register" means a National Medical Register maintained by the Ethics and Medical Registration Board under section 31;

(*n*) "notification" means notification published in the Official Gazette and the expression "notify" shall be construed accordingly;

(*o*) "Post-Graduate Medical Education Board" means the Board constituted under section 16;

(*p*) "prescribed" means prescribed by rules made under this Act;

(*q*) "President" means the President of an Autonomous Board appointed under section 18;

(*r*) "recognised medical qualification" means a medical qualification recognised under section 35 or section 36 or section 37 or section 40, as the case may be;

(*s*) "regulations" means the regulations made by the Commission under this Act;

(*t*) "Schedule" means the Schedule to this Act;

(*u*) "State Medical Council" means a medical council constituted under any law for the time being in force in any State or Union territory for regulating the practice and registration of practitioners of medicine in that State or Union territory;

(*v*) "State Register" means a register maintained under any law for the time being in force in any State or Union territory for registration of practitioners of medicine;

(*w*) "Under-Graduate Medical Education Board" means the Board constituted under section 16;

(*x*) "University" shall have the same meaning as assigned to it in clause (*f*)
3 of 1956. of section 2 of the University Grants Commission Act, 1956 and includes a health University.

CHAPTER II

THE NATIONAL MEDICAL COMMISSION

Constitution of National Medical Commission.

3. (*1*) The Central Government shall constitute a Commission, to be known as the National Medical Commission, to exercise the powers conferred upon, and to perform the functions assigned to it, under this Act.

(*2*) The Commission shall be a body corporate by the name aforesaid, having perpetual succession and a common seal, with power, subject to the provisions of this Act, to acquire, hold and dispose of property, both movable and immovable, and to contract, and shall, by the said name, sue or be sued.

(*3*) The head office of the Commission shall be at New Delhi.

Composition of Commission.

4. (*1*) The Commission shall consist of the following persons to be appointed by the Central Government, namely:—

(*a*) a Chairperson;

(*b*) ten *ex officio* Members; and

(*c*) twenty-two part-time Members.

(*2*) The Chairperson shall be a medical professional of outstanding ability, proven administrative capacity and integrity, possessing a postgraduate degree in any discipline of medical sciences from any University and having experience of not less than twenty years in the field of medical sciences, out of which at least ten years shall be as a leader in the area of medical education.

(*3*) The following persons shall be the *ex officio* Members of the Commission, namely:—

(*a*) the President of the Under-Graduate Medical Education Board;

(*b*) the President of the Post-Graduate Medical Education Board;

(*c*) the President of the Medical Assessment and Rating Board;

(*d*) the President of the Ethics and Medical Registration Board;

(*e*) the Director General of Health Services, Directorate General of Health Services, New Delhi;

(*f*) the Director General, Indian Council of Medical Research;

(*g*) a Director of any of the All India Institutes of Medical Sciences, to be nominated by the Central Government;

(*h*) two persons from amongst the Directors of Postgraduate Institute of Medical Education and Research, Chandigarh; Jawaharlal Institute of Postgraduate Medical Education and Research, Puducherry; Tata Memorial Hospital, Mumbai; North Eastern Indira Gandhi Regional Institute of Health and Medical Sciences, Shillong; and All India Institute of Hygiene and Public Health, Kolkata; to be nominated by the Central Government; and

(*i*) one person to represent the Ministry of the Central Government dealing with Health and Family Welfare, not below the rank of Additional Secretary to the Government of India, to be nominated by that Ministry.

(*4*) The following persons shall be appointed as part-time Members of the Commission, namely:—

(*a*) three Members to be appointed from amongst persons of ability, integrity and standing, who have special knowledge and professional experience in such areas including management, law, medical ethics, health research, consumer or patient rights advocacy, science and technology and economics;

(*b*) ten Members to be appointed on rotational basis from amongst the nominees of the States and Union territories, under clauses (*c*) and (*d*) of sub-section (*2*) of section 11, in the Medical Advisory Council for a term of two years in such manner as may be prescribed;

(*c*) nine members to be appointed from amongst the nominees of the States and Union territories, under clause (*e*) of sub-section (*2*) of section 11, in the Medical Advisory Council for a term of two years in such manner as may be prescribed.

Explanation.—For the purposes of this section and section 17, the term "leader" means the Head of a Department or the Head of an organisation.

Search Committee for appointment of Chairperson and Members.

5. (*1*) The Central Government shall appoint the Chairperson, part-time Members referred to in clause (*a*) of sub-section (*4*) of section 4 and the Secretary referred to in section 8 on the recommendation of a Search Committee consisting of—

(*a*) the Cabinet Secretary—Chairperson;

(*b*) three experts, possessing outstanding qualifications and experience of not less than twenty-five years in the field of medical education, public health education and health research, to be nominated by the Central Government—Members;

(*c*) one expert, from amongst the part-time Members referred to in clause (*c*) of sub-section (*4*) of section 4, to be nominated by the Central Government in such manner as may be prescribed—Member;

(*d*) one person, possessing outstanding qualifications and experience of not less than twenty-five years in the field of management or law or economics or science and technology, to be nominated by the Central Government—Member; and

(*e*) the Secretary to the Government of India in charge of the Ministry of Health and Family Welfare, to be the Convenor—Member.

(*2*) The Central Government shall, within one month from the date of occurrence of any vacancy, including by reason of death, resignation or removal of the Chairperson or a Member, or within three months before the end of tenure of the Chairperson or Member, make a reference to the Search Committee for filling up of the vacancy.

(*3*) The Search Committee shall recommend a panel of at least three names for every vacancy referred to it.

(*4*) The Search Committee shall, before recommending any person for appointment as the Chairperson or a Member of the Commission, satisfy itself that such person

does not have any financial or other interest which is likely to affect prejudicially his functions as such Chairperson or Member.

(*5*) No appointment of the Chairperson or Member shall be invalid merely by reason of any vacancy or absence of a Member in the Search Committee.

(*6*) Subject to the provisions of sub-sections (*2*) to (*5*), the Search Committee may regulate its own procedure.

Term of office and conditions of service of Chairperson and Members.

6. (*1*) The Chairperson and the part-time Members, other than the part-time Members appointed under clauses (*b*) and (*c*) of sub-section (*4*) of section 4, shall hold office for a term not exceeding four years and shall not be eligible for any extension or re-appointment:

Provided that such person shall cease to hold office after attaining the age of seventy years.

(*2*) The term of office of an *ex officio* Member shall continue as long as he holds the office by virtue of which he is such Member.

(*3*) Where a Member, other than an *ex officio* Member, is absent from three consecutive ordinary meetings of the Commission and the cause of such absence is not attributable to any valid reason in the opinion of the Commission, such Member shall be deemed to have vacated the seat.

(*4*) The salaries and allowances payable to, and other terms and conditions of service of, the Chairperson and Member, other than an *ex officio* Member, shall be such as may be prescribed.

(*5*) The Chairperson or a Member may,—

(*a*) relinquish his office by giving in writing to the Central Government a notice of not less than three months; or

(*b*) be removed from his office in accordance with the provisions of section 7:

Provided that such person may be relieved from duties earlier than three months or be allowed to continue beyond three months until a successor is appointed, if the Central Government so decides.

(*6*) The Chairperson and every member of the Commission shall make declaration of his assets and his liabilities at the time of entering upon his office and at the time of demitting his office and also declare his professional and commercial engagement or involvement in such form and manner as may be prescribed, and such declaration shall be published on the website of the Commission.

(*7*) The Chairperson or a Member, ceasing to hold office as such, shall not accept, for a period of two years from the date of demitting such office, any employment, in any capacity, including as a consultant or an expert, in any private medical institution, whose matter has been dealt with by such Chairperson or Member, directly or indirectly:

Provided that nothing herein shall be construed as preventing such person from accepting an employment in a body or institution, including medical institution, controlled or maintained by the Central Government or a State Government:

Provided further that nothing herein shall prevent the Central Government from permitting the Chairperson or a Member to accept any employment in any capacity, including as a consultant or expert in any private medical institution whose matter has been dealt with by such Chairperson or Member.

Removal of Chairperson and Member of Commission.

7. (*1*) The Central Government may, by order, remove from office the Chairperson or any other Member, who—

(*a*) has been adjudged an insolvent; or

(*b*) has been convicted of an offence which, in the opinion of the Central Government, involves moral turpitude; or

(*c*) has become physically or mentally incapable of acting as a Member; or

(*d*) is of unsound mind and stands so declared by a competent court; or

(*e*) has acquired such financial or other interest as is likely to affect prejudicially his functions as a Member; or

(*f*) has so abused his position as to render his continuance in office prejudicial to public interest.

(*2*) No Member shall be removed under clauses (*e*) and (*f*) of sub-section (*1*) unless he has been given a reasonable opportunity of being heard in the matter.

Appointment of Secretary, experts, professionals, officers and other employees of Commission.

8. (*1*) There shall be a Secretariat for the Commission to be headed by a Secretary, to be appointed by the Central Government in accordance with the provisions of section 5.

(*2*) The Secretary of the Commission shall be a person of proven administrative capacity and integrity, possessing such qualifications and experience as may be prescribed.

(*3*) The Secretary shall be appointed by the Central Government for a term of four years and shall not be eligible for any extension or re-appointment.

(*4*) The Secretary shall discharge such functions of the Commission as are assigned to him by the Commission and as may be specified by regulations made under this Act.

(*5*) The Commission may, for the efficient discharge of its functions under this Act, appoint such officers and other employees, as it considers necessary, against the posts created by the Central Government.

(*6*) The salaries and allowances payable to, and other terms and conditions of service of, the Secretary, officers and other employees of the Commission shall be such as may be prescribed.

(*7*) The Commission may engage, in accordance with the procedure specified by regulations, such number of experts and professionals of integrity and outstanding ability, who have special knowledge of, and experience in such fields, including medical education, public health, management, health economics, quality assurance, patient advocacy, health research, science and technology, administration, finance, accounts and law, as it deems necessary, to assist the Commission in the discharge of its functions under this Act.

Meetings, etc., of Commission.

9. (*1*) The Commission shall meet at least once every quarter at such time and place as may be appointed by the Chairperson.

(*2*) The Chairperson shall preside at the meeting of the Commission, and if, for any reason, the Chairperson is unable to attend a meeting of the Commission, any other Member, being the President of an Autonomous Board, nominated by the Chairperson, shall preside at the meeting.

(*3*) Unless the procedure to be followed at the meetings of the Commission is otherwise provided by regulations, one-half of the total number of Members of the Commission including the Chairperson shall constitute the quorum and all the acts of the Commission shall be decided by a majority of the members, present and voting and

in the event of equality of votes, the Chairperson, or in his absence, the President of the Autonomous Board nominated under sub-section (2), shall have the casting vote.

(*4*) The general superintendence, direction and control of the administration of the Commission shall vest in the Chairperson.

(*5*) No act done by the Commission shall be questioned on the ground of the existence of a vacancy in, or a defect in the constitution of, the Commission.

(*6*) A person who is aggrieved by any decision of the Commission except the decision rendered under sub-section (*4*) of section 30 may prefer an appeal to the Central Government against such decision within thirty days of the communication of such decision.

Powers and functions of Commission.

10. (*1*) The Commission shall perform the following functions, namely:—

(*a*) lay down policies for maintaining a high quality and high standards in medical education and make necessary regulations in this behalf;

(*b*) lay down policies for regulating medical institutions, medical researches and medical professionals and make necessary regulations in this behalf;

(*c*) assess the requirements in healthcare, including human resources for health and healthcare infrastructure and develop a road map for meeting such requirements;

(*d*) promote, co-ordinate and frame guidelines and lay down policies by making necessary regulations for the proper functioning of the Commission, the Autonomous Boards and the State Medical Councils;

(*e*) ensure co-ordination among the Autonomous Boards;

(*f*) take such measures, as may be necessary, to ensure compliance by the State Medical Councils of the guidelines framed and regulations made under this Act for their effective functioning under this Act;

(*g*) exercise appellate jurisdiction with respect to the decisions of the Autonomous Boards;

(*h*) lay down policies and codes to ensure observance of professional ethics in medical profession and to promote ethical conduct during the provision of care by medical practitioners;

(*i*) frame guidelines for determination of fees and all other charges in respect of fifty per cent. of seats in private medical institutions and deemed to be universities which are governed under the provisions of this Act;

(*j*) exercise such other powers and perform such other functions as may be prescribed.

(*2*) All orders and decisions of the Commission shall be authenticated by the signature of the Secretary.

(*3*) The Commission may delegate such of its powers of administrative and financial matters, as it deems fit, to the Secretary.

(*4*) The Commission may constitute sub-committees and delegate such of its powers to such sub-committees as may be necessary to enable them to accomplish specific tasks.

CHAPTER III

THE MEDICAL ADVISORY COUNCIL

Constitution and composition of Medical Advisory Council.

11. (*1*) The Central Government shall constitute an advisory body to be known as the Medical Advisory Council.

(*2*) The Council shall consist of a Chairperson and the following members, namely:—

(*a*) the Chairperson of the Commission shall be the *ex officio* Chairperson of the Council;

(*b*) every member of the Commission shall be the *ex officio* members of the Council;

(*c*) one member to represent each State, who is the Vice-Chancellor of a health University in that State, to be nominated by that State Government;

(*d*) one member to represent each Union territory, who is the Vice-Chancellor of a health University in that Union territory, to be nominated by the Ministry of Home Affairs in the Government of India;

(*e*) one member to represent each State and each Union territory from amongst elected members of the State Medical Council, to be nominated by that State Medical Council;

(*f*) the Chairman, University Grants Commission;

(*g*) the Director, National Assessment and Accreditation Council;

(*h*) four members to be nominated by the Central Government from amongst persons holding the post of Director in the Indian Institutes of Technology, Indian Institutes of Management and the Indian Institute of Science:

Provided that if there is no health University in any State or Union territory, the Vice-Chancellor of a University within that State or Union territory having the largest number of medical colleges affiliated to it shall be nominated by the State Government or by the Ministry of Home Affairs in the Government of India:

Provided further that if there is no University in any Union territory, the Ministry of Home Affairs shall nominate a member who possesses such medical qualification and experience as may be prescribed.

Functions of Medical Advisory Council.

12. (*1*) The Council shall be the primary platform through which the States and Union territories may put forth their views and concerns before the Commission and help in shaping the overall agenda, policy and action relating to medical education and training.

(*2*) The Council shall advise the Commission on measures to determine and maintain, and to co-ordinate maintenance of, the minimum standards in all matters relating to medical education, training and research.

(*3*) The Council shall advise the Commission on measures to enhance equitable access to medical education.

Meetings of Medical Advisory Council.

13. (*1*) The Council shall meet at least twice a year at such time and place as may be decided by the Chairperson.

(*2*) The Chairperson shall preside at the meeting of the Council and if for any reason the Chairperson is unable to attend a meeting of the Council, such other member as nominated by the Chairperson shall preside over the meeting.

(*3*) Unless the procedure is otherwise provided by regulations, fifty per cent. of the members of the Council including the Chairperson shall form the quorum and all acts of the Council shall be decided by a majority of the members present and voting.

CHAPTER IV

NATIONAL EXAMINATION

National Eligibility-cum-Entrance Test.

14. (*1*) There shall be a uniform National Eligibility-cum-Entrance Test for admission to the undergraduate and postgraduate super-speciality medical education in all medical institutions which are governed by the provisions of this Act:

Provided that the uniform National Eligibility-cum-Entrance Test for admission to the undergraduate medical education shall also be applicable to all medical institutions governed under any other law for the time being in force.

(*2*) The Commission shall conduct the National Eligibility-cum-Entrance Test in English and in such other languages, through such designated authority and in such manner, as may be specified by regulations.

(*3*) The Commission shall specify by regulations the manner of conducting common counselling by the designated authority for admission to undergraduate and postgraduate super-speciality seats in all the medical institutions which are governed by the provisions of this Act:

Provided that the designated authority of the Central Government shall conduct the common counselling for all India seats and the designated authority of the State Government shall conduct the common counselling for the seats at the State level.

National Exit Test.

15. (*1*) A common final year undergraduate medical examination, to be known as the National Exit Test shall be held for granting licence to practice medicine as medical practitioners and for enrolment in the State Register or the National Register, as the case may be.

(*2*) The Commission shall conduct the National Exit Test through such designated authority and in such manner as may be specified by regulations.

(*3*) The National Exit Test shall become operational on such date, within three years from the date of commencement of this Act, as may be appointed by the Central Government, by notification.

(*4*) Any person with a foreign medical qualification shall have to qualify National Exit Test for the purpose of obtaining licence to practice medicine as medical practitioner and for enrolment in the State Register or the National Register, as the case may be, in such manner as may be specified by regulations.

(*5*) The National Exit Test shall be the basis for admission to the postgraduate broad-speciality medical education in medical institutions which are governed under the provisions of this Act or under any other law for the time being in force and shall be done in such manner as may be specified by regulations.

(*6*) The Commission shall specify by regulations the manner of conducting common counselling by the designated authority for admission to the postgraduate broad-speciality seats in the medical institutions referred to in sub-section (*5*):

Provided that the designated authority of the Central Government shall conduct the common counselling for All India seats and the designated authority of the State Government shall conduct the common counselling for the seats at the State level.

CHAPTER V

AUTONOMOUS BOARDS

Constitution of Autonomous Boards.

16. (*1*) The Central Government shall, by notification, constitute the following Autonomous Boards, under the overall supervision of the Commission, to perform the functions assigned to such Boards under this Act, namely:—

(*a*) the Under-Graduate Medical Education Board;

(*b*) the Post-Graduate Medical Education Board;

(*c*) the Medical Assessment and Rating Board; and

(*d*) the Ethics and Medical Registration Board.

(*2*) Each Board referred to in sub-section (*1*) shall be an autonomous body which shall carry out its functions under this Act subject to the regulations made by the Commission.

Composition of Autonomous Boards.

17. (*1*) Each Autonomous Board shall consist of a President and two whole-time Members and two part-time Members.

(*2*) The President of each Autonomous Board, three Members (including one part-time Member) of the Under-Graduate Medical Education Board and the Post-Graduate Medical Education Board, and two Members (including one part-time Member) each of the Medical Assessment and Rating Board and the Ethics and Medical Registration Board shall be persons of outstanding ability, proven administrative capacity and integrity, possessing a postgraduate degree in any discipline of medical sciences from any University and having experience of not less than fifteen years in such field, out of which at least seven years shall be as a leader in the area of medical education, public health, community medicine or health research.

(*3*) The third Member of the Medical Assessment and Rating Board shall be a person of outstanding ability and integrity, possessing a postgraduate degree in any of the disciplines of management, quality assurance, law or science and technology from any University, having not less than fifteen years' experience in such field, out of which at least seven years shall be as a leader.

(*4*) The third Member of the Ethics and Medical Registration Board shall be a person of outstanding ability who has demonstrated public record of work on medical ethics or a person of outstanding ability possessing a postgraduate degree in any of the disciplines of quality assurance, public health, law or patient advocacy from any University and having not less than fifteen years' experience in such field, out of which at least seven years shall be as a leader.

(*5*) The fourth Member of each Autonomous Boards, being a part-time Member, shall be chosen from amongst the elected Members of the State Medical Council in such manner as may be prescribed.

Search Committee for appointment of President and Members.

18. The Central Government shall appoint the President and Members of the Autonomous Boards, except Members referred to in sub-section (*5*) of section 17, on the recommendations made by the Search Committee constituted under section 5 in accordance with the procedure specified in that section.

Term of office and conditions of service of President and Members.

19. (*1*) The President and Members (other than part-time Members) of each Autonomous Board shall hold the office for a term not exceeding four years and shall not be eligible for any extension or re-appointment:

Provided that part-time Members of each Autonomous Board shall hold the office for a term of two years:

Provided further that a Member shall cease to hold office after attaining the age of seventy years.

(*2*) The salaries and allowances payable to, and other terms and conditions of service of the President and Members (other than part-time Members) of an Autonomous Board shall be such as may be prescribed:

Provided that part-time Members of each Autonomous Board shall be entitled for such allowances as may be prescribed.

(*3*) The provisions of sub-sections (*3*), (*5*), (*6*), (*7*) and (*8*) of section 6 relating to other terms and conditions of service of, and section 7 relating to removal from the office of, the Chairperson and Members of the Commission shall also be applicable to the President and Members of the Autonomous Boards.

Advisory committe experts.

20. (*1*) Each Autonomous Board, except the Ethics and Medical Registration Board, shall be assisted by such advisory committees of experts as may be constituted by the Commission for the efficient discharge of the functions of such Boards under this Act.

(*2*) The Ethics and Medical Registration Board shall be assisted by such ethics committees of experts as may be constituted by the Commission for the efficient discharge of the functions of that Board under this Act.

Staff of Autonomo Boards.

21. The experts, professionals, officers and other employees appointed under section 8 shall be made available to the Autonomous Boards in such number, and in such manner, as may be specified by regulations by the Commission.

Meetings, of Autonomo Boards.

22. (*1*) Every Autonomous Board shall meet at least once a month at such time and place as it may appoint.

(*2*) All decisions of the Autonomous Boards shall be made by majority of votes of the President and Members.

(*3*) Subject to the provision of section 28, a person who is aggrieved by any decision of an Autonomous Board may prefer an appeal to the Commission against such decision within sixty days of the communication of such decision.

Powers of Autonomo Boards an delegation powers.

23. (*1*) The President of each Autonomous Board shall have such administrative and financial powers as may be delegated to it by the Commission to enable such Board to function efficiently.

(*2*) The President of an Autonomous Board may further delegate any of his powers to a Member or an officer of that Board.

Powers an functions Under-Graduate Medical Education Board.

24. (*1*) The Under-Graduate Medical Education Board shall perform the following functions, namely:—

(*a*) determine standards of medical education at undergraduate level and oversee all aspects relating thereto;

(*b*) develop competency based dynamic curriculum at undergraduate level in accordance with the regulations made under this Act;

(*c*) develop competency based dynamic curriculum for addressing the needs of primary health services, community medicine and family medicine to ensure healthcare in such areas, in accordance with the provisions of the regulations made under this Act;

(*d*) frame guidelines for setting up of medical institutions for imparting undergraduate courses, having regard to the needs of the country and the global norms, in accordance with the provisions of the regulations made under this Act;

(*e*) determine the minimum requirements and standards for conducting courses and examinations for undergraduates in medical institutions, having regard to the needs of creativity at local levels, including designing of some courses by individual institutions, in accordance with the provisions of the regulations made under this Act;

(*f*) determine standards and norms for infrastructure, faculty and quality of education in medical institutions providing undergraduate medical education in accordance with the provisions of the regulations made under this Act;

(*g*) facilitate development and training of faculty members teaching undergraduate courses;

(*h*) facilitate research and the international student and faculty exchange programmes relating to undergraduate medical education;

(*i*) specify norms for compulsory annual disclosures, electronically or otherwise, by medical institutions, in respect of their functions that has a bearing on the interest of all stakeholders including students, faculty, the Commission and the Central Government;

(*j*) grant recognition to a medical qualification at the undergraduate level.

(*2*) The Under-Graduate Medical Education Board may, in the discharge of its duties, make such recommendations to, and seek such directions from, the Commission, as it deems necessary.

Powers and functions of Post-Graduate Medical Education Board.

25. (*1*) The Post-Graduate Medical Education Board shall perform the following functions, namely:—

(*a*) determine the standards of medical education at the postgraduate level and super-speciality level in accordance with the regulations made under this Act and oversee all aspects relating thereto;

(*b*) develop competency based dynamic curriculum at postgraduate level and super-speciality level in accordance with the regulations made under this Act, with a view to develop appropriate skill, knowledge, attitude, values and ethics among postgraduates and super-specialists to provide healthcare, impart medical education and conduct medical research;

(*c*) frame guidelines for setting up of medical institutions for imparting postgraduate and super-speciality courses, having regard to the needs of the country and global norms, in accordance with the regulations made under this Act;

(*d*) determine the minimum requirements and standards for conducting postgraduate and super-speciality courses and examinations in medical institution, in accordance with the regulations made under this Act;

(*e*) determine standards and norms for infrastructure, faculty and quality of education in medical institutions conducting postgraduate and super-speciality medical education, in accordance with the regulations made under this Act;

(*f*) facilitate development and training of the faculty members teaching postgraduate and super-speciality courses;

(*g*) facilitate research and the international student and faculty exchange programmes relating to postgraduate and super-speciality medical education;

(*h*) specify norms for compulsory annual disclosure, electronically or otherwise, by medical institutions in respect of their functions that has a bearing on the interest of all stakeholders including students, faculty, the Commission and the Central Government;

(*i*) grant recognition to the medical qualifications at the postgraduate level and super-speciality level;

(*j*) promote and facilitate postgraduate courses in family medicine.

(*2*) The Post-Graduate Medical Education Board may, in the discharge of its functions, make such recommendations to, and seek such directions from, the Commission, as it deems necessary.

Powers and functions of Medical Assessment and Rating Board.

26. (*1*) The Medical Assessment and Rating Board shall perform the following functions, namely:—

(*a*) determine the procedure for assessing and rating the medical institutions for their compliance with the standards laid down by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, in accordance with the regulations made under this Act;

(*b*) grant permission for establishment of a new medical institution, or to start any postgraduate course or to increase number of seats, in accordance with the provisions of section 28;

(*c*) carry out inspections of medical institutions for assessing and rating such institutions in accordance with the regulations made under this Act:

Provided that the Medical Assessment and Rating Board may, if it deems necessary, hire and authorise any other third party agency or persons for carrying out inspections of medical institutions for assessing and rating such institutions:

Provided further that where inspection of medical institutions is carried out by such third party agency or persons authorised by the Medical Assessment and Rating Board, it shall be obligatory on such institutions to provide access to such agency or person;

(*d*) conduct, or where it deems necessary, empanel independent rating agencies to conduct, assess and rate all medical institutions, within such period of their opening, and every year thereafter, at such time, and in such manner, as may be specified by the regulations;

(*e*) make available on its website or in public domain the assessment and ratings of medical institutions at regular intervals in accordance with the regulations made under this Act;

(*f*) take such measures, including issuing warning, imposition of monetary penalty, reducing intake or stoppage of admissions and recommending to the Commission for withdrawal of recognition, against a medical institution for failure to maintain the minimum essential standards specified by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, in accordance with the regulations made under this Act.

(*2*) The Medical Assessment and Rating Board may, in the discharge of its functions, make such recommendations to, and seek such directions from, the Commission, as it deems necessary.

Powers and functions of Ethics and Medical Registration Board.

27. (*1*) The Ethics and Medical Registration Board shall perform the following functions, namely:—

(*a*) maintain National Registers of all licensed medical practitioners in accordance with the provisions of section 31;

(*b*) regulate professional conduct and promote medical ethics in accordance with the regulations made under this Act:

Provided that the Ethics and Medical Registration Board shall ensure compliance of the code of professional and ethical conduct through the State Medical Council in a case where such State Medical Council has been conferred power to take disciplinary actions in respect of professional or ethical misconduct by medical practitioners under respective State Acts;

(*c*) develop mechanisms to have continuous interaction with State Medical Councils to effectively promote and regulate the conduct of medical practitioners and professionals;

(*d*) exercise appellate jurisdiction with respect to the actions taken by a State Medical Council under section 30.

(*2*) The Ethics and Medical Registration Board may, in the discharge of its duties, make such recommendations to, and seek such directions from, the Commission, as it deems necessary.

Permission for establishment of new medical college.

28. (*1*) No person shall establish a new medical college or start any postgraduate course or increase number of seats without obtaining prior permission of the Medical Assessment and Rating Board.

(*2*) For the purposes of obtaining permission under sub-section (*1*), a person may submit a scheme to the Medical Assessment and Rating Board in such form, containing such particulars, accompanied by such fee, and in such manner, as may be specified by the regulations.

(*3*) The Medical Assessment and Rating Board shall, having due regard to the criteria specified in section 29, consider the scheme received under sub-section (*2*) and either approve or disapprove such scheme within a period of six months from the date of such receipt:

Provided that before disapproving such scheme, an opportunity to rectify the defects, if any, shall be given to the person concerned.

(*4*) Where a scheme is approved under sub-section (*3*), such approval shall be the permission under sub-section (*1*) to establish new medical college.

(*5*) Where a scheme is disapproved under sub-section (*3*), or where no decision is taken within six months of submitting a scheme under sub-section (*1*), the person concerned may prefer an appeal to the Commission for approval of the scheme within fifteen days of such disapproval or, as the case may be, lapse of six months, in such manner as may be specified by the regulations.

(*6*) The Commission shall decide the appeal received under sub-section (*5*) within a period of forty-five days from the date of receipt of the appeal and in case the Commission approves the scheme, such approval shall be the permission under sub-section (*1*) to establish a new medical college and in case the Commission disapproves the scheme, or fails to give its decision within the specified period, the person concerned may prefer a second appeal to the Central Government within thirty days of communication of such disapproval or, as the case may be, lapse of specified period.

(*7*) The Medical Assessment and Rating Board may conduct evaluation and assessment of any medical institution at any time, either directly or through any other expert having integrity and experience of medical profession and without any prior notice and assess and evaluate the performance, standards and benchmarks of such medical institution.

Explanation.—For the purposes of this section, the term "person" includes a University, trust or any other association of persons or body of individuals, but does not include the Central Government.

Criteria for approving or disapproving scheme.

29. While approving or disapproving a scheme under section 28, the Medical Assessment and Rating Board, or the Commission, as the case may be, shall take into consideration the following criteria, namely:—

(*a*) adequacy of financial resources;

(*b*) whether adequate academic faculty and other necessary facilities have been provided to ensure proper functioning of medical college or would be provided within the time-limit specified in the scheme;

(*c*) whether adequate hospital facilities have been provided or would be provided within the time-limit specified in the scheme;

(*d*) such other factors as may be prescribed:

Provided that, subject to the previous approval of the Central Government, the criteria may be relaxed for the medical colleges which are set up in such areas as may be specified by the regulations.

State Medical Councils.

30. (*1*) The State Government shall, within three years of the commencement of this Act, take necessary steps to establish a State Medical Council if no such Council exists in that State.

(*2*) Where a State Act confers power upon the State Medical Council to take disciplinary actions in respect of any professional or ethical misconduct by a registered medical practitioner or professional, the State Medical Council shall act in accordance with the regulations made, and the guidelines framed, under this Act:

Provided that till such time as a State Medical Council is established in a State, the Ethics and Medical Registration Board shall receive the complaints and grievances

relating to any professional or ethical misconduct against a registered medical practitioner or professional in that State in accordance with such procedure as may be specified by the regulations:

Provided further that the Ethics and Medical Registration Board or, as the case may be, the State Medical Council shall give an opportunity of hearing to the medical practitioner or professional concerned before taking any action, including imposition of any monetary penalty against such person.

(*3*) A medical practitioner or professional who is aggrieved by any action taken by a State Medical Council under sub-section (*2*) may prefer an appeal to the Ethics and Medical Registration Board against such action, and the decision, if any, of the Ethics and Medical Registration Board thereupon shall be binding on the State Medical Council, unless a second appeal is preferred under sub-section (*4*).

(*4*) A medical practitioner or professional who is aggrieved by the decision of the Ethics and Medical Registration Board may prefer an appeal to the Commission within sixty days of communication of such decision.

Explanation.—For the purposes of this Act,—

(*a*) "State" includes Union territory and the expressions "State Government" and "State Medical Council", in relation to a Union territory, shall respectively mean the "Central Government" and "Union territory Medical Council";

(*b*) the expression "professional or ethical misconduct" includes any act of commission or omission as may be specified by the regulations.

National Register and State Register.

31. (*1*) The Ethics and Medical Registration Board shall maintain a National Register containing the name, address, all recognised qualifications possessed by a licensed medical practitioner and such other particulars as may be specified by the regulations.

(*2*) The National Register shall be maintained in such form, including electronic form, in such manner, as may be specified by the regulations.

(*3*) The manner in which a name or qualification may be added to, or removed from, the National Register and the grounds for removal thereof, shall be such as may be specified by the regulations.

(*4*) The National Register shall be a public document within the meaning of section 74 of the Indian Evidence Act, 1872. 1 of 1872.

(*5*) The National Register shall be made available to the public by placing it on the website of the Ethics and Medical Registration Board.

(*6*) Every State Medical Council shall maintain and regularly update the State Register in the specified electronic format and supply a physical copy of the same to the Ethics and Medical Registration Board within three months of the commencement of this Act.

(*7*) The Ethics and Medical Registration Board shall ensure electronic synchronisation of the National Register and the State Register in such a manner that any change in one register is automatically reflected in the other register.

(*8*) The Ethics and Medical Registration Board shall maintain a separate National Register in such form, containing such particulars, including the name, address and all recognised qualifications possessed by a Community Health Provider referred to in section 32 in such manner as may be specified by the regulations.

Community Health Provider.

32. (*1*) The Commission may grant limited licence to practice medicine at mid-level as Community Health Provider to such person connected with modern scientific medical profession who qualify such criteria as may be specified by the regulations:

Provided that the number of limited licence to be granted under this sub-section shall not exceed one-third of the total number of licenced medical practitioners registered under sub-section (*1*) of section 31.

(*2*) The Community Health Provider who is granted limited licences under sub-section (*1*), may practice medicine to such extent, in such circumstances and for such period, as may be specified by the regulations.

(*3*) The Community Health Provider may prescribe specified medicine independently, only in primary and preventive healthcare, but in cases other than primary and preventive healthcare, he may prescribe medicine only under the supervision of medical practitioners registered under sub-section (*1*) of section 32.

Rights of persons to have licence to practice and to be enrolled in National Register or State Register and their obligations thereto.

33. (*1*) Any person who qualifies the National Exit Test held under section 15 shall be granted a licence to practice medicine and shall have his name and qualifications enrolled in the National Register or a State Register, as the case may be:

Provided that a person who has been registered in the Indian Medical Register maintained under the Indian Medical Council Act, 1956 prior to the coming into force of this Act and before the National Exit Test becomes operational under sub-section (*3*) of section 15, shall be deemed to have been registered under this Act and be enrolled in the National Register maintained under this Act.

102 of 1956.

(*2*) No person who has obtained medical qualification from a medical institution established in any country outside India and is recognised as a medical practitioner in that country, shall, after the commencement of this Act and the National Exit Test becomes operational under sub-section (*3*) of section 15, be enrolled in the National Register unless he qualifies the National Exit Test.

(*3*) When a person whose name is entered in the State Register or the National Register, as the case may be, obtains any title, diploma or other qualification for proficiency in sciences or public health or medicine which is a recognised medical qualification under section 35 or section 36, as the case may be, he shall be entitled to have such title, diploma or qualification entered against his name in the State Register or the National Register, as the case may be, in such manner as may be specified by the regulations.

Bar to practice.

34. (*1*) No person other than a person who is enrolled in the State Register or the National Register, as the case may be, shall—

(*a*) be allowed to practice medicine as a qualified medical practitioner;

(*b*) hold office as a physician or surgeon or any other office, by whatever name called, which is meant to be held by a physician or surgeon;

(*c*) be entitled to sign or authenticate a medical or fitness certificate or any other certificate required by any law to be signed or authenticated by a duly qualified medical practitioner;

(*d*) be entitled to give evidence at any inquest or in any court of law as an expert under section 45 of the Indian Evidence Act, 1872 on any matter relating to medicine:

1 of 1872.

Provided that the Commission shall submit a list of such medical professionals to the Central Government in such manner as may be prescribed:

Provided further that a foreign citizen who is enrolled in his country as a medical practitioner in accordance with the law regulating the registration of medical practitioners in that country may be permitted temporary registration in India for such period and in such manner as may be specified by the regulations.

(2) Any person who contravenes any of the provisions of this section shall be punished with imprisonment for a term which may extend to one year, or with fine which may extend to five lakh rupees or with both.

CHAPTER VI

RECOGNITION OF MEDICAL QUALIFICATIONS

Recognition of medical qualifications granted by Universities or medical institutions in India.

35. (*1*) The medical qualification granted by any University or medical institution in India shall be listed and maintained by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, in such manner as may be specified by the regulations and such medical qualification shall be a recognised medical qualification for the purposes of this Act.

(*2*) Any University or medical institution in India which grants an undergraduate or postgraduate or super-speciality medical qualification not included in the list maintained by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, may apply to that Board for granting recognition to such qualification.

(*3*) The Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, shall examine the application for grant of recognition to a medical qualification within a period of six months in such manner as may be specified by the regulations.

(*4*) Where the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, decides to grant recognition to a medical qualification, it shall include such medical qualification in the list maintained by it and also specify the date of effect of such recognition.

(*5*) Where the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, decides not to grant recognition to a medical qualification, the University or the medical institution concerned may prefer an appeal to the Commission for grant of recognition within sixty days of the communication of such decision, in such manner as may be specified by the regulations.

(*6*) The Commission shall examine the appeal received under sub-section (*5*) within a period of two months and if it decides that recognition may be granted to such medical qualification, it may direct the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, to include such medical qualification in the list maintained by that Board, in such manner as may be specified by the regulations.

(*7*) Where the Commission decides not to grant recognition to the medical qualification, or fails to take a decision within the specified period, the University or the medical institution concerned may prefer a second appeal to the Central Government within thirty days of the communication of such decision or lapse of specified period, as the case may be.

(*8*) All medical qualifications which have been recognised before the date of commencement of this Act and are included in the First Schedule and Part I of the Third Schedule to the Indian Medical Council Act, 1956, shall also be recognised medical qualifications for the purposes of this Act, and shall be listed and maintained by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, in such manner as may be specified by the regulations.

102 of 1956.

Recognition of medical qualifications granted by medical institutions outside India.

36. (*1*) Where an authority in any country outside India, which by the law of that country is entrusted with the recognition of medical qualifications in that country, makes an application to the Commission for granting recognition to such medical qualification in India, the Commission may, subject to such verification as it may deem necessary, either grant or refuse to grant recognition to that medical qualification:

Provided that the Commission shall give a reasonable opportunity of being heard to such authority before refusing to grant such recognition.

(2) A medical qualification which is granted recognition by the Commission under sub-section (*1*) shall be a recognised medical qualification for the purposes of this Act, and such qualification shall be listed and maintained by the Commission in such manner as may be specified by the regulations.

(*3*) Where the Commission refuses to grant recognition to the medical qualification under sub-section (*1*), the authority concerned may prefer an appeal to the Central Government against such decision within thirty days of communication thereof.

(*4*) All medical qualifications which have been recognised before the date of commencement of this Act and are included in the Second Schedule and Part II of the Third Schedule to the Indian Medical Council Act, 1956, shall also be recognised medical qualifications for the purposes of this Act, and shall be listed and maintained by the Commission in such manner as may be specified by the regulations. 102 of 1956.

Recognition of medical qualifications granted by statutory or other body in India.

37. (*1*) The medical qualifications granted by any statutory or other body in India which are covered by the categories listed in the Schedule shall be recognised medical qualifications for the purposes of this Act.

(2) The Diplomate of National Board in broad-speciality qualifications and super-speciality qualifications when granted in a medical institution with attached hospital or in a hospital with the strength of five hundred or more beds, by the National Board of Examinations, shall be equivalent in all respects to the corresponding postgraduate qualification and the super-speciality qualification granted under this Act, but in all other cases, senior residency in a medical college for an additional period of one year shall be required for such qualification to be equivalent for the purposes of teaching also.

(*3*) The Central Government may, on the recommendation of the Commission, and having regard to the objects of this Act, by notification, add to, or, as the case may be, omit from, the Schedule any categories of medical qualifications granted by a statutory or other body in India and on such addition, or as the case may be, omission, the medical qualifications granted by such statutory or other body in India shall be, or shall cease to be, recognised medical qualifications for the purposes of this Act.

Withdrawal of recognition granted to medical qualification granted by medical institutions in India.

38. (*1*) Where, upon receiving a report from the Medical Assessment and Rating Board under section 26, or otherwise, if the Commission is of the opinion that—

(*a*) the courses of study and examination to be undergone in, or the proficiency required from candidates at any examination held by, a University or medical institution do not conform to the standards specified by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be; or

(*b*) the standards and norms for infrastructure, faculty and quality of education in medical institution as determined by the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, are not adhered to by any University or medical institution, and such University or medical institution has failed to take necessary corrective action to maintain specified minimum standards, the Commission may initiate action in accordance with the provisions of sub-section (*2*):

Provided that the Commission shall, before taking any action for *suo motu* withdrawal of recognition granted to the medical qualification awarded by a University or medical institution, impose penalty in accordance with the provisions of clause (*f*) of sub-section (*1*) of section 26.

(2) The Commission shall, after making such further inquiry as it deems fit, and after holding consultations with the concerned State Government and the authority of

the concerned University or medical institution, comes to the conclusion that the recognition granted to a medical qualification ought to be withdrawn, it may, by order, withdraw recognition granted to such medical qualification and direct the Under-Graduate Medical Education Board or the Post-Graduate Medical Education Board, as the case may be, to amend the entries against the University or medical institution concerned in the list maintained by that Board to the effect that the recognition granted to such medical qualification is withdrawn with effect from the date specified in that order.

Derecognition of medical qualifications granted by medical institutions outside India.

39. Where, after verification with the authority in any country outside India, the Commission is of the opinion that a recognised medical qualification which is included in the list maintained by it is to be derecognised, it may, by order, derecognise such medical qualification and remove it from the list maintained by the Commission with effect from the date of such order.

Special provision in certain cases for recognition of medical qualifications.

40. Where the Commission deems it necessary, it may, by an order published in the Official Gazette, direct that any medical qualification granted by a medical institution in a country outside India, after such date as may be specified in that notification, shall be a recognised medical qualification for the purposes of this Act:

Provided that medical practice by a person possessing such qualification shall be permitted only if such person qualifies National Exit Test.

CHAPTER VII

GRANTS, AUDIT AND ACCOUNTS

Grants by Central Government.

41. The Central Government may, after due appropriation made by Parliament by law in this behalf, make to the Commission grants of such sums of money as the Central Government may think fit.

National Medical Commission Fund.

42. *(1)* There shall be constituted a fund to be called "the National Medical Commission Fund" which shall form part of the public account of India and there shall be credited thereto—

(a) all Government grants, fees, penalties and charges received by the Commission and the Autonomous Boards;

(b) all sums received by the Commission from such other sources as may be decided by it.

(2) The Fund shall be applied for making payment towards—

(a) the salaries and allowances payable to the Chairperson and Members of the Commission, the Presidents and Members of the Autonomous Boards and the administrative expenses including the salaries and allowances payable to the officers and other employees of the Commission and Autonomous Boards;

(b) the expenses incurred in carrying out the provisions of this Act, including in connection with the discharge of the functions of the Commission and the Autonomous Boards.

Audit and accounts.

43. *(1)* The Commission shall maintain proper accounts and other relevant records and prepare an annual statement of accounts in such form as may be prescribed, in consultation with the Comptroller and Auditor-General of India.

(2) The accounts of the Commission shall be audited by the Comptroller and Auditor-General of India at such intervals as may be specified by him and any expenditure incurred in connection with such audit shall be payable by the Commission to the Comptroller and Auditor-General of India.

(*3*) The Comptroller and Auditor-General of India and any other persons appointed by him in connection with the audit of the accounts of the Commission shall have the same rights and privileges and authority in connection with such audit as the Comptroller and Auditor-General generally has in connection with the audit of Government accounts and in particular, shall have the right to demand the production of, and complete access to, records, books, accounts, connected vouchers and other documents and papers and to inspect the office of the Commission.

(*4*) The accounts of the Commission as certified by the Comptroller and Auditor-General of India or any other person appointed by him in this behalf, together with the audit report thereon, shall be forwarded annually by the Commission to the Central Government which shall cause the same to be laid, as soon as may be after it is received, before each House of Parliament.

Furnishing of returns and reports to Central Government.

44. (*1*) The Commission shall furnish to the Central Government, at such time, in such form and in such manner, as may be prescribed or as the Central Government may direct, such reports and statements, containing such particulars in regard to any matter under the jurisdiction of the Commission, as the Central Government may, from time to time, require.

(*2*) The Commission shall prepare, once every year, in such form and at such time as may be prescribed, an annual report, giving a summary of its activities during the previous year and copies of the report shall be forwarded to the Central Government.

(*3*) A copy of the report received under sub-section (*2*) shall be laid by the Central Government, as soon as may be after it is received, before each House of Parliament.

CHAPTER VIII

MISCELLANEOUS

Power of Central Government to give directions to Commission and Autonomous Boards.

45. (*1*) Without prejudice to the foregoing provisions of this Act, the Commission and the Autonomous Boards shall, in exercise of their powers and discharge of their functions under this Act, be bound by such directions on questions of policy as the Central Government may give in writing to them from time to time:

Provided that the Commission and the Autonomous Boards shall, as far as practicable, be given an opportunity to express their views before any direction is given under this sub-section.

(*2*) The decision of the Central Government whether a question is one of policy or not shall be final.

Power of Central Government to give directions to State Governments.

46. The Central Government may give such directions, as it may deem necessary, to a State Government for carrying out all or any of the provisions of this Act and the State Government shall comply with such directions.

Information to be furnished by Commission and publication thereof.

47. (*1*) The Commission shall furnish such reports, copies of its minutes, abstracts of its accounts, and other information to the Central Government as that Government may require.

(*2*) The Central Government may publish, in such manner as it may think fit, the reports, minutes, abstracts of accounts and other information furnished to it under sub-section (*1*).

Obligation of universities and medical institutions.

48. Every University and medical institution governed under this Act shall maintain a website at all times and display on its website all such information as may be required by the Commission or an Autonomous Board, as the case may be.

Completion of courses of studies in medical institutions.

49. (*1*) Notwithstanding anything contained in this Act, any student who was studying for a degree, diploma or certificate in any medical institution immediately before the commencement of this Act shall continue to so study and complete his course for such degree, diploma or certificate, and such institution shall continue to provide instructions and examination for such student in accordance with the syllabus and studies as existed before such commencement, and such student shall be deemed to have completed his course of study under this Act and shall be awarded degree, diploma or certificate under this Act.

(*2*) Notwithstanding anything contained in this Act, where recognition granted to a medical institution has lapsed, whether by efflux of time or by its voluntary surrender or for any other reason whatsoever, such medical institution shall continue to maintain and provide the minimum standards required to be provided under this Act till such time as all candidates who are admitted in that medical institution complete their study.

Joint sittings of Commission, Central Councils of Homoeopathy and Indian medicine to enhance interface between their respective systems of medicine.

50. (*1*) There shall be a joint sitting of the Commission, the Central Council of Homoeopathy and the Central Council of Indian Medicine at least once a year, at such time and place as they mutually appoint, to enhance the interface between Homoeopathy, Indian Systems of Medicine and modern systems of medicine.

(*2*) The agenda for the joint sitting may be prepared with mutual agreement between the Chairpersons of the Commission, the Central Council of Homoeopathy and the Central Council of Indian Medicine or be prepared separately by each of them.

(*3*)The joint sitting referred to in sub-section (*1*) may, by an affirmative vote of all members present and voting, decide on approving specific educational modules or programmes that may be introduced in the undergraduate course and the postgraduate course across medical systems and promote medical pluralism.

State Government to promote primary healthcare in rural areas.

51. Every State Government may, for the purposes of addressing or promoting primary healthcare in rural area, take necessary measures to enhance the capacity of the healthcare professionals.

Chairperson, Members, officers of Commission and of Autonomous Boards to be public servants.

52. The Chairperson, Members, officers and other employees of the Commission and the President, Members and officers and other employees of the Autonomous Boards shall be deemed, when acting or purporting to act in pursuance of any of the provisions of this Act, to be public servants within the meaning of section 21 of the Indian Penal Code.

45 of 1860.

Protection of action taken in good faith.

53. No suit, prosecution or other legal proceeding shall lie against the Government, the Commission or any Autonomous Board or a State Medical Council or any Committee thereof, or any officer or other employee of the Government or of the Commission acting under this Act for anything which is in good faith done or intended to be done under this Act or the rules or regulations made thereunder.

Cognizance of offences.

54. No court shall take cognizance of an offence punishable under this Act except upon a complaint in writing made in this behalf by an officer authorised by the Commission or the Ethics and Medical Registration Board or a State Medical Council, as the case may be.

Power of Central Government to supersede Commission.

55. (*1*) If, at any time, the Central Government is of opinion that—

(*a*) the Commission is unable to discharge the functions and duties imposed on it by or under the provisions of this Act; or

(*b*) the Commission has persistently made default in complying with any

direction issued by the Central Government under this Act or in the discharge of the functions and duties imposed on it by or under the provisions of this Act,

the Central Government may, by notification, supersede the Commission for such period, not exceeding six months, as may be specified in the notification:

Provided that before issuing a notification under this sub-section, the Central Government shall give a reasonable opportunity to the Commission to show cause as to why it should not be superseded and shall consider the explanations and objections, if any, of the Commission.

(2) Upon the publication of a notification under sub-section (*1*) superseding the Commission,—

(*a*) all the Members shall, as from the date of supersession, vacate their offices as such;

(*b*) all the powers, functions and duties which may, by or under the provisions of this Act, be exercised or discharged by or on behalf of the Commission, shall, until the Commission is re-constituted under sub-section (*3*), be exercised and discharged by such person or persons as the Central Government may direct;

(*c*) all property owned or controlled by the Commission shall, until the Commission is re-constituted under sub-section (*3*), vest in the Central Government.

(*3*) On the expiration of the period of supersession specified in the notification issued under sub-section (*1*), the Central Government may,—

(*a*) extend the period of supersession for such further term not exceeding six months, as it may consider necessary; or

(*b*) re-constitute the Commission by fresh appointment and in such case the Members who vacated their offices under clause (*a*) of sub-section (2) shall not be deemed disqualified for appointment:

Provided that the Central Government may, at any time before the expiration of the period of supersession, whether as originally specified under sub-section (*1*) or as extended under this sub-section, take action under clause (*b*) of this sub-section.

(*4*) The Central Government shall cause a notification issued under sub-section (*1*) and a full report of any action taken under this section and the circumstances leading to such action to be laid before both Houses of Parliament at the earliest opportunity.

Power to make rules.

56. (*1*) The Central Government may, by notification, make rules to carry out the purposes of this Act.

(2) In particular, and without prejudice to the generality of the foregoing power, such rules may provide for all or any of the following matters, namely:—

(*a*) the manner of appointing six Members of the Commission on rotational basis from amongst the nominees of the States and Union territories in the Medical Advisory Council under clause (*b*) of sub-section (*4*) of section 4;

(*b*) the manner of appointing five members of the Commission under clause (*c*) of sub-section (*4*) of section 4;

(*c*) the manner of nominating one expert by the Central Government under clause (*c*) of sub-section (*1*) of section 5;

(*d*) the salary and allowances payable to, and other terms and conditions of service of the Chairperson and Members under sub-section (*4*) of section 6;

(*e*) the form and the manner of making declaration under sub-section (*6*) of section 6;

(*f*) the qualifications and experience to be possessed by the Secretary of the Commission under sub-section (2) of section 8;

(*g*) the salaries and allowances payable to, and other terms and conditions of service of the Secretary, officers and other employees of the Commission under sub-section (*6*) of section 8;

(*h*) the other powers and functions of the Commission under clause (*j*) of sub-section (*1*) of section 10;

(*i*) the medical qualification and experience to be possessed by a member under the second proviso to section 11;

(*j*) the manner of choosing part-time Members under sub-section (*5*) of section 17;

(*k*) the salary and allowances payable to, and other terms and conditions of service of the President and Members of an Autonomous Board under sub-section (2), and the allowances payable to part-time Members under the proviso thereunder, of section 19;

(*l*) the other factors under clause (*d*) of section 29;

(*m*) the manner of submitting a list of medical professionals under the second proviso to sub-section (*1*) of section 34;

(*n*) the form for preparing annual statement of accounts under sub-section (*1*) of section 43;

(*o*) the time within which, and the form and the manner in which, the reports and statements shall be furnished by the Commission and the particulars with regard to any matter as may be required by the Central Government under sub-section (*1*) of section 44;

(*p*) the form and the time for preparing annual report under sub-section (2) of section 44;

(*q*) any other matter in respect of which provision is to be made by rules.

Power to make regulations.

57. (*1*) The Commission may, after previous publication, by notification, make regulations consistent with this Act and the rules made thereunder to carry out the provisions of this Act.

(2) In particular, and without prejudice to the generality of the foregoing power, such regulations may provide for all or any of the following matters, namely:—

(*a*) the functions to be discharged by the Secretary of the Commission under sub-section (*4*) of section 8;

(*b*) the procedure in accordance with which experts and professionals may be engaged and the number of such experts and professionals under sub-section (*7*) of section 8;

(*c*) the procedure to be followed at the meetings of Commission, including the quorum at its meetings under sub-section (*3*) of section 9;

(*d*) the quality and standards to be maintained in medical education under clause (*a*) of sub-section (*1*) of section 10;

(*e*) the manner of regulating medical institutions, medical researches and medical professionals under clause (*b*) of sub-section (*1*) of section 10;

(*f*) the manner of functioning of the Commission, the Autonomous Boards and the State Medical Councils under clause (*d*) of sub-section (*1*) of section 10;

(*g*) the procedure to be followed at the meetings of the Medical Advisory Council, including the quorum at its meetings under sub-section (*3*) of section 13;

(*h*) the other languages in which and the manner in which the National Eligibility-cum-Entrance Test shall be conducted under sub-section (2) of section 14;

(*i*) the manner of conducting common counselling by the designated authority for admission to the undergraduate and postgraduate super-speciality medical education under sub-section (*3*) of section 14;

(*j*) the designated authority, and the manner for conducting the National Exit Test under sub-section (2) of section 15;

(*k*) the manner in which a person with foreign medical qualification shall qualify National Exit Test under sub-section (*4*) of section 15;

(*l*) the manner in which admission to the postgraduate broad-speciality medical education shall be made on the basis of National Exit Test under sub-section (*5*) of section 15;

(*m*) the manner of conducting common counselling by the designated authority for admission to the postgraduate broad-speciality medical education under sub-section (*6*) of section 15;

(*n*) the number of, and the manner in which, the experts, professionals, officers and other employees shall be made available by the Commission to the Autonomous Boards under section 21;

(*o*) the curriculum at undergraduate level under clause (*b*) of sub-section (*1*) of section 24;

(*p*) the curriculum for primary medicine, community medicine and family medicine under clause (*c*) of sub-section (*1*) of section 24;

(*q*) the manner of imparting undergraduate courses by medical institutions under clause (*d*) of sub-section (*1*) of section 24;

(*r*) the minimum requirements and standards for conducting courses and examinations for undergraduates in medical institutions under clause (*e*) of sub-section (*1*) of section 24;

(*s*) the standards and norms for infrastructure, faculty and quality of education at undergraduate level in medical institutions under clause (*f*) of sub-section (*1*) of section 24;

(*t*) the standards of medical education at the postgraduate level and super-speciality level under clause (*a*) of sub-section (*1*) of section 25;

(*u*) the curriculum at postgraduate level and super-speciality level under clause (*b*) of sub-section (*1*) of section 25;

(*v*) the manner of imparting postgraduate and super-speciality courses by medical institutions under clause (*c*) of sub-section (*1*) of section 25;

(*w*) the minimum requirements and standards for conducting postgraduate and super-speciality courses and examinations in medical institutions under clause (*d*) of sub-section (*1*) of section 25;

(*x*) the standards and norms for infrastructure, faculty and quality of education in medical institutions conducting postgraduate and super-speciality medical education under clause (*e*) of sub-section (*1*) of section 25;

(*y*) the procedure for assessing and rating the medical institutions under clause (*a*) of sub-section (*1*) of section 26;

(*z*) the manner of carrying out inspections of medical institutions for assessing and rating such institutions under clause (*c*) of sub-section (*1*) of section 26;

(*za*) the manner of conducting, and the manner of empanelling independent rating agencies to conduct, assessment and rating of medical institutions under clause (*d*) of sub-section (*1*) of section 26;

(*zb*) the manner of making available on website or in public domain the assessment and ratings of medical institutions under clause (*e*) of sub-section (*1*) of section 26;

(*zc*) the measures to be taken against a medical institution for its failure to maintain the minimum essential standards under clause (*f*) of sub-section (*1*) of section 26;

(*zd*) the manner of regulating professional conduct and promoting medical ethics under clause (*b*) of sub-section (*1*) of section 27;

(*ze*) the form of scheme, the particulars thereof, the fee to be accompanied and the manner of submitting scheme for establishing a new medical college or for starting any postgraduate course or for increasing number of seats under sub-section (*2*) of section 28;

(*zf*) the manner of making an appeal to the Commission for approval of the scheme under sub-section (*5*) of section 28;

(*zg*) the areas in respect of which criteria may be relaxed under the proviso to section 29;

(*zh*) the manner of taking disciplinary action by a State Medical Council for professional or ethical misconduct of registered medical practitioner or professional and the procedure for receiving complaints and grievances by Ethics and Medical Registration Board, under sub-section (*2*) of section 30;

(*zi*) the act of commission or omission which amounts to professional or ethical misconduct under clause (*b*) of the *Explanation* to section 30;

(*zj*) other particulars to be contained in a National Register under sub-section (*1*) of section 31;

(*zk*) the form, including the electronic form and the manner of maintaining the National Register under sub-section (*2*) of section 31;

(*zl*) the manner in which any name or qualification may be added to, or removed from, the National Register and the grounds for removal thereof, under sub-section (*3*) of section 31;

(*zm*) the form and manner in which the National Register for registering Community Health Provider is to be maintained under sub-section (*8*) of section 31;

(*zn*) the criteria for granting limited licence to practice medicine under sub-section (*1*) of section 32;

(*zo*) the extent, the circumstances and the period under sub-section (*2*) of section 32;

(*zp*) the manner of listing and maintaining medical qualifications granted by a University or medical institution in India under sub-section (*1*) of section 35;

(*zq*) the manner of examining the application for grant of recognition under sub-section (*3*) of section 35;

(*zr*) the manner of preferring an appeal to the Commission for grant of recognition under sub-section (*5*) of section 35;

(*zs*) the manner of including a medical qualification in the list maintained by the Board under sub-section (*6*) of section 35;

(*zt*) the manner of listing and maintaining medical qualifications which have been granted recognition before the date of commencement of this Act under sub-section (*8*) of section 35.

Rules and regulations to be laid before Parliament.

58. Every rule and every regulation made, and every notification issued, under this Act shall be laid, as soon as may be after it is made, before each House of Parliament, while it is in session, for a total period of thirty days which may be comprised in one session or in two or more successive sessions, and if, before the expiry of the session immediately following the session or the successive sessions aforesaid, both Houses agree in making any modification in the rule or regulation or notification; both Houses agree that the rule or regulation or notification should not be made, the rule or regulation or notification shall thereafter have effect only in such modified form or be of no effect, as the case may be; so, however, that any such modification or annulment shall be without prejudice to the validity of anything previously done under that rule or regulation or notification.

Power to remove difficulties.

59. (*1*) If any difficulty arises in giving effect to the provisions of this Act, the Central Government may, by order published in the Official Gazette, make such provisions not inconsistent with the provisions of this Act, as may appear to it to be necessary, for removing the difficulty:

Provided that no order shall be made under this section after the expiry of a period of two years from the commencement of this Act.

(*2*) Every order made under this section shall be laid, as soon as may be after it is made, before each House of Parliament.

Repeal and saving.

60. (*1*) With effect from such date as the Central Government may appoint in this behalf, the Indian Medical Council Act, 1956 shall stand repealed and the Medical Council of India constituted under sub-section (*1*) of section 3 of the said Act shall stand dissolved. 102 of 1956.

(*2*) Notwithstanding the repeal of the Act referred to in sub-section (*1*), it shall not affect,—

(*a*) the previous operation of the Act so repealed or anything duly done or suffered thereunder; or

(*b*) any right, privilege, obligation or liability acquired, accrued or incurred under the Act so repealed; or

(*c*) any penalty incurred in respect of any contravention under the Act so repealed; or

(*d*) any proceeding or remedy in respect of any such right, privilege, obligation, liability, penalty as aforesaid, and any such proceeding or remedy may be instituted, continued or enforced, and any such penalty may be imposed as if that Act had not been repealed.

(*3*) On the dissolution of the Medical Council of India, the person appointed as the Chairman of the Medical Council of India and every other person appointed as the

Member and any officer and other employee of that Council and holding office as such immediately before such dissolution shall vacate their respective offices and such Chairman and other Members shall be entitled to claim compensation not exceeding three months' pay and allowances for the premature termination of term of their office or of any contract of service:

Provided that any officer or other employee who has been, immediately before the dissolution of the Medical Council of India appointed on deputation basis to the Medical Council of India, shall, on such dissolution, stand reverted to his parent cadre, Ministry or Department, as the case may be:

Provided further that any officer or other employee who has been, immediately before the dissolution of the Medical Council of India, employed on regular or contractual basis by the Medical Council of India, shall, on and from such dissolution, cease to be the officer or employee of the Medical Council of India and his employment in the Medical Council of India stand terminated with immediate effect:

Provided also that such officer or employee of the Medical Council of India shall be entitled to such compensation for the premature termination of his employment, which shall not be less than three months' pay and allowances, as may be prescribed.

(*4*) Notwithstanding the repeal of the aforesaid enactment, any order made, any licence to practice issued, any registration made, any permission to start new medical college or to start higher course of studies or for increase in the admission capacity granted, any recognition of medical qualifications granted, under the Indian Medical Council Act, 1956, which are in force as on the date of commencement of this Act, shall continue to be in force till the date of their expiry for all purposes, as if they had been issued or granted under the provisions of this Act or the rules or regulations made thereunder.

102 of 1956.

61. (*1*) The Commission shall be the successor in interest to the Medical Council of India including its subsidiaries or owned trusts and all the assets and liabilities of the Medical Council of India shall be deemed to have been transferred to the Commission.

Transitory provisions.

102 of 1956.

(*2*) Notwithstanding the repeal of the Indian Medical Council Act, 1956, the educational standards, requirements and other provisions of the Indian Medical Council Act, 1956 and the rules and regulations made thereunder shall continue to be in force and operate till new standards or requirements are specified under this Act or the rules and regulations made thereunder:

Provided that anything done or any action taken as regards the educational standards and requirements under the enactment under repeal and the rules and regulations made thereunder shall be deemed to have been done or taken under the corresponding provisions of this Act and shall continue in force accordingly unless and until superseded by anything done or by any action taken under this Act.

THE SCHEDULE

[*See* section 37]

LIST OF CATEGORIES OF MEDICAL QUALIFICATIONS GRANTED BY STATUTORY BODY OR OTHER BODY IN INDIA

Sl. No. *Categories of medical qualifications*

1. All medical qualifications granted by the Jawaharlal Institute of Postgraduate Medical Education and Research, Puducherry.
2. All medical qualifications granted by All India Institutes of Medical Sciences.
3. All medical qualifications granted by the Postgraduate Institute of Medical Education and Research, Chandigarh.
4. All medical qualifications granted by the National Institute of Mental Health and Neuro-Sciences, Bangalore.
5. All medical qualifications granted by the National Board of Examination.

DR. G. NARAYANA RAJU,
Secretary to the Govt. of India.

UPLOADED BY THE MANAGER, GOVERNMENT OF INDIA PRESS, MINTO ROAD, NEW DELHI–110002
AND PUBLISHED BY THE CONTROLLER OF PUBLICATIONS, DELHI–110054.

MGIPMRND—2590GI(S3)—08-08-2019.

BANSHI DHAR DUBEY
Digitally signed by BANSHI DHAR DUBEY
Date: 2019.08.08 23:09:20 +05'30'

ضمیمہ 16-

درخواست فارم کی نقل

ویب اطلاق بہاؤ:

مرحلہ اول

- رجسٹریشن
- پاس ورڈ بنانا

مرحلہ دوم

- مکمل درخواست فارم
- تعلیمی اور والدین / سرپرست کی تفصیلات

مرحلہ III

- تصویر اور دستخط اپ لوڈ کریں
- انگوٹھے کے تاثر کو اپ لوڈ کریں

مرحلہ IV

- امتحان فیس کی ادائیگی
- تصدیقی صفحہ ڈاؤن لوڈ کریں

مرحلہ اول

رجسٹریشن فارم

سینئر نہیں.	وضاحت فیلڈ	ان پٹ	ریمارکس
ذاتی معلومات			
1-	امیدوار کا نام		امیدوار کا نام عین مطابق) ہونا چاہئے میں رجسٹرڈ کے طور پر ایک ہی ہو کلاس بارہویں / مساوی کوالیفائنگ -امتحان(
2	والد کا نام		والد کا نام قطعی طور پر) ہونا چاہئے کلاس میں رجسٹرڈ کے طور پر ایک ہی 12 ویں / برابر کوالیفائنگ امتحان۔ اس طرح کا کوئی سابقہ / عنوان نہیں ہے شری / فر / بطور/ مسٹر ڈاکٹر / کرنل وغیرہ استعمال کیا جانا چاہئے.(
3-	ماں کا نام		والدہ کا نام قطعی طور پر) ہونا چاہئے کلاس میں رجسٹرڈ کے طور پر ایک ہی 12 ویں / برابر کوالیفائنگ امتحان۔کوئی بھی سابقہ / عنوان ایسا نہیں ہے بطور فر / ڈاکٹر / مسز/ مسٹ/ کرنل وغیرہ استعمال کیا جانا چاہئے.(
4	پیدائش کی تاریخ		DD-MM-YYYY **یہ بھی مطلع کیا گیا ہے)** **کہ نظریہ میں** **معزز سپریم کورٹ کی** **آر ایل ایس ایل پی (سی)** **نمبر (ے) میں۔** **اور 14320/2018** **دوسرے میں**

منسلک معاملات ، 29 تاریخ ، درخواست 2018نومبر ، گزار امیدوار جن کی عمر 25 / سال ہے عمر اور اس سے اوپر کے حقدار ہوں گے NEET لاگو کرنے اور میں حاضر ہونے کے ل کا امتحان 2019- (UG) عارضی طور پر فائنل سے مشروط ان معاملات کا نتیجہ)			
کے لئے آدھار کا استعمال کے امیدوار NEET (UG) 2020 - کی درستگی میں اضافہ کرے گا امیدوار کی تفصیلات اور کم نقالی کے معاملات. **اس طرح ، این ٹی اے نے اسے استعمال کرنے کی تجویز پیش کی** **جہاں تک آدھار کارڈ ممکن.**		شناخت کی قسم	5
درست حکومت داخل کریں شناخت نمبر:			6-
مرد • عورت . ٹرانسجینڈر •		صنف	7-
کی درستگی میں اضافہ **امیدوار کی تفصیلات اور کم کریں** **نقالی کے معاملات.**		X کلاس رول درج کریں نمبر	8-

رابطہ کی تفصیلات

(زیادہ سے زیادہ 35 حروف)		پتہ	1-
(زیادہ سے زیادہ 35 حروف)		علاقہ (اختیاری)	2
(زیادہ سے زیادہ 35 حروف)		شہر / قصبہ / گاؤں	3-
کی ڈراپ ڈاؤن UT / ریاستوں **لداخ) کو شامل (UT فہرست میں** **کریں . غیر ملکی / این آر آئی / او سی**		ریاست / UT	4

			آئی امیدواروں کے لئے "دوسرے" آپشن کو بھی شامل کریں **-**
5	ضلع:		**اضلاع کی ڈراپ ڈاؤن فہرست انتخاب پر انحصار کرتا ہے کے (سینئر نمبر پر ریاست / یونین 4**
6-	خفیہ نمبر		نمبر 4 میں "دوسروں" کو منتخب) کرنے کے علاوہ زیادہ سے زیادہ 06 عددی نمبر)
7-	ای میل ID *		(زیادہ سے زیادہ 35 حروف)
8-	(موبائل نمبر (91+		(زیادہ سے زیادہ 10 حروف)
خفیہ کوڈ کا انتخاب کیجیئے			
1-	پاس ورڈ		• پاس ورڈ 8 سے 13 حرف لمبا ہونا چاہئے - • پاس ورڈ میں کم از کم ایک بالائی حرف تہجی ہونا ضروری ہے - • پاس ورڈ میں کم از کم ایک لوئر کیس حروف تہجی ہونا ضروری ہے - • پاس ورڈ کی کم از کم ایک عددی قیمت ہونی چاہئے - • پاس ورڈ میں کم از کم ایک خاص حرف ہونا چاہئے (جیسے! @ # $ %^ & * -) -
2	پاس ورڈ کی تصدیق کریں		
3-	سیکیورٹی سوال:		
4	سیکورٹی جواب		
سیکورٹی پن			
1-	حفاظتی پن داخل کریں (کیس حساس)		(زیادہ سے زیادہ 06 حروف)
	SUBMIT		

امیدواروں کے لئے نوٹ:

- منفرد ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر مہیا کریں رجسٹریشن نمبر متعلقہ ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر پر بھیجا جائے گا۔ مزید تمام مواصلات صرف آپ کے ای میل پر بھیجی جائیں گی۔ موبائل نمبر اور ای میل کی شناخت امیدوار کے اپنے ہونے چاہ۔ ایک ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر سے صرف ایک رجسٹریشن ہوسکتی ہے۔
- candidates اگر امیدواروں کو دوبارہ سسٹم میں لاگ ان ہونے کی ضرورت ہے ، لیکن وہ اپنا پاس ورڈ بھول گئے ہیں تو ، وہ درج ذیل مراحل کے ذریعے وہی بازیافت کرسکتے ہیں۔

1. ہوم پیج پر رجسٹریشن نمبر درج کریں
2. 'بھول گئے پاس ورڈ' پر کلک کریں
3. امیدواران اپنا پاس ورڈ اس کے ای میل شناختی اور فون نمبر پر حاصل کریں گے ، جو اندراج کے عمل کے دوران رجسٹرڈ ہوں گے۔

مرحلہ دوم

مکمل درخواست فارم

سینئر نمبر	**فیلڈ کی تفصیل**	**ان پٹ**	**ریمارکس**
			ذاتی معلومات
1-	امیدوار کا نام		رجسٹریشن مرحلے میں خود سے بھری ہوئی ، (تفصیلات پُر)
2	پیدائش کی تاریخ		رجسٹریشن مرحلے میں خود سے بھری ہوئی ، (تفصیلات پُر)
3-	صنف		رجسٹریشن مرحلے میں خود سے بھری ہوئی ، (تفصیلات پُر)
4	والد کا نام		رجسٹریشن مرحلے میں خود سے بھری ہوئی ، (تفصیلات پُر)
5	ماں کا نام		• ہندوستانی • NRI • OCI • PIO • غیر ملکی
6-	قومیت		**UT کی ڈراپ ڈاؤن فہرست میں UT / ریاستوں لداخ) کو شامل کریں ۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ (سروسز (صحت کی خدمات مہاندیشالی)** ، بھارت ٪ تمام بھارت کے لئے 15کی حکومت کرے گا مشاورت کوٹہ صرف نشستیں.
7-	اہلیت کی ریاست (**کے لئے ٪ تمام بھارت کوٹہ15 نشستیں)**		چونکہ ریاستیں یہ بھی درخواست کررہی ہیں کہ این ٹی اے اسٹیٹ رینک کو NEET (UG) - 2020 کے لئے زمرے کے ا کرسکتی ہے ، این may مطابق میرٹ لسٹ مہی ٹی اے آن لائن رجسٹریشن کے

			دوران امیدواروں کے ذریعہ ریاست سے متعلق ڈومیسائل کی بنیاد پر اسٹیٹ رینک بھی فراہم کرسکتی -NEET (UG) - 2020-ہے۔
8-	مستقل رہائش کی ریاست ڈومیسائل /		• جنرل • ایس سی • ST • او بی سی این سی ایل • جنرل EWS
9-	قسم		• ہاں • نہیں
10-	معذور افراد (PWD)		
11-	معذوری کی تفصیلات	• جسمانی معذوری • عقلی معذوری • دماغی رویے • معذوری کی وجہ سے کی وجہ سے بلڈ ڈس آرڈر اور کو دائمی اعصابی ضوابط	**وزارت صحت اور خاندانی بہبود ، حکومت ہند سے موصولہ مشورے کے مطابق ، جس کی تاریخ 20.11.2018 کو PWDلکھی گئی ہے ، یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ امیدوار NEET (UG) کے آن لائن درخواست فارم کو بنیاد بنا سکتے ہیں۔ میڈیکل 2019 - این ایم سی) کی ویب سائٹ)کونسل آف انڈیا پر تیار کرد رہنما خطوط**
12-	کیا آپ کو سکریٹ کی ضرورت ہے؟		• نہیں-مجھے سکرپٹ کی ضرورت نہیں ہے • ہاں- خود ہی ترتیب دیں • ہاں- این ٹی اے کے ذریعہ بندوبست کریں
13-	کیا آپ اپنے خاندان میں بھائی اور بہن کے بغیر سنگل بچی ہیں ؟		• ہاں • نہیں
14-	کیا آپ اقلیتی برادری سے تعلق رکھتے ہیں ؟		• ہاں • نہیں
15-	برادری کا نام		• مسلمان، • سکھوں

			• نصرانی • بدھ مت، • زرتشتیوں(پارسیوں) • جینیوں
16-	کیا آپ کو ذیابیطس ہے؟		• ہاں • نہیں
17-	مقام پیدائش		• ہندوستان • بیرون ملک
18-	حالت		**UT کی ڈراپ ڈاؤن فہرست میں UT / ریاستوں (لداخ) کو شامل کریں ۔)** صورت میں ، "ہندوستان" کا انتخاب سینئر نمبر (پر ہوتا ہے 16)
19-	ضلع		**UT کی ڈراپ ڈاؤن فہرست میں UT / ریاستوں (لداخ) کو شامل کریں ۔)** صورت میں ، "ہندوستان" کا انتخاب سینئر نمبر (پر ہوتا ہے 16)
امتحانی مراکز			
1-	1 امتحان سٹیst		• ریاست / UT ڈراپ اور شہر ڈاؤن مینو
2	2 امتحان سٹیND		• ریاست / UT ڈراپ اور شہر ڈاؤن مینو
3-	3 امتحان سٹیRD		• ریاست / UT ڈراپ اور شہر ڈاؤن مینو
4	امتحان سٹی 4 ویں		• ریاست / UT ڈراپ اور شہر ڈاؤن مینو
5	سوالیہ پیپر کا میڈیم		• انگریزی • ہندی • آسامی • بنگالی • گجراتی • کناڈا • مراٹھی • اوڈیہ • تمل • تلگو • اردو **(امیدواروں کے** **ذریعہ ایک بار استعمال شد سوالیہ پیپر کے** **ذریعہ بعد میں** **تبدیل نہیں کیا جاسکتا**)

تعلیمی تفصیلات			
یا مساوی X کلاس			
سینئر نمبر	فیلڈ کی تفصیل	ان پٹ	ریمارکس
1-	گزرنے کی حیثیت		• منتخب کریں • ہاں
2	تعلیم کی جگہ		• شہر • ٹاؤن • گاؤں
3-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کی قسم		• حکومت • نجی
4	مطالعہ کا مقام		• میں بھارت • بیرون ملک
5	X ریاست جہاں کلاس انسٹی ٹیوٹ واقع ہے /		**ریاستوں / ریاستوں کی سطح کی فہرست کو ڈراپ ڈاؤن کی فہرست**
6	X ضلع جہاں کلاس انسٹی ٹیوٹ واقع ہے /		**اضلاع کی ڈراپ ڈاؤن فہرست (UT / سینئر نمبر 5 پر ریاست کے انتخاب پر منحصر ہے)**
7-	کوالیفائنگ امتحان کوڈ		**• منتخب • لاگو نہیں**
8-	اسکول ایجوکیشن بورڈ کا نام		**تسلیم شد اسکول ایجوکیشن بورڈ کی ڈراپ ڈاؤن دوسرے" کے "فہرست میں ، اختیارات بھی شامل ہیں (لازمی)**
9-	گزرنے کا سال		
10-	نتیجہ موڈ		• فی صد • CGPA
11-	حاصل کردہ نمبر ، کل نمبر اور فیصد		
12-	یا کوالیفائنگ امتحان X کلاس کا رول نمبر		**(لازمی)**
13-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کا نام		
14-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کا پتہ		
کلاس الیون یا مساوی			
1-	گزرنے کی حیثیت		• منتخب کریں • ہاں
2	تعلیم کی جگہ		• شہر • ٹاؤن • گاؤں

3-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کی قسم		• حکومت • نجی
4	مطالعہ کا مقام		• میں بھارت • بیرون ملک
5	بیان کریں جہاں کلاس الیون اسکول / انسٹی ٹیوٹ واقع ہے		**ریاستوں / ریاستوں کی سطح کی فہرست کو ڈراپ ڈاؤن کی فہرست**
6	ضلع جہاں بارہویں اسکول / انسٹی ٹیوٹ واقع ہے		**اضلاع کی ڈراپ ڈاؤن فہرست (UT / سینئر نمبر 5 پر ریاست کے انتخاب پر منحصر ہے)**
7-	کوالیفائنگ امتحان کوڈ		• **منتخب** • **لاگو نہیں**
8-	اسکول ایجوکیشن بورڈ کا نام		• **منتخب** • **لاگو نہیں**
9-	گزرنے کا سال		
10-	نتیجہ موڈ		• فی صد • CGPA
11-	حاصل کردہ نمبر ، کل نمبر اور فیصد		
12-	یا کوالیفائنگ امتحان X کلاس کا رول نمبر		• **لازمی نہیں**
	بارہویں جماعت یا مساوی		
سینئر نمبر	**فیلڈ کی تفصیل**	**ان پٹ**	**ریمارکس**
1-	بارہویں کلاس یا مساوی گزر / پیشی کی حیثیت		• پاس • دکھائے
2	تعلیم کی جگہ		• شہر • ٹاؤن • گاؤں
3-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کی قسم		• حکومت • نجی
4	مطالعہ کا مقام		• میں بھارت • بیرون ملک
5	ریاست جہاں بارہویں کلاس اسکول / انسٹی ٹیوٹ واقع ہے		**ریاستوں / ریاستوں کی سطح کی فہرست کو ڈراپ ڈاؤن کی فہرست**
6	ضلع جہاں بارہویں اسکول / انسٹی ٹیوٹ واقع ہے		**اضلاع کی ڈراپ ڈاؤن فہرست (UT / سینئر نمبر 5 پر ریاست**

			کے انتخاب پر منحصر ہے)
7-	کوالیفائنگ امتحان کوڈ		اہلیت اور اہلیت کے امتحانات کوڈ جیسا کہ انفارمیشن بلیٹن میں بتایا گیا ہے -
8-	اسکول ایجوکیشن بورڈ کا نام		تسلیم شد اسکول ایجوکیشن بورڈ کی ڈراپ ڈاؤن دوسرے" کے "فہرست میں ، اختیارات بھی شامل ہیں
9-	گزرنے کا سال		پیشی اختیار کے تحت ، "2020" گزرنے کا سال ہوگا۔
10-	نتیجہ موڈ		• فی صد • CGPA
11-	حاصل کردہ نمبر ، کل نمبر اور فیصد		
12-	بارہویں جماعت یا اہلیت کے امتحانات کا رول نمبر		ظاہر" کے لئے لازمی "اختیار نہیں ہے
13-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کا نام		
14-	اسکول / انسٹی ٹیوٹ کا پتہ		
	والدین / سرپرست کی تفصیلات		
سینئر نمبر	**فیلڈ کی تفصیل**	**ان پٹ**	**ریمارکس**
1-	والد کی اہلیت		
2	والد کا کاروبار		
3-	والد کی سالانہ آمدنی		
4	والدہ کی اہلیت		
5	ماں کا پیشہ		ڈراپ ڈاؤن مینو میں بطور ایک آپشن "ہاؤس وائف" بھی شامل کریں۔
6-	ماں کی سالانہ آمدنی		
	ضابطہ لباس		
سینئر نمبر	**فیلڈ کی تفصیل**	**ان پٹ**	**ریمارکس**
1-	کیا آپNEET (UG) - 2020 میں نمائش کے دوران لباس کوڈ کے برخلاف روایتی لباس پہننے کا ارادہ رکھتے ہیں؟		• ہاں • نہیں

تفصیلات کا جائزہ لیں

درخواست کے عمل کی تمام تفصیلات کو جانچنے کے لئے ونڈو کا پیش نظارہ کریں۔ اگر امیدوار تفصیلات میں ترمیم / تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو ، وہ 'بیک' بٹن پر کلک کرکے متعلقہ ونڈو میں جاسکتا ہے۔

مرحلہ III

امیجز اور انگوٹھے کے تاثرات اپ لوڈ کریں

سینئر نمبر	فیلڈ کی تفصیل	ان پٹ	ریمارکس
1-	تصویر		10 :سائزkb -200kb
2	دستخط		4 :سائزkb - 30kb
3-	انگوٹھے کا تاثر		10 :سائزkb - 50kb (**امیدوار کی تفصیلات کی درستگی میں اضافہ اور نقالی کے معاملات کو کم کریں** -)

امیدواروں کے لئے نوٹ:

1. حالیہ واضح طور پر قابل شناخت پاسپورٹ تصویر (4.5 سینٹی میٹر ایکس 3.5 سینٹی میٹر) اپ لوڈ کریں۔ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ جب تک داخلے کا عمل مکمل نہیں ہوتا تب تک وہ اپنی ظاہری شکل میں تبدیلی نہ کریں۔ تصویر اور دستخط کے بارے میں کسی بھی قسم کی بے ساختہ توثیق کے دوران نااہلی کا باعث بن سکتی ہے۔

نوٹ: تصویر کا سائز 10kb -200kb ہونا چاہئے

2. سفید کاغذ پر نیلے رنگ / سیاہی میں دستخط شدہ اپنے دستخط اپ لوڈ کریں۔ تصویر کا سائز 4 - kb 30kb کے درمیان ہونا چاہئے

مرحلہ IV

1. امتحان فیس کی ادائیگی

ادائیگی / ادائیگی کے گیٹ وے کا انتخاب کرنا اور کریڈٹ / ڈیبٹ کارڈ / انٹربینکنگ / پے ٹی ایم کی رقم ادا کرنا:

1. ایس بی آئی بینک

2. سنڈیکیٹ بینک

3. ایچ ڈی ایف سی بینک

4. آئی سی آئی سی آئی بینک

5. پے ٹی ایم

نوٹ: NEET (UG) -2020 کے لئے امتحان فیس کی ادائیگی صرف آن لائن کی جاسکتی ہے۔

2. تصدیقی صفحہ ڈاؤن لوڈ کریں

کامیاب ادائیگی کے بعد ، NEET (UG) - 2020 کا تصدیقی صفحہ پرنٹ کریں۔ اگر فیس کی ادائیگی کے بعد تصدیقی صفحہ تیار نہیں ہوتا ہے تو معاملت منسوخ ہوجاتا ہے اور متعلقہ اکاؤنٹ میں رقم واپس کردی جائے گی۔ تاہم تصدیق نامہ تیار نہیں ہونے کی صورت میں امیدوار کو دوسرا لین دین کرنا پڑے گا۔

نوٹ کرنے کے لئے اہم نکات

امیدواروں کو انفارمیشن بلیٹن کے ذریعے احتیاط سے جانا چاہئے اور اپنے آپ کو مندرجہ ذیل سے واقف کرنا ہوگا: -

i. امیدوار صرف NEET (UG) - 2020 "آن لائن" کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ کوئی آف لائن درخواست تفریح نہیں ہوگی۔

ii. انفارمیشن بلیٹن ویب سائٹ www.nta.ac.in/ ntaneet.nic.in سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے

iii. امیدواروں کو مستقبل کے خط و کتابت کے حوالے کے طور پر درج ذیل دستاویزات اپنے پاس رکھیں۔

a) آن لائن درخواست کے تصدیقی صفحہ کے کم از کم چار پرنٹ آؤٹ۔

ب) فیس کی ادائیگی کا ثبوت (یعنی تصدیق شدہ پیج کے ذریعہ بینک ٹرانزیکشن کی تفصیلات)

ج) ایک جیسے پاسپورٹ سائز فوٹوگرافر کی کم از کم 5 کاپیاں جو آن لائن درخواست پر اسکین اور اپ لوڈ کی گئیں۔

د) اس نظام کی کاپی سے ریاست جموں و کشمیر / لداخ کے U.T کے امیدواروں کے سلسلے میں خود اعلان جاری ہوا جنھوں نے آل انڈیا کوٹہ کے 15٪ سے کم نشستوں کا انتخاب کیا ہے۔

iv. امیدواروں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آن لائن درخواست فارم میں بھرا ہوا موبائل نمبر ، ای میل آئی ڈی ان کے اپنے یا ان کے والدین ہیں۔ این ٹی اے دیئے گئے موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی پر بالترتیب ایس ایم ایس اور / یا ای میل کے ذریعے بات چیت کرے گا۔

v. آن لائن درخواست فارم میں پُر غلط موبائل نمبر ، ای میل آئی ڈی اور خط و کتابت کا پتہ غلط ہونے کی وجہ سے این ٹی اے تازہ ترین معلومات کی عدم دستیابی کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

vi. اسٹیٹ بینک آف انڈیا / سنڈیکیٹ بینک / آئی سی آئی سی آئی بینک / ایچ ڈی ایف سی بینک / پے ٹی ایم سروس فراہم کنندہ کا استعمال کرتے ہوئے فیس آن لائن موڈ یعنی ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ اور نیٹ بینکنگ / یوپیآئ کے ذریعہ جمع کرائی جاسکتی ہے۔

- ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ کی توثیق کی جانچ کریں اور درخواست فارم جمع کروانے کے لئے ویب سائٹ پر لاگ ان کرتے وقت اپنے ساتھ تیار رکھیں۔ امیدوار کو طلب کردہ معلومات داخل کرنا چاہئے اور ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگی کرنا چاہئے۔
- -نیٹ بینکنگ / یوپیآئ / پے ٹی ایم استعمال کرنے کے ل your ، اپنے اکاؤنٹ میں بیلنس کی جانچ کریں اور درخواست فارم جمع کروانے کے لئے ویب سائٹ پر لاگ ان کرتے وقت تمام اسناد اپنے ساتھ تیار رکھیں۔ امیدوار اپنے / اپنے نیٹ بینکنگ کے اسناد کے ساتھ لاگ ان کریں اور نیٹ بینکنگ / یو پی آئی / پے ٹی ایم کے ذریعے ادائیگی کرے۔۔

vii.آن لائن درخواست کی آخری درخواست آن لائن درخواست ، یعنی ، فیس کی عدم ادائیگی کا مرحلہ 3 مکمل نہ ہونے کی صورت میں نامکمل اور ناکام رہے گی۔ تصدیقی صفحے کی تخلیق سے تصدیق ہوتی ہے کہ درخواست کامیابی کے ساتھ جمع کرائی گئی ہے۔ کنفرمیشن پیج کی عدم پیدائش سے پتہ چلتا ہے کہ فیس کی ادائیگی کا عمل مکمل نہیں ہوا ہے اور اس طرح درخواست کامیابی کے ساتھ جمع نہیں کی گئی ہے۔

viii. امیدواروں کو میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز (ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز اور بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس / بی ایم ایس / بی ایچ ایم ایس کورسز کے لئے اے اے سی سی / ایم او اے کے ذریعہ داخلہ کارڈ تک محفوظ رکھنا چاہئے۔

ix- آن لائن درخواست میں اس بات کا یقین کر لیں کہ صحیح ڈیٹا جمع کرایا گیا ہے۔ امیدوار کے تصویر اور دستخط سے متعلق کسی بھی تصنیف کی اطلاع ای میل / ایس ایم ایس کے ذریعے کی جائے گی اور وہ امیدوار کے لاگ ان اکاؤنٹ میں دستیاب ہوگی۔ دیگر جائز تصحیحات صرف لاگ ان ان اکاؤنٹ کے ذریعے بھی طے شدہ شیڈول کے دوران ہی انجام پاسکتی ہیں۔ امیدوار واضح تصویر اور دستخطوں کو اپلوڈ کرنے کو یقینی بناتے ہیں۔ اس کے بعد ، اصلاح کی کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی سوائے اس کے کہ جب تمام شعبوں میں اصلاح کے لئے ونڈو کھلے۔

x. آن لائن درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ پر امیدوار کی اہلیت کا تعین کیا جائے گا۔

NEET (UG) – 2020.Xiکا انعقاد 3 مئی ، 2020 (اتوار) کو ہوگا۔

NEET (UG) – 2020.xiiکا انعقاد واحد مرحلے میں ہوگا اور یہ معروضی قسم کا امتحان ہوگا۔

xiii. ہندوستانی شہری ، غیر رہائشی ہندوستانی (این آر آئیز) ، بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہری (او سی آئی) ، ہندوستانی نژاد (پی آئی او) اور غیر ملکی شہری والے افراد NEET (UG) - 2020 میں شرکت کے اہل ہیں۔

xiv. ایک امیدوار کے ذریعہ صرف ایک درخواست جمع کروانی چاہئے۔

xv. درخواست فارم میں بھرا ہوا تفصیلات احتیاط سے منتخب کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ایک بار استعمال ہونے والے اختیارات کو بعد میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے جس میں بعد میں امتحانی مرکز کا شہر اور میڈیم آف سوالیہ پیپر شامل ہے سوائے اس کے کہ جب تمام شعبوں میں اصلاح کی ونڈو کھولی جائے۔

xvi. سینٹر کی الاٹمنٹ کمپیوٹر کے ذریعہ کی گئی ہے اور اس میں انسانی مداخلت نہیں ہے۔ کسی بھی صورت میں ، الاٹ کردہ مرکز کو این ٹی اے کے ذریعہ تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

xvii. امیدوار امتحان کے لئے ایڈمیٹ کارڈ ویب سائٹ ntaneet.nic.in سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

xviii. امیدوار ویب سائٹ ntaneet.nic.in سے رزلٹ ، مارکس کم رینک شیٹ / رینک لیٹر ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ یہ دستاویزات ڈیجی لاکر www.digilocker.gov.in میں بھی دستیاب ہوں گی۔

xixتازہ ترین تازہ ترین معلومات کے ل candidates ، امیدواروں کو میڈیکل انڈرگریجویٹ کورسز (ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کورسز) اور بی اے ایم ایس / بی ایس ایم ایس کے لئے اے اے سی سی سی / ایم او اے کے ذریعہ باضابطہ طور پر ویب سائٹ ntaneet.nic.in، www.mohfw.gov.in اور www.mcc.nic.in ملاحظہ کرنا چاہئے۔ / BUMS / BHMS کورسز) اور متعلقہ ریاستوں / اداروں کی ویب سائٹیں مشاورت کے آخری دور کی تکمیل تک.

xx سرور پر آخری لمحے کے رش سے بچنے کے لئے امیدواروں کو آن لائن فارم پُر کرنا چاہئے اور پہلے سے ہی فیس کی ادائیگی کرنی چاہئے۔ درخواست / فیس (کسی بھی وجہ سے) پیش نہ کرنے سے متعلق کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔

xxi. امیدواروں کو یہ نوٹ کرنا ہوگا کہ بینک اکاؤنٹ سے محض فیس کی کٹوتی فیس کی ادائیگی کا ثبوت نہیں ہے۔ ادائیگی کی حمایت امیدوار کے اکاؤنٹ میں تازہ ترین فیس کے ذریعہ کی جانی چاہئے۔ کنفرمیشن پیج کی تخلیق درخواست فارم کو کامیابی کے ساتھ جمع کرانے کا ثبوت ہے۔

xxiiNEET (UG) - 2020 . کا نتیجہ مرکزی / ریاستی حکومتوں کی دیگر اداروں کے ذریعہ داخلہ کے مقصد کے لئے ان کے قواعد کے مطابق اور حکومت ہند اور خاندانی بہبود کی وزارت ، کے مشورے سے استعمال ہوسکتا ہے۔

xxiii. ہندوستانی شہری / بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہری کسی غیر ملکی میڈیکل / ڈینٹل انسٹی ٹیوٹ سے ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں NEET (UG) - 2020 کوالیفائی کرنے کی ضرورت ہے۔

امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تازہ ترین اپڈیٹس کے لئے باقاعدگی سے این ٹی اے کی ویب سائٹ پر جائیں۔ این ٹی اے تمام ہدایات کو صرف ویب سائٹ کے ذریعے ہی بات چیت کرے گا۔